منڈالی کی طرف بڑھنے کے وقت گورنمنٹ ہند نے ہدایت کی تھی کہ جن لوگون کا
ملک کے باشندگان سے لڑنا اُنکا فرض ہوگا جو اُسی نسل اور اُسی مذہب کے ہین
اور نیز اُنکے اصلی فوائد بھی اُسی قسم کے ہین جو لوور برہما کی ہماری خاص
رعایا کے ہین - جسقدر تعریف کے ساتھ جنرل پرنڈر گاسٹ اور اُنکے
ماتحتان نے اُن ہدایات کی تعمیل کی ہے اُسکا تذکرہ حیطۂ بیان سے باہر ہے
سُرعت حرکت - ہوشیار تدابیر حرب - تحمل و بردباری کے استعمال سے اور
حتی المقدور صلح آمیز طریقہ اختیار کرنے سے جنرل پرنڈر گاسٹ صاحب نے
اسطرح کامیابی حاصل کی کہ ہماری جانب کا بہت کم نقصان ہوا اور منڈالی پر
تصرف کرنے - اُسکے بادشاہ کے گرفتار کرنے اور ملک پر قبضہ کرنے مین اُن
اشخاص کو جو ہمارے مخالف تھے بہت ہی کم سزا دی اور یہی بات ہم
زیادہ تر چاہتے تھے -

جنٹلمین - آپ یقین کرین کہ اس طریقہ سے ایسی حالتون مین دشمن کی
دارالسلطنت مین برٹش فوج کا لیجانا اُنکے اور اُنکے ہمراہیان کے واسطے
میدان جنگ مین ایک خونریز لڑائی مین فتح حاصل کرنے سے خواہ وہ فتح
کیسیقدر عظیم الشان کیون نہو زیادہ تر قابل تعریف امر ہے - جس طریقہ سے
انھون نے اور انکی فوج نے بلا خونریزی فتح حاصل کرنے مین اپنا فرض انجام
دیا ہے اُسکی قدردانی اُنکے ہموطن ضرور کرینگے - برّاعظم کی جنگ کی تواریخون
سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح ایک بیرحم جنرل بوجہ خود پسندی تواریخ کے
صفحات پر خون کے حروف سے اپنے نام کا نقش چھوڑ سکتا ہے - جنرل
پرنڈر گاسٹ نے نہایت عمدہ طریقہ کو پسند کیا جسکی وجہ سے عین دریا کے
منبع کی طرف آسکا - شہر کی سڑکون مین پھر سکا - اور محل مین ایک تبسم -

وفادار اور راضی رعایا کے مابین ہو کر داخل ہو سکا۔ عوام کی نظر سے ان ناکامیابی کے موقعون کو پوشیدہ کرنا جو اس کامیاب مہم کو چارون طرف سے گھیرے ہوے تھے خود صفت کامیابی ہے۔ جو اصحاب ہماری حال کی کارروائی پر بعد مین غور فرمائینگے اُنکو معلوم ہو گا کہ اگر کسی قسم کی کاہلی۔ یا حیص بیص ایک جانب اور بے اعتنائی دوسری جانب ہماری افواج کی حرکت مین ظاہر کی جاتی تو کسقدر مصیبت انگیز نتائج پیدا ہو جاتے۔ اُنکی ملکہ اور ملک کی جانب سے اور نیز گورنمنٹ ہند کی جانب سے جنرل پرنڈرگاسٹ۔ اُنکے افسران اور سپاہ کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون بلکہ اس شکریہ مین اُن سول افسران کو جنھون نے نہایت قابلیت سے اُنکی کوششون مین اُنکی تائید کی شامل کرتا ہون۔ مسٹر برنارڈ صاحب کا اور کرنل اسلیڈن صاحب کا جنکی شجاعت اور رعایا اور اُنکی زبان کی واقفیت کے شاہ تھیبا کی اطاعت کے واسطے ہم خاصکر ممنون ہین اور نیز اُنکے مختلف مددگارون کا ہم شکریہ ادا کرتے ہین۔ لیکن اب نہ وقت ہے نہ موقع کہ ہر ایک صاحب کا نام علیحدہ علیحدہ بیان کرون۔ مناسب وقت پر حال کے واقعات کی سرکاری رپورٹ گورنمنٹ ہند کے پاس بھیجی جاویگی اور اُسوقت گورنمنٹ اُن اشخاص کے اسما جنھون نے خاصکر شہرت حاصل کی ہے جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے حضور مین پیش کریگی۔ درین اثنا ایک بات کے بیان کرنے کا مجھکو مجاز ہے جسکو سنکر حاضرین خوش ہونگے یعنی حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا نے بصلاح اپنے وزرا کے تین لاکھ روپیہ اُس فوج کو انعام عطا فرمایا ہے جو جنگ اپر برہما مین شریک تھی۔

جنٹلمین - اب مین امید کرتا ہون کہ ضلع کا کام سول افسران کی کثرت سے اُسیقدر کامیابی کے ساتھ انجام ہوگا جسقدر کامیابی اپنی فوجی کوششون مین ہمکو حاصل ہوئی ہے - اُسیوقت مین فوج کی اعانت اور امداد کی بھی ضرورت ہوگی جس نے ابھی ظاہر کر دیا ہے کہ انسداد ڈکیتی کی ضرورت سے جو خاص تکلیف دہ فرائض آپ کے ذمہ ہون کسقدر صبر و مستعدی سے اُنکو وہ انجام دے سکتے ہین اور اُن فرائض کا انجام دینا باقاعدہ افواج کو ظاہرا جنگ کی سختیون سے زیادہ ناگوار گذرتا ہے - پیشتر کے تجربہ سے ہمکو امید تھی کہ ملک کے مقررہ حکام کی اطاعت کے بعد بھی مطلق امن کے واسطے عرصہ دراز درکار ہوگا - پیگو کی فتح کے بعد لوور برہما مین امن قائم کرنے کے واسطے دو سال صرف ہوے تھے - ہم سب جانتے ہین کہ قدیم زمانہ سے برمی قوم مین ڈکیتی ایک رواجی نقص ہے - بدقسمتی سے شاہ تھیبا کے کمزور اور مصیبت انگیز عہد حکومت مین ڈاکوون کا گروہ ملک مین ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلا ہوا تھا اور بلاشک اِس خراب حالت کو اُنکی فوج کی برطرفی کی وجہ سے اور آدمیون کے دلون مین لڑائی اور یکایک گورنمنٹ کے تبدیل ہونے سے بدانتظامی اور فساد کا جو خیال پیدا ہوگیا ہے اُسکی وجہ سے اور زیادہ ترغیب ہوگئی ہے - اِس امر کے معلوم ہونے سے مَین نہایت خوش ہون کہ ہر اطراف و جوانب سے ایک ضلع کے بعد دوسرے ضلع مین جو خطرات اِسوقت تک موجود تھے برٹش افسران کی زیر نگرانی مین دُور ہوتے جاتے ہین - اِس بات کے دیکھنے سے زیادہ تر خوشی معلوم ہوتی ہے کہ ہمارے خلاف کسی فرقہ نے لڑائی نہین کی ہے اور اگر کسی قسم کا تنازع اِس ملک کے

باشندگان اور ہماری فوج کے مابین واقع ہوتا ہے تو وہ اسوجہ سے
نہین ہوتا ہے کہ انگریزی چوکیون پر حملہ ہوا ہے بلکہ ہماری سپاہ مختلف
لٹیرون کے گروہ پر جو علیحدہ علیحدہ بے ضرر اور بے محفوظ قریون کو لوٹتے
اور جلاتے پھرتے ہین جا کر گھیرنے مین کامیاب ہوئی۔ جنابہ ملکہ معظمہ کی
گورنمنٹ نے خواہ کسیقدر خسارہ یا خرچ کیون نہو ان زیادتیون کے ختم کرنیکا
ارادہ کیا ہے۔ اس لحاظ سے اور نیز اُس اشتہار کی تعمیل کی غرض سے
جو یکم جنوری کو شائع ہوا تھا اور جسکے رو سے سلطنت برطانیہ مین اپر برہما
کے الحاق کا اظہار کیا گیا تھا ملک کو فوراً براہ راست اور اعلیٰ انتظام
انگریزی افسران کی زیر نگرانی کیا جاویگا اور مین بھروسہ کرتا ہون کہ انکے
تجربے اور اُنکی مستعدی سے جو نقصان اور تکلیف چند سال مین حاکم
سابق کی بد انتظامی سے اُسکو ہوئی ہین جان و مال کی حفاظت قائم ہونے
سے تبدیل ہو جائیگی اور ذاتی آرام اور تجارتی بہبود اُسے اعلیٰ درجے پر
پہونچ جائینگے جو اسی قسم کی حکومت مین لوئر برہما کے باشندگان کو حاصل ہین
اگرچہ چند ماہ یا شاید چند سال ہماری امیدون کے حاصل ہونے مین گذرینگے
لیکن دس سال گذرنے سے پیشتر جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی رعایا
مین سے باشندگان اپر برہما کو ہم نہایت صابر اور خوشحال رعایا شمار
کرینگے۔ اور جسوقت قلم تواریخ آخر کار تسخیر برہما کے اسباب و نتائج کو
بیان کریگا تو اُسوقت سر ہیری پرنڈر گاسٹ اور شجاع سپاہی
ہمراہیان کی عمدہ خدمات جو انھون نے اپنی ملکہ اور اپنے ملک کے
واسطے حال کے نازک وقت کے نہایت اہم موقع پر انجام دی ہین بہت
عزت کے ساتھ درج ہونگی۔

جنرل رابرٹس اور جنٹلمین - جنرل پرینڈرگاسٹ اور ہر سہ ملازمت کے افسران اور سپاہ کے جام صحت تجویز کرنے کی درخواست کرتا ہون اور اسکے ساتھ مسٹر برنارڈ اور اُن سول افسران کے نام بھی جنھون نے اُنکی کوششون مین نہایت قابلیت سے اعانت کی ہے شامل کرنا چاہتا ہون (زور سے متواتر نعرہ خوشی)۔

نمبر ۵۹

جواب اڈریس مولا اسمعیل و مولا داؤد

۱۸- فروری ۱۸۸۶ء

مولا اسمعیل و مولا داؤد - جن عنایت آمیز الفاظ مین میری خیر و عافیت کی پرسش آپ نے کی ہے اُسکا شکریہ ادا کرتا ہون اور جو کامیابی سڑکون کی زیب و زینت دینے کی کوششون مین جنھین گذر کر مین منڈالی مین داخل ہوا آپ کو حاصل ہوئی اُسپر مبارکباد دیتا ہون - برٹش گورنمنٹ کو شل آپ کے اولوالعزم اصحاب کی اعانت اور امداد پر اُن مسائل کے بکامیابی تعمیل کرنے کے واسطے جو اِس بڑے شہر کے مناسب انتظام کے لیے اور ترقی کے لیے تاکہ یہ تجارت کا ایک مرکز ہو جاوے ضروری ہونگی بھروسہ ہے - مجھکو یقین ہے کہ آپ حتی المقدور سول افسران کو دلی امداد دینگے اور اپنے ہمسایگان و دیگر قوم کو بھی ایسا ہی کرنے کی ترغیب دینگے -

نمبر ۶۰

جواب ایڈریس ممبران ہلٹ ڈا

۱۸- فروری ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - آپ سے مین رخصت ہوتا ہون اسلیے اب خدا حافظ -

جو دوستانہ خیال آپ نے ظاہر کیا ہے اُسکا مین دلی شکریہ ادا کرتا ہون اور آپسے ذاتی واقفیت ہونے سے مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے۔ جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے عہد حکومت مین آپ برٹش رعایا ہوگئے ہین اور بلاشک خیرخواہی اور وفاداری سے حضور ممدوحہ کی خدمت آپ کرینگے ملک برٹش افسران کے انتظام مین اب آگیا ہے اور مجھکو امید ہے کہ آپ اُنکو دلی امداد دینگے اُنکی سب سے بڑی خواہشین اور کوششین حضور ملکہ معظمہ کی برمی رعایا کی بہبود کی ترقی کرنے۔ اُنمین امن وامان قائم کرنے۔ ملک کے وسائل کو ترقی دینے۔ اُسکی رسمیات کی عزت کرنے۔ اُسکی مذہبی جایداداور عمارات کو حفاظت قانونی دینے۔ ہر فرقون کی بہبود کی ترقی کرنے کے واسطے ہونگی۔ بطور نیک باشندگانِ شہر یہ مقاصد آپکو بھی اُسیقدر عزیز ہونگے جسقدر کہ اُنکو ہین۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ حتی المقدور دیسی افسران اور دیسی مددگاران سے انتظام ملک کی کارروائی مین استفادہ اُٹھائے اور مثل آپ کے بامرتبہ ومعزز شرفا کی قدر ومنزلت جو آپ کے درجہ کے شایان ہو کیجاوے۔ آپ اپنے تجربہ اور امورات سے واقفیت حاصل ہونیکی وجہ سے برٹش گورنمنٹ کو جدید حالت مین بڑا فائدہ پہونچا ئینگے اور منجملہ آپکے جسقدر اشخاص فائدہ کے ساتھ ملازم رکھے جاسکتے ہین جدید جگہون پر قائم کیے جاوینگے جو عنایات آپ پر کیجاوینگی اُنکے عوض مین مین یقین کرتا ہون اور مجھکو پورا بھروسہ ہے کہ جدید ملکہ کی وفاداری کے ساتھ حسب دلخواہ ملازمت آپ انجام دینگے۔

نمبر ۱۶

تبقریب جدید گرجا بمقام رنگون

۲۴ - فروری ۱۹۰۶ء

حضور ویسراے صاحب بہادر بالقابہ مع اپنے ہمراہیان کے ۱۹ - فروری یوم جمعہ کو علی الصباح دُخانی جہاز منڈون مین منڈالی سے روانہ ہوے - ۲۲ - تاریخ دوشنبہ کو پروم مین جہاز سے اُترکر بذریعہ اسپشل ٹرین رنگون کو روانہ ہوے اور اُسی روز شام کو اُس جگہ وارد ہوے - ۲۴ - فروری بروز چہارشنبہ حضور لارڈ ڈفرن صاحب نے رنگون مین جدید گرجا کا بنیادی پتھر اپنے دست مبارک سے رکھا - تماشائیون کا ہجوم کثیر تھا - اِس رسمیات کے ادا کرنے مین حضور ممدوح نے ایسے دلچسپ موقع پر موجود ہونے کی اپنی خوشی کا اظہار اِس طور پر فرمایا کہ "مین خود انگلستان کے گرجا کا ممبر ہون اور بشب کو اُس عمدہ عمارت پر جسکی تعمیر کا خیال ہے مبارکباد دیتا ہون - جس سے برہما مین مذہب عیسوی کی علامت ظاہر ہوگی لیکن زیادہ تر حاضرین کو اسوجہ سے مبارکباد دیتا ہون کہ اُن پادریون کے اطوار امثال اور تلقین سے جو اِسوقت میرے گرد جمع ہین اُسکے خالص اور پاک اصولون کی نہایت عمدہ طور پر اشاعت ہوگی برمی نیک نہاد اور ہردل عزیز قوم ہے - جن اشخاص کی قسمت مین اُنکے مابین رہنے کا اتفاق ہوا اُنکو مین نہایت خوش قسمت خیال کرتا ہون"

نمبر ۶۲

جواب اڈریس جلسہ تجارت رنگون

۲۳ - فروری ۱۸۸۶ء

لارڈ ڈفرن صاحب بہادر بالقابہ نے فرمایا کہ اس اڈریس مین بہت اہم معاملات کا ذکر ہے جسپر والیسراے کانسل مین توجہ دیسکتا ہے نہ کہ دورہ مین - اڈریس مین اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا تھا کہ لور برھما خزانہ ہند مین ایک لمین سالانہ خالص آمدنی دیتا ہے اسکے جواب مین مین یہ بات کہسکتا ہون کہ مین اس بیان کو نہین قبول کرسکتا کہ یہ کل واقعہ کو ظاہر کرتا ہے بلاشک لور برھما نہایت زرخیز صوبہ ہے اور بہت برسون سے ہند کی آمدنی کا بڑا حصہ دیتا ہے لیکن برخلاف اسکے اپنی آمدنی کا بہت زیادہ حصہ بہ نسبت اور صوبون کے اسکے قبضہ مین رہتا ہے لہذا اگر ہندوستان کے ٹکس ادا کرنے والے کو اس سے بہت بڑا فائدہ ہوا ہے توبھی ہم کہہ سکتے ہین کہ لور برھما کو اس سے کچھ نقصان نہین پہونچا - سلطنت ہند کا وہ اسیطرح اصلی حصہ ہے جسطرح کہ صوبہ متوسط اور اسوجہ سے جنرل فنڈ مین اپنا حصہ دینا اسکو اسیقدر لازمی ہے - علاوہ اسکے جو اخراجات حال کی جنگ سے لاحق ہونگے اسکو انڈین بجٹ سے ادا کرنا ہوگا اور وہ اس آمدنی سے جسکی نسبت لور برھما یہ شکایت کرتا ہے کہ شاہنشاہی مقاصد کے واسطے ادا کیے گئے ہین بہت زیادہ ہے - آخر مین ایک امر کا تذکرہ جس سے غالبًا آپ کو دلچسپی ہوگی مناسب خیال کرتا ہون - آپ واقف ہین کہ جناب ملکہ معظمہ کے اشتہار یکم جنوری سے اپر برھما حضور ممدوحہ کے مقبوضات مین ملحق کیا گیا ہے اور والیسراے کی ذاتی حکومت کے زیرنگرانی

کیا گیا ہے - بلاشک ظاہر ہے کہ اس انتظام کا آخری حصہ شرطیہ ہے - اس امر سے اور نیز دیگر حالات سے خاص اشتہار کی نوعیت پر بھی ایک قسم کا شبہہ پیدا ہو گیا ہے - لہذا بغرض دور کرنے اس شبہہ کے کہ کس قسم کی گورنمنٹ اپر برھما مین قائم کیجاویگی مین فوراً آپ سے بیان کرتا ہون کہ وہ صوبہ براہ راست زیر نگرانی برٹش افسران ہوگا - دیسی اعانت سے بھی بلاشک بہت بڑا استفادہ اٹھایا جاویگا - لیکن ملک کی اعلی حکومت جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے برٹش افسران کے ہاتھ مین ہوگی مین بھروسہ کرتا ہون کہ حضور ممدوحہ کی گورنمنٹ نے جو نتائج نکالے ہین وہ لوئر برھما کے اسیقدر فائدہ کے ہونگے جسقدر کہ بلاشک جنابہ ملکہ معظمہ کی رعایاے اپر برھما کی بہبود اور خوشحالی کے واسطے ہونگے -

نمبر ۶۳

بتقریب دربار رنگون

۲۴ - فروری ۱۸۸۶ء

منجملہ ان فرائض کے جو ویسراے ہند کے واسطے لازمی ہین کوئی ایسا نہین جس سے مجکو ذاتی خوشی اسقدر زیادہ حاصل ہو جسقدر کہ جنابہ ملکہ معظمہ کی جانب سے حضور ممدوحہ کی ان رعایاے پر جو الطاف خسروانہ کے مستحق ہوئی ہین عزت عطا کرنے مین مجکو حاصل ہوئی ہے اور یہ خوشی ہمیشہ زیادہ ہو جاتی ہے اگر شخص مورد مراحم شاہنشاہی کوئی دیسی ہوتا ہے - جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کی انگریزی رعایا جنابہ ممدوحہ کے حضور مین حاضر رہتی ہے اور اسوجہ سے متواتر ثبوت حضور ممدوحہ کی فیضرسان توجہ کے پہنچتے رہتے ہین - لیکن جو اصحاب تخت شاہی کے قدمون سے دور دراز فاصلہ پر

مثل ہماری رعایاے مشرق کے رہتے ہین اُنکو مناسب خیال نہین ہوسکتا
کہ کس متواتر فکر سے جناب ملکہ معظمہ اُنکی نگرانی فرماتی ہین جو کام اِسوقت مین
انجام دے رہا ہون وہ لیاقت کو تسلیم کرنے اور اُسکے انعام دینے کے واسطے
حضور ممدوحہ کے ارادہ کا کافی ثبوت ہوگا اور نیز اُس شوق کا جو جناب
ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کو اپنے دور دراز صوبون کے باشندگان کی
بہبودی مین ہے۔

نمبر ۶۴

جواب اڈریس منیونسپلٹی رنگون

۲۴- فروری ۱۸۸۶ء

آخر مین جناب آپ جو شہر رنگون کے باشندگان کے قائم مقام ہین اِس موقع پر
اِس بات کے اظہار کی اجازت دینگے کہ آپ کے شہر کے دیکھنے سے کسقدر بیحد
خوشی مجھکو حاصل ہوئی ہے۔ شہر کی سرسبز حالت میری امید سے
بدرجہا زیادہ ہے اور اِس امر کے خیال کرنے سے مجھکو خوشی حاصل ہوتی ہے
کہ ہر ایک امید اِس سرسبزی مین زیادہ ترغیب پہونچنے کی ہے اور یہ میرے
معائنہ کا گویا نتیجہ ہوگا۔ جب تک مین ہندوستان مین رہونگا نہایت غور و
فکر سے آپ کے فوائد کو دیکھتا رہونگا۔ رنگون اور اپر اور لوور برہما کی عمدہ پورٹون کے
سُننے سے جو حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کے پایہ تخت مین شامل ہین زیادہ
خوشی کسی دوسرے امر سے مجکو حاصل نہین ہوگی اگر بطور ویسرائی اپنے فرائض
کے انجام دینے کے واسطے حضور ممدوحہ کے مقبوضات کے اُس حصہ کے لیے
جو میری نگرانی مین ہے کوئی ترغیب وہ امر درکار ہے تو جو عنایات ہمدردی
دوستانہ استقبال جناب ملکہ معظمہ کی رعایا باشندگان رنگون کے ہر ایک

فرقہ۔ ہر ایک درجہ اور ہر ایک قوم کے آدمیون نے میری نسبت ظاہر کی ہے وہ کافی ہونگے۔ بطور وئسرائی کے زیادہ خیر خواہی کی علامات تخت شاہی اور حضور ملکہ معظمہ کی ذات بابرکات کی نسبت کبھی مینے ایسی نہین حاصل کی ہین جیسی قدردانی اور عنایت کے الفاظ آپ کی مینوسپلٹی سے حاصل ہوئے ہیں۔

نمبر ۶۵

جواب ایجوکیشنل سٹڈلیپٹ

۲۴۔ فروری ۱۸۸۰ء

اس عمدہ اور مفید کام مین مختلف مذاہب کے ممبرون کو شریک ہوتے ہوئے دیکھکر جو بہت بڑی خوشی مجکو حاصل ہوئی ہے اُسکا اظہار آخر مین کرتا ہون۔ مجکو خاص خوشی اسوجہ سے حاصل ہوئی ہے کہ اس موقع پر اُن نامی گرامی پادری یعنی ڈاکٹر ہنگینڈٹ صاحب کو جو اسوقت تشریف رکھتے ہین عزت کا خراج ادا کرنے کا موقع حاصل ہوا ہے جس عزت کے وہ پورے مستحق ہین اور جو عرصہ دراز سے برہما مین رہنے کی وجہ سے اور اپنی زندگی کو بڑی فوائد کے واسطے صرف کردینے کی وجہ سے جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے ہر ایک قائم مقام سے عزت کے مستحق ہین۔

نمبر ۶۶

جواب اڈریس مختلف تاجران ساکھو

۲۴۔ فروری ۱۸۸۰ء

جنٹلمین بلاشک اس درخواست مین بہت مشکل۔ بہت سخت اور بہت اہم مسئلہ کا ذکر ہے یہ مسئلہ منجملہ اُن مضامین کے ہے جسکو جانچ کرنے کی کوشش اس موقع پر کرنا امر گستاخی ہوگا۔ پبلک فوائد اس امر کے مقتضی ہین کہ گورنمنٹ ہند

نہایت ہوشیاری کے ساتھ حفاظت اُنکی کرنے اِسوقت کہہ سکتا ہون کہ اس مسئلہ پر
ہم اُن اصحاب کی اعانت سے جو عمدہ قابلیت اُسپر مباحثہ کرنے کی رکھتے ہین
غور کرینگے۔ اور راستی کے ساتھ ہم کوشش کرینگے تاکہ موجودہ فوائد کو ملحوظ خاطر
رکھکر انصافًا کام کرسکین عوام کے حقوق کی حفاظت کرسکین اور نیز جو کچھ
امورات جنگلات برہما کو گورنمنٹ ہند کے واسطے سودمند کرنے کے لیے
درکار ہون انجام دے سکین۔

نمبر ۶۷

جواب اڈریس وکلائے رنگون

۲۴- فروری سنہ ۱۸۸۶ع

جنٹلمین مجکو بارسٹرون کی جماعت کے ساتھ مخاطب ہوکر گفتگو کرنے مین
ہمیشہ تامل ہوتا ہے وہ بحث کرنے مین ایسے ہوشیار اور جس معاملہ کی اُنکو تائید
کرنی ہوتی ہے اُسکو ایک ایسے موثر طریقہ مین ظاہر کرنے کے مشتاق ہوتے ہین
کہ کوئی شخص بجز اُن شخصون کے جنکو ایک خاص قسم کی جُرات عطا کی گئی
ہے اُنکے ساتھ بحث کرنے پر بخوشی آمادہ نہوگا افسوس ہے کہ اِس موقع پر
میرے جو ابدہ قانونی مشیر میرے ساتھ نہین ہین اور گورنمنٹ ہند کے
سب سے زیادہ ناواقف کار ممبر ہونے کے لحاظ سے مین شاید ہی اپنے تئین
اس لائق پاؤن کہ رنگون کی الفافیہ سیر کے زمانہ مین اُن پیچیدہ اور اہم
معاملات کی نسبت گفتگو کرون جو آپ نے لوور برہما کی عدالتون کی ترکیب اور
اُنکی کارروائیون کی نسبت بیان کیے ہین جو کچھ مین کہہ سکتا ہون وہ یہ ہے کہ
مین آپ کی عرضداشت کو کلکتہ لیجاؤنگا اور اپنے اُن مشیرون سے جنکے
ذمہ گورنمنٹ کو مشورہ دینے کا کام ہے اُسکی نسبت خاص سفارش کرونگا

اس قسم کے معاملات مین مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین خود بھی اُن سفارشون کیجانب جو وہ میرے روبرو پیش کرینگے بڑے غور کے ساتھ توجہ کرونگا ہندوستان کی گورنمنٹ ایک مرکب مجمع ہے لیکن اُسکی ذمہ داریان واحد اور غیر منقسم ہین پس ہم بالاتفاق (مین نہین کہہ سکتا کہ متعدد دانشمندی سے) اِن معاملات پر غور کرینگے اور مین اُسوقت نہایت خوشی سے آپ کو اُس فیصلہ سے جو ہم قرار دین مطلع کرونگا خاتمہ پر مین اس بات کے ظاہر کرنے کی اجازت چاہتا ہون کہ بحیثیت ایک مجمع کے آپ کی ملاقات سے مجلکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہین نہایت رضامندی سے یہ بات دیکھتا ہون کہ رنگون کے وکلا مین مختلف قومون کے لوگ شامل ہین۔ جس عنایت آمیز اور صاف اور عمدہ طریقہ مین آپ نے اپنی رائین میرے روبرو پیش کی ہین اُسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون اور پھر آپ کو یقین دلاتا ہون کہ ہم نہایت ہی صدق دل سے اور مودبانہ طرز سے اپنی توجہ کرینگے۔

نمبر ۶۸

جواب اڈریس برمی جماعت رنگون

۲۴- فروری ۱۸۸۶ع

جنٹلمین۔ اس بات کے بیان کرنے سے مجلکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے کہ ایک عام خیال کی وجہ سے آپ مین اور آپ کے انگریزی باشندگان شہر مین اتحاد ہے یعنی ٹکس کی بابت بے صبری۔ یہ خیال تمام دنیا مین عام ہے۔ داخلہ رنگون کے وقت اور شہر اور باشندگان کی سرسبز حالت دیکھکر مجلکو امید تھی کہ غالباً اِس جگہ ٹکس اُسقدر زیادہ سختی کے ساتھ نہین لگایا گیا ہے جسقدر کہ ہند کے دیگر حصص مین۔ کلکتہ واپس جانے پر اگر مین اُس جگہ کے باشندگان کو یہ خبر دون کہ رنگون مین میونسپل ٹکس کلکتہ سے نصف ہین تو وہ رنگون کے باشندے

ہونا پسند کرینگے - بہرحال ٹکس خواہ زیادہ ہو خواہ کم آپ کو اس امر کے معلوم ہونے سے مطمئن ہونا چاہیے کہ خالص اور عمدہ پانی کی شکل مین آپ کو کچھ روپیہ واپس ملتا ہے اور پانی وہ شے ہے جو کبھی ارزان نہین مل سکتا -

آخر مین اور آپ کی درخواست کے اصلی مضمون سے درگذر کر کے مین آپکے اس قابل تعریف طریقہ کی مبارکباد دینے کا خواہشمند ہون جس طرح پر آپنے اور آپ کے ہموطنون نے حال کے نازک وقت مین کارروائی کی - اور اب آپ کو اس امر کے معلوم ہونے سے اطمینان ہوگا کہ آپ صرف لوور برھما کے ہی باشندے نہین ہین بلکہ متحدہ برھما کے باشندے ہین - اور اب مثل زمانہ گذشتہ کے نہوگا بلکہ جب کبھی کسی کام کے واسطے منڈالی یا اپر برھما کے کسی دیگر مقام پر جانے کی ضرورت ہوگی تو اُسی منصف قوانین سے آپ کی حفاظت ہوگی اور اُسی مکمل طریقہ حکومت کے اندر آپ ہونگے جنکی وجہ سے لوور برھما موجودہ سرسبزی کی حالت پر پہونچا ہے - حضور ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی گورنمنٹ کو آپ کی اعانت پر اعتماد ہے کہ آپ اپنے ہموطن باشندگان اپر برھما پر یہ ظاہر کرینگے کہ گورنمنٹ کی سب سے زیادہ خواہش یہ ہے کہ انگریزی طریقہ حکومت مین باشندگان اپر برھما کو اُسی شوق نیک طینتی اور محنت سے شامل کرے جنھون سے آپنے حظ حاصل کیا ہے - اُنکے حقوق اور رسمیات کی عزت کرے - اُنکی مذہبی عمارات کو قانونی حفاظت مین رکھے اور ہر ایک امر جو انسان اپنی ذہانت سے کرسکتا ہے اُنکو خوش سرسبز اور صابر آدمی بنانے کے واسطے انجام دیوے

نمبر ۶۹

جواب اڈریس گی ہنیگ چینی جماعت

۲۴ - فروری ۱۸۸۶ع

جنٹلمین - اول مجکو یہ بیان کرنا چاہیے کہ کسقدر خوشی مجکو آپ کے دیکھنے سے ہوئی ہے کسی طرح پر یہ پہلا موقع نہین ہے کہ بطور قائم مقام جناب ملکہ معظمہ کے آپ کے دعوے کی مین نے آزمائش کی ہے اور جسوقت وہ دعوی ثابت ہوگیا ہے تو چینی باشندگان کے حقوق کی حفاظت کی ہے بحیثیت گورنر جنرل کناڈا جب مین برٹش کالمبیا مین گیا تو وہان بہت بڑی چینی نو آبادی کو جو برٹش قوانین کی حفاظت مین ہوئی ہے پایا اور شہر وکٹوریا کے داخل ہونے پر اس شہر کے چینیون نے میری عزت مین ایک محراب براہ مہربانی اسیقدر خوبصورت جیسی کہ آپنے رنگون مین تیار کی ہے قائم کی تھی - آپ کی درخواست کے مضمون کی بابت یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ آیا یہ خاص عمارت مندر رہے یا نہین چونکہ یہ مباحثہ طلب امر ہے اسوجہ سے اسکی بابت کچھ رائے نہین بیان کر سکتا لیکن اس بات کو بلا تامل بیان کرتا ہون کہ اگر مناسب حکام اس بات کا فیصلہ کر دینگے کہ یہ عمارت مندر رہے تو مینونسپل ٹکس سے اسکو بری کیا جاویگا

نمبر ۷

جواب اڈریس شان جماعت رنگون

۲۴ - فروری ۱۸۸۹ء

مجکو قوم شان مین نہایت دلچسپی حاصل ہے حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو اس بات کی نہایت فکر ہے کہ آپ کو اور صرف آپکو ہی نہین بلکہ ریاستہاے شان کے تمام باشندون کو اس بات کا یقین دلاوے کہ ہم انکا اعتماد حاصل کرنے اور انکے ساتھ دوستی پیدا کرنے اور انکی تجارت اور عام بہبودی کو ترقی دینے کے واسطے اپنے حتی المقدور ہر ایک بات کرنے کی کسقدر خواہش رکھتے ہین آپ درحقیقت گورنمنٹ کو بڑی امداد دینگے اگر آپ کسی موقع پر جو آپ کو

ریاستهاے شان کے ساتھ اپنے تعلقات کی وجہ سے حاصل ہو تو ریاستہاے مذکور کے سردارون اور باشندون کو یہ بات سمجھادین کہ گورنمنٹ انگریزی کا مستحکم ارادہ اُن کی خودمختاری کا لحاظ کرنے اور اُنکے اندرونی معاملات مین دست اندازی کرنے سے اجتناب کرنے اور اسی قسم کے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کا ہے جو اُنکے اور سابق برمی گورنمنٹ کے درمیان تھے۔

نمبر ۱۷

جواب اڈریس برہمی بزرگان دین

۲۴۔ فروری ۱۸۸۶ء

آپ نے ہمیشہ ضرور یہ بات سنی ہوگی کہ گورنمنٹ ہندوستان کا اصل اصول یہ ہے کہ وہ اُن مختلف قومون کے جو ہندوستان کی سلطنت مین آباد ہین مذہبی حقوق اور جائداد کی تعظیم کرے اُسکا برتاو تمام مذہبون کی نسبت فیاضی اور بے طرفداری کا ہے اُسی کے ساتھ مجکو اس بات کے کہنے مین کچھ تامل نہین ہے کہ منجملہ اُن بہت سے سوالات کے جنکی جانب گورنمنٹ ہند نے اُن جدید حالات کے متعلق معاملات پر پہلے ہی سے توجہ کی ہے اُنمین سے کسی بات کا منتظمون کے دلون مین اسقدر خیال نہین ہے جیسا کہ اس بات کا ہے کہ حال کی تبدیلیون سے برھما کے قومی اور مذہبی انسٹیٹیوشنون کے مطالب اور استواری پر کس درجہ تک اثر پڑا ہے حضور ملکہ معظمہ جو اب برھما کی بادشاہ ہین اُن تعلقات کا کیسقدر انتظام کرینگی جو بودھ مذہب کو گورنمنٹ کے ساتھ ہین پس غالبًا اس غرض سے انتظامات کرنا پڑینگے کہ برھما کے بودھ مذہب والے بلحاظ سرداری اور قاعدہ اپنے مذہب کے اپنے تئین ایسی ہی عمدہ حالتون مین پاوین جیسے کہ وہ سابق مین تھے چنانچہ صاحب

چیف کمشنر کے پاس اس مضمون کی ہدائیتین آئی ہین کہ وہ اس بات کے دریافت کرنے کے واسطے کہ ان انتظامات کی نسبت اُنکی خواہشین کیا ہین خاص خاص مذہبی سرگروہون کے ساتھ گفتگو کرین اور گورنمنٹ کی طرف سے اُنکو اعانت دیوین اور جو قاعدہ مذہبی گورنمنٹ کا اُنکو منظور رہے اور جسکو وہ اپنے درمیان جاری کرنا چاہتے ہین اُسکو بآسانی انجام دینے مین ہر قسم کی مدد دیجاویگی خاتمہ پر مین آپ کو بلالحاظ اس خاص معاملہ کے اس بات کا یقین دلانا چاہتا ہون کہ جو کچھ مین نے اس سے پہلے اپر برہما کے مذہبی سردار سے کہا ہے اُسکا مین پھر نہایت خوشی سے اعادہ کرتا ہون یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی آپ سے مستحکم عہد کرتی ہے کہ وہ آپ کے مذہب کی تعظیم کریگی اور آپ کے مذہب کے بزرگون کو تسلیم کریگی اور آپ کی مذہبی جائداد کی حفاظت کریگی پرستش کے معاملہ مین آپ کو کامل آزادی دیگی اور آپ کو سلطنت کی اور تمام مذہبی جماعتون کے بالکل ہم رتبہ بنادیگی علاوہ اسکے مین آپ سے استدعا کرتا ہون کہ آپ میری طرف سے اپنے مذہبی سردار دل اور ان اشخاص کو جو خرقہ مرشدان پہنے ہوئے ہین اس امر کا یقین دلا دینگے کہ گورنمنٹ اس عمدہ کام کی بخوبی قدرشناسی کرتی ہے جو مذہبی فرقہ نوجوان آدمیون کو تعلیم دینے اور نفس کشی اور زندگی اور اخلاق کی پاکیزگی کی تمثیل کے دکھلانے مین انجام دے رہا ہے —

نمبر ۲۷

جواب اڈریس چینی فرقہ ہوکین رنگون

۲۴ - فروری ۱۸۸۶ء

جنٹلمین جو عنایت آمیز کلمات آپ کے اڈریس مین میرے اور لیڈی ڈفرن کی بابت ہین اُسکا مین نہایت شکرگزار ہون - اس بات کو مین بخوبی تسلیم

کرتا ہون اور آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جس جگہ چینی رہتے ہین وہ نہایت عمدہ شہری ہوتے ہین۔ سرسبزی محنت۔ اور نیک چلنی کی وہ عمدہ تمثیل ہوتے ہین اور جماعت کی بہبودعوام مین بڑی اعانت دیتے ہین۔ جبکہ مین برٹش کالمبیا مین تھا جو کہ جنابہ ملکہ معظمہ کا ملک بحرالکاہل مین چین کے مقابل ہے بہت سے چینیون سے ملا۔ جنابہ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کناڈا نے وہ قیدین جو امریکا مین چینی تارک الوطنان پر لگائی گئی ہین لگانا ضروری نہین خیال کیا۔

آخر مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اب چونکہ ہم چین کی سلطنت اعظم کے بہت ہی قریب مین آگئے ہین اسوجہ سے برٹش گورنمنٹ اور نیز گورنمنٹ ہند دوستی اور خوشنودی کے ذرائع کو جس سے دونون سلطنتون مین اتحاد پیدا ہوتا ہے زیادہ مضبوط کرنے کی فکرمند ہوگی۔ مین بھروسہ کرتا ہون کہ عرصۂ قلیل مین دریاے ایراودی بہت بڑا شاہراہ عام چین اور دیگر حصص دنیا کے مابین ہو جائیگا اور جو امورات حال مین واقع ہوئے ہین اُس سے انگلستان اور چین دونون کا فائدہ ہوگا صرف اور بات جو مجکو بیان کرنی ہے وہ یہ ہے کہ جو دوستانہ کلمات آپ کے اڈریس مین ہین اُنکا ذاتی شکریہ مین ادا کرتا ہون اور آپ کی ملاقات سے مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی۔

نمبر ۳۷

جواب اڈریس ٹمل اور تیلیگو عیسائیان رنگون

۲۴- فروری ۱۸۸۶ع

جنٹلمین۔ اُس خوبصورتی کے ساتھ تیار کیے ہوئے اڈریس کے حاصل کرنے سے

جو آپ نے مجھے پیش کیا ہے نہایت خوشی مجھکو ہوئی ہے۔ اس بات کا یقین آپ کو دلانا کہ ہر ایک امر کی نسبت جو ہند کے عیسائیون کے متعلق ہو مجھکو نہایت فکر ہوگی غیر ضروری ہے۔ اگرچہ بطور دلیسرائی اور جنابہ ملکہ معظمہ کے قائم مقام اور نیز بطور اعلی افسر گورنمنٹ کے مجھکو یہ لازم ہے کہ نہایت منصفانہ طریقہ سے مختلف جماعتون کے مذہبی فوائد پر جو ہندوستان مین موجود ہین اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہین غور کرون تاہم ایسا کوئی فرض نہین ہے کہ اس بات کے اظہار سے اجتناب کرون کہ بطور ادنی ممبر انگلستان کے گرجا کے اور نیز بطور عیسائی کے میری دلی ہمدردی عیسائیون کے ساتھ ہوگی اس امر کے معلوم ہونے سے مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ بطور باشندگان شہر کے جو ترقی آپ نے کی ہے وہ اُس مذہب کے اصول اور عقائد کو نہایت مطمئن طریقہ سے ظاہر کرتی ہے جسکو آپ نے اختیار کیا ہے۔ مین بھروسہ کرتا ہون کہ آپ یہ بات یاد رکھینگے کہ جسطرح آپ اُسکے نصائح پر عمل کرینگے اسی طرح عوام آپ کے مذہب کی قابلیت اور دعوون کا اندازہ کرینگے۔

جن دوستانہ الفاظ مین آپ مجھسے مخاطب ہوئے ہین اُسکا مین پھر جنٹلمین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون۔

نمبر ۳۷

دی کونسل آف ڈفرنس فنڈ

۲۴۔ فروری ۱۸۸۶ء

۲۴۔ فروری کو بارہ بجے ایک جلسہ کونسل آف ڈفرنس فنڈ کی شاخ برہما کی کمیٹی کے ڈیپوٹیشن سے ملنے کے لیے گورنمنٹ ہوس رنگون مین منعقد ہوا اس جلسہ کی پریسیڈنٹ لیڈی ڈفرن صاحبہ ہوئین۔ مجمع بجائے

طریقہ کا تھا جسمین برھمی چینی ہندو اور مسلمان علاوہ کمیٹی کے یوروپین ممبران کے تھے - یوروپین ممبران مین مسٹر برنارڈ - مسز اسٹرکلین مسز رویٹ - مسز ھولڈرن - ڈاکٹر اور مسز ڈگلس اور ڈاکٹر پیڈلی شامل تھے - کمیٹی کے سکرٹری نے اڈریس کو پڑھا اور ڈیپوٹیشن سے ملنے مین لیڈی ڈفرن صاحبہ کا شکریہ ادا کیا اور فنڈ کی لوکل شاخ کی کارروائی کی بابت مختلف حالات مفصل بیان کیے بعد ازان مختلف امورات پر آیندہ کی تدبیر کی نسبت مباحثہ کیا گیا - ڈاکٹر پیڈلی نے اپنی راے ظاہر کی کہ تعلیم یافتہ برھمی عورات بآسانی برھما مین بطور دائی کے طریقہ معاشر حاصل کر سکتے ہین لہذا فنڈ کے روپیہ کی ضرورت تعلیم کے واسطے زیادہ ضرورت ہوگی نہ کہ آیندہ اُنکی پرورش کے لیے - لیڈی ڈفرن صاحبہ نے حاضرین جلسہ کو اس امر کی اطلاع دی کہ ہندوستان مین زیر نگرانی فنڈ رسالہ تندرستی اور دیگر کتب کے اجرا کا ارادہ ہے اور یہ بات دریافت کی کہ آیا اس قسم کا طریقہ برھما مین مناسب ہوگا یا نہین - بشپ رنگون نے فرمایا کہ ایجوکیشنل سنڈیکیٹ (جلسہ تعلیم) اس معاملہ مین ہر ایک قسم کی اعانت دیگی - میجر گوپر سکرٹری سنٹرل کمیٹی نے بیان کیا کہ اس معاملہ کی نسبت لوکل شاخون کے پاس خطوط روانہ کیے جاوینگے - اختتام جلسہ پر مسٹر مینکنزی ہوم سکرٹری گورنمنٹ ہند نے حضار جلسہ کی توجہ اس امر کی جانب رجوع کرائی کہ فنڈ کی مالی حالت کو عمدہ اور مستحکم بنا پر

قائم کرنے کے واسطے عطیہ اسقدر درکار نہین ہے جسقدر کہ سالانہ چندہ درکار ہے۔

۲۵۔ فروری یوم پنجشنبہ کو بوقت تین بجے شام کے حضور وِیسرائے بہادر و لیڈی ڈفرن صاحبہ مع سر الیف۔ رابرٹس صاحب رنگون سے مدراس کو روانہ ہوئے۔

نمبر۵

جواب اڈریس ہاے مدراس

یکم مارچ سنہ ۱۸۹۶ ع

جنٹلمین - مین آپ صاحبان کا عنایت آمیز خیر مقدم اور اُن بہت سے اڈریسون کا جو بڑی بڑی جماعتون اور فرقون نے جنکے وکیلون کو مین اپنے گرد دیکھتا ہون پیش کیے ہین تہ دل سے شکریہ ادا کرنے کی استدعا کرتا ہون - مین اُن خیر خواہانہ خیالات کی بخوبی قدر کرتا ہون جنھون نے آپ صاحبان کو حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے نائب کے واسطے ایسے پر تجمل استقبال کی تیاری کرنے پر آمادہ کیا - اور مین ذاتی طور پر ان دوستانہ کلمات خیر اندیشی کے لیے آپ کا ممنون و شکر گزار ہون جنکو آپ نے لیڈی ڈفرن اور خود میری نسبت استعمال کیے ہین جواب مین اول تو مین یہ بیان کیے بغیر نہین رہ سکتا کہ مدراس نے جو نظارہ سمندر سے پیش کیا اُس سے مجھے کسقدر حیرت ہوئی کیونکہ وہ اُس سے کہین بڑھکر ہے جسکی مین نے توقع کی تھی - اُسکی بعض پبلک عمارتین فن معماری کے خوبصورت اور شاندار نمونے ہین اور اجنبی شخص کی آنکھ فوراً تاریخی دلچسپی کے بہت سے مقامات پر پڑتی ہے جو شاید اسکے وطن دوست باشندون کے لیے ایک بہت بڑا موجب فخر کا ہو سکتا ہے - یہی وہ مرکز ہے جہان سے پہلے پہل برٹش سلطنت کو ہندوستان مین اشاعت کے واسطے تحریک ملی تھی - اور مین یہ خیال کر کے خوش ہون

کہ آپ کے عمدہ قدیم شہر کا دل ابھی تک ایسے فیاضانہ اور حب الوطنی کے خیالات سے زور کے ساتھ پھڑکتا ہے جن سے آپ کے ایڈریس اِس طرح بھرے ہوے ہین۔

آپ مجھسے اِس موقع پر بمشکل یہ توقع رکھ سکتے ہین۔ کہ مین اُن بہت سے اہم معاملات پر کچھ کہون جنپر آپ نے مجھے توجہ دلانے کا ایسا عمدہ موقع حاصل کیا ہے۔ بعض ایڈریسون سے جو آپ نے کیے ہین مین دل سے اتفاق کرتا ہون بعضے اگرچہ بہت بڑی مقامی دلچسپی رکھتے ہین لیکن اصطلاحی طریقہ کے ہین۔ اور کسی ویسرا سے یہ توقع نہین ہوسکتی کہ وہ اپنے مشیرون سے مشورہ کیے بغیر اُنکی نسبت فی الفور کوئی جواب دے سکے۔ پھر بعضے نہایت پیچیدہ اور اہم قسم کے ہین کیونکہ اُنمین بہت سے اصولی امور کا جو گورنمنٹ ہند سے علاقہ رکھتے ہین کچھ نہ کچھ ذکر کیا گیا ہے لیکن تاہم اگر ایک خاص وجہ نہوتی تو مین اُنکی نسبت خاموش رہنا پسند نہ کرتا اور وہ یہ ہے کہ موجودہ اور اُسکی سابقین گورنمنٹ دونون نے طریقہ انتظام ہند کے کُل مسئلہ کی بابت تحقیقات شروع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اِسمین کچھ شبہہ نہین کہ انگلستان کے سب سے زیادہ زبردست مستقل مزاج اشخاص اِس اہم خدمت پر نامزد کیے جاینگے۔ اور آپ صاحبان کو یقین رکھنا چاہیے کہ جن امور کی طرف اِس خاص طور پر اشارہ کیا ہے اُنپر یقیناً وہ لوگ توجہ فرماینگے۔ مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ کوئی شخص بہ نسبت میرے اِس بات سے زیادہ خوش نہین ہے کہ ایک ایسی جماعت اسطرح بر زمانہ گذشتہ کی بابت حساب لے اور سیاہہ بناوے اور اِس بات پر غور کرے کہ کیونکر وہ آیندہ کی زیادہ خوشحالی اور اطمینان کا پیشرو ہو سکتی ہی ہر ایک شخص کو یہ تسلیم کرنا ضرور ہے کہ آج کا ہندوستان ۱۸۵۸ء عیسوی کا

ہندوستان نہین ہے:۔ اور نہ یہ مناسب ہے کہ کسی طریق گورنمنٹکو
ردی لوہا سمجھکر اُسپر کچھ خیال نہ کیا جائے ایک نسل کی خواہشین اور ضرورتین
دوسری نسل کی ضرورتون اور خواہشون سے مختلف ہوتی ہین۔ اور ایک
دانا گورنمنٹ کا یہ کام ہے کہ زمانہ کی علامتون کو سمجھنے کی کوشش کرے اور
اپنے آپ کو اُنکی نئی ضرورتون کے موافق بنائے۔ چونکہ مَین نے یہ قاعدہ
مقرر کیا ہے کہ مین کبھی وہ امیدین پیدا نہین کرتا جنکو پورا کرنے کا مجھکو یقین نہین ہوسکتا
اور اکثر سوالات پر اپنے خیالات قبل از وقت ظاہر نہین ہونے دیتا اِسلیے مین صرف
اسیقدر بیان کرنے سے خوش ہونگا کہ اگر مجھسے راے طلب کی گئی تو غالبًا وہ اُسکو بعض
اہم امور مین اُن دانا۔ ہوشیار اور وطن دوست دیسی شرفا کی رایون سے
مختلف نہ پائینگے جنکے ساتھ مجھے سابقہ پڑا ہے۔

اور اب اے صاحبان شاید مجھے بنگال مدراس اور بمبئی کی اُن
ایسوسی ایشنون کو جنھون نے ہونے والی تحقیقات کے بارہ مین مسٹر گلیڈ اسٹون
کی خدمت مین عرضداشتین ارسال کی ہین اِس سے بہتر موقع اُس بات سے
آگاہ کرنے کا نہ ملیگا کہ حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ نے ایک شاہی کمیشن کے
اوصاف پر جسمین اور کمیٹی پارلیمنٹ مین فرق ہے غور کرنے مین خطا نہین کی
لیکن گورنمنٹ موصوف کی راے مین دوسرا طریقہ کہ جسکی نظیر پہلے بھی پائی جاتی
ہے نہایت ہی مؤثر ہوگا۔ لہذا گورنمنٹ موصوف نے ابھی سے ظاہر کردیا ہے
کہ اِس مقصد کے لیے بالاتفاق دونون ہوسون کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کی
تجویز کا ارادہ ہے۔ اور یہان مین ایک غلط فہمی کی تصحیح کی اجازت چاہتا ہون
جو اندنون پیدا ہورہی ہے وہ یہ ہے کہ اِس بات پر بہت زور دیا جاتا ہے
کہ مَین نے جو تقریر بجبس لیٹو کونسل مین انکم ٹکس پر کی تھی اُسمین مَین نے

ذکر کیا تھا کہ ہمارے اخراجات کی جانچ پڑتال کے لیے جو جماعت مقرر ہوئی ہے وہ کمیشن کے نام سے موسوم ہوگی لیکن اخیر مین اِسکا نام کمیٹی رکھا گیا۔ چونکہ اِس تبدیلی کا موجد مین خود ہون لہذا مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ اِس سے میرا مقصد صرف اُس ابتری کے انسداد کا تھا جو ہماری خاص کمیٹی اور ولایت کی کمیٹی مین جسکا نام مین نے خیال کیا تھا کہ انڈین کمیشن ہوگا پیدا ہو جاتی۔ ہماری جماعت کا خواہ کمیشن نام دیا جاے اور خواہ کمیٹی۔ اِس سے اُسکے اختیارات اور اُسکی ترکیب مین کوئی تبدیلی نہوگی۔ اور اب چونکہ انگلستان مین ایک کمیٹی کے ذریعہ سے تحقیقات ہوگی تو شاید یہ مناسب ہوگا کہ ہم اپنی کمیٹی کو کمیشن کے نام سے موسوم کردین لیکن یہ ایک بہت چھوٹی بات ہے اور جب تک مین کلکتہ واپس نہ جاؤن اسکا تصفیہ نہین کرسکتا۔ اور یہ راے جو دی گئی ہے کہ اُسکے ممبرون کی تعداد مین اضافہ ہونا چاہیے مین فوراً آپ سے صاف طور پر کہنا ضروری سمجھتا ہون کہ میرے خیال مین ایسا کرنا مناسب ہوگا۔ لیکن مین یہ بیان کرنا واجب سمجھتا ہون کہ یہ ہرگز ارادہ نہین ہے کہ اِسکے ممبر شملہ مین ہی بند رہین بلکہ وہ مختلف انتظامی مرکزون کا دورہ کرینگے۔ اور اُن خاص خاص امور اور سوالات کی جانچ کے لیے جنکا اثر لوکل معاملات پر پڑتا ہے وہ دوسرے ذی علم اور واقفکار اشخاص کو اپنا شریک کرینگے۔

ایک اور امر ہے جسکے ذکر کرنے کی مین خاصکر ضرورت سمجھتا ہون۔ جیسا کہ ایک ایڈریس مین ذکر کیا گیا ہے ہندوستان کے دیسی حکمرانون اور عام باشندگان نے ایک ایسے وقت مین جبکہ ایک سلطنت بیرونی سے جنگ ہونے کی نوبت بہت ہی قریب پہونچ گئی تھی شریفانہ اور فیاضانہ طور سے امداد دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ مہاراجون و حکمرانون نے اپنی ریاستون کی

کل آمدنی اور فوج کو گورنمنٹ کے حوالہ کرنے کی درخواست کی توگ ملتجی ہوے
کہ اُنکو والینٹر فوج مین بھرتی ہونے کی اجازت دی جاے۔ اِس آخرالذکر
تجویز پر گورنمنٹ نے ایک مراسلہ مین مفصل طور پر اور ہمدردی کے ساتھ اپنی
راے لکھکر صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ ہند کی خدمت مین ارسال کیا تھا
اِس مراسلہ مین اُن فیاضانہ اور خیرخواہانہ خیالات کا جو اُس قسم کی درخواست
سے پیدا ہین مناسب طور پر اقرار کیا گیا تھا۔ اور سوال مذکور کے دونون
پہلوون کو اچھی طرح پر دکھلایا گیا تھا۔ مگر بہیئت مجموعی ہمنے یہ راے ظاہر
کی تھی کہ دیسیون کی ایک بہت بڑی تعداد کو والینٹر رجمنٹون مین بھرتی
کرکے ہندوستان کی فوجی طاقت کو بڑھانا شاید اُس روک کے برابر
ثابت نہو جو اِس قسم کی ترتیب کو قابل اطمینان طور پر قائم کرنے مین پیدا ہوتا جاتا ہے
اگرچہ ہمین یہ خبر ملی ہے کہ حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ بالعموم ہماری راے سے
اتفاق کرتی ہے لیکن جس مراسلہ مین گورنمنٹ موصوف نے اِس سوال پر
اپنی راے کا اظہار کیا ہے وہ ہنوز ہمارے پاس نہین پہونچا ہے۔ اور یہی
وجہ ہے کہ جو بہت سے مراسلات اِس بارہ مین گورنمنٹ کے پاس پہونچے ہین
اُنکے مناسب جواب مین اسقدر تاخیر عمل مین آئی جسکا مجھے سخت افسوس ہے
ورنہ یہ اِسوجہ سے نہ تھی کہ گورنمنٹ اُن لوگون کا کچھ پاس نہین کرتی جنھون نے
اُس سے اِس بارہ مین خط کتابت کی ہے۔ یا کہ اُن حب الوطنی سے
بھرے اغراض کے سمجھنے اور اُنکی قدر کرنے مین کوتاہی ہوئی جو اِس تحریک
کی درخواست سے پیدا ہین۔

اخیر مین اے صاحبان مین آپ کی اُن دوستانہ مدارات کا پھر شکریہ
ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون اور اِسقدر اور زیادہ بیان کرتا ہون

کہ اگرچہ مین بامر مجبوری اُن تمام امور پر آپ سے بحث نہین کر سکتا جنکو آپ نے میری توجہ کے لیے پیش کیا ہے مگر مین اُنمین سے ایسون کے لب لباب سے جو آپ کے مقامی فائدون پر اثر ڈالتے ہین یا عملی پیرایہ مین آنے کے قابل ہین اور گورنمنٹ کے حیطۂ اقتدار سے باہر نہین ہین اپنے مشیرون کو اطلاع دونگا اور جسوقت مناسب وقت آئیگا ہم غور کرینگے کہ کسقدر اور کون سے ذرائع سے ہم اُن اصحاب کی خواہشون کو پورا کر سکتے ہین جنکی سفارشین بہت سے امورات کی نسبت نہایت ہی بڑی عزت کی مستحق ہین۔

نمبر ۴۲

جواب اڈریس ڈپوٹیشن عقد صغرسنی ہنود "

۲- مارچ ۱۸۹۶ء

مین ڈپوٹیشن مذکور سے ملاقات کرکے نہایت خوش ہوا۔ جو مضمون اسوقت میرے روبرو پیش ہوا ہے وہ نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ برٹش طریق حکومت مین کوئی بات ایسی پیوست نہین ہے جیسا کہ یہ مستقل ارادہ کہ جہان تک ممکن ہو لوگون کی قدیم قومی رسم ورواج مین دست اندازی نہ کیجائے یہی پالسی میرے سابقین کی رہی ہے۔ اور اِسی کی پوری پیروی مین کرنا چاہتا ہون۔ لیکن اِس سے یہ پیدا نہین ہوتا کہ اِس پالسی سے ہرگز تجاوز نہ کیا جائے اور وئیسرائے حال اور اُنکی گورنمنٹ کے ممبر کسی ایسی تجویز کو ہمدردی اور پسندیدگی کی نظر سے نہ دیکھین جسکا مقصد سوشیل رسم ورواج کی اصلاح ہے۔ ذاتی طور پر میرا خیال ہے کہ جس رسم کا اڈریس مذکور مین ذکر کیا گیا ہے اُس سے بڑھکر کوئی رسم اخلاق کے واسطے مضر و مہلک اور بُرائیون سے بھری ہوئی نہین ہوسکتی۔ یورپ کی ہر ایک قوم اِسکو

خوف کی نگاہ سے دیکھیگی - اور خود مَین ہرگز پسند نہ کرونگا کہ اپنے بچہ کو ایسے اہم معاہدہ مین ایسی حالتون مین شریک کردن - اگر دیسی راے بالکل ہی متفق نہین ہے تو کم از کم دیسی عام راے کا ایک بڑا حصہ تو ضرور اِس تحریک کی تائید مین ہونا چاہیے - مجھکو اِس ملک مین آئے کچھ بہت عرصہ نہین گذرا کہ مَین اندازہ کرسکون کہ اِس تحریک پر دیسی راے کیسی ہے اور کس زور اور وسعت کی ہے - مَین اِس بارے مین اِس سے زیادہ کہنا پسند نہین کرتا اور نہ آپ مجھ سے یہ توقع رکھ سکتے ہین - بہرحال آپ کو اِس اطمینان کے ساتھ تشریف لیجانا چاہیے کہ مَین آپ کی تحریک کو ہمدردی اور پسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہون -

نمبر ۷۷

جواب اودھ ٹیننسی بل

۱۹- مارچ ۱۸۸۶ء

اِس موسم کا یہ آخری جلسہ ہے اور اب یہ جلسہ بغیر کسی تاریخ کے مقرر کرنے کے ملتوی ہوتا ہے جس وجہ سے اودھ ٹیننسی بل جو چند ہفتے قبل پیش ہوا اسلئے نہ ہوسکا اسکا بیان کرنا مناسب خیال کرتا ہون وہ یہ ہے کہ ہمارے شریک کار آنریبل راجہ امیر حسن صاحب جنکو خاص دلچسپی مجوزہ قانون مین حاصل ہوتی ہین بدرجہ مجبوری تشریف نہین رکھتے تھے۔ اُنکی اعانت اور امداد پر ہمیشہ ہمکو بھروسہ رہا ہے لیکن بدقسمتی سے بوجہ سخت علالت وہ شریک نہوسکے اور ہمنے مسودۂ قانون کو دوسرے درجہ پر قائم کرنے کے لیے ملتوی کرنا مناسب خیال کیا۔ تاہم مجھکو معلوم ہوا ہے کہ وقت ضائع نہونے کی غرض سے لوکل گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ اِس مسودۂ قانون کو شائع کرے اور اُسکی نسبت قابل اشخاص کی رایون کو جنکو راے دینے کا مجاز ہے فراہم کرے۔

اور اب جلسۂ کانسل بلا تاریخ ملتوی ہوتا ہے۔

نمبر ۷۸

بتقریب تقسیم انعام والینٹران کلکتہ

۲۷- مارچ ۱۸۸۶ء

میجر براؤن صاحب - افسران - غیر کمیشن افسران - پریسیڈنسی والنٹیر کی سپاہ - مجھکو یقین ہے کہ جو خوشی مجھکو ان سپاہ کی عمدہ جماعت کے معائنہ سے جنکی صف مین سے ہو کر اسی وقت گذرا ہون حاصل ہوئی ہے اُسکا آپ کو پھر یقین دلانا غیر ضروری خیال کرتا ہون - آپ کی سپاہانہ شکل اور مردانہ طرز سے اِس سرگرمی - خواہش اور مرضی کا کافی طور پر یقین ہوتا ہے جس سے آپ اُن فرائض کو جنکو خود بخود اپنی مرضی سے آپ نے اختیار کیا ہے انجام دیتے ہین جو قواعد آپ نے ظاہر کی ہے اُس سے اُن افسران کا کام بھی قابل تحسین ہے جو چند سال سے مستعدی اور توجہ کے ساتھ اُس فوج کی بہبود مین مصروف ہین اِس مضمون کے سلسلہ مین یہ افسوس بھی بیان کرنا ضروری سمجھتا ہون کہ کرنل وِلسن صاحب کی ملازمت ہندوستان کو اب حاصل نہوگی - صاحب موصوف سترہ سال تک پریسیڈنسی والنٹیران کے نہایت عمدہ کامیابی کے ساتھ افسر رہے اور مناسب طور پر اپنے ہمراہیان اور ماتحتان سے عزت اور اعتماد حاصل کیا ہے - اگرچہ اُنکا تعلق والنٹیران سے چند سال کے واسطے نہ رہیگا تاہم مین یقین کرتا ہون کہ اِس بات کے بیان کرنے مین حضرات سامعین کے خیال کو گویا مین ظاہر کر رہا ہون کہ انگلستان کو اپنے ساتھ وہ ممنونی مشکوری اور عمدہ خواہشین اُن اشخاص کی جو اِسوقت میدان مین موجود ہین لیجاوینگے - کرنل گریہم کی علیحدگی سے جو منجملہ اُن ہردل عزیز اور لائق افسران کے ہین جنھون نے اِس معزز اور حسد انگیز عہدہ پر ترقی حاصل کی ہے جو نقصان عظیم فوج کا ہوا ہے اُسکا افسوس بھی مین ظاہر کرتا ہون - لیکن اُنکو بخوبی معلوم ہے کہ کسقدر دوستانہ خیال سے ہم اُنکے یقینی جوش سرگرمی - دائمی خلق اور دیگر صفات کو جسکی وجہ سے ہر ایک شخص ہمکے جس سے وہ ملے ذاتی دوست ہوگئے ہم یاد رکھینگے

گفتگو ختم کرنے کے قبل میجر براؤن صاحب کو اِس عمدہ نمایش پر جو انھون نے
مجھکو۔ لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بنگال کو اور نیز اُن تمام اصحاب کو جنھون نے
اپنی تشریف آوری سے ہمکو افتخار بخشا ہے دکھایا ہے مین مبارکباد دیتا ہون
اُس مستعدی سے مین خوب واقف ہون جس سے اُنھون نے اپنے آرام کا
خیال نہ کرکے اِس فوج کے فوائد کی نگرانی کی ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ
صاحب موصوف اور اُنکے ساتھی افسران اُس زمانہ کی نہایت خوشگوار
یادگار قائم رکھینگے جبکہ اُنھون نے اپنا موجودہ جوابدہ عہدے کو انجام دیا۔
پریسیڈنسی والینٹیر اب جدید افسر کی ماتحتی مین ہونگی۔ اعلیٰ صفات کے بہت سے
افسر اِس عہدہ کی عزت کے فکرمند تھے۔ لیکن منجملہ اُنکے اُس افسر کا مین نے
انتخاب کیا ہے جو مجھے ہر ایک طور پر امید ہے کہ اُنکی عزت۔ اعتماد اور مرضی
اُسیقدر حاصل کرینگے جسقدر کہ اُنکی سابقین نے حاصل کی ہے۔ اور وہ افسر
جنکا مین ذکر کر رہا ہون کرنل ہیرس صاحب ہین جو گیارھوین بنگال دیسی
پیدل فوج مین اِسوقت موجود ہین۔

نمبر ۹

بجواب اڈریس مینونسپلٹی دربھنگہ

۲۰ - مارچ ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - دربھنگہ داخل ہونے پر جس عنایت آمیز
آپ نے خیر مقدم کیا ہے اُسکا دلی شکریہ ادا کرنے کی است
اِس وسیع سلطنت کے مختلف حصص سے جسکے معاملات
ذاتی وقفیت پیدا کرنے سے مجھکو نہایت خوشی حاصل ہوتی
ہے کہ رعایا کے مختلف فرقون سے ملنے اور آبادی کے مختلف
معائنہ کرنے سے مین اِس قابل ہونگا کہ جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند
خواہشون اور حوصلون کو دریافت کرسکونگا اور مین بھروسہ کر
اُنکو پورا کرسکونگا - لیڈی ڈفرن صاحبہ کی جانب جو عنایت آمیز
کیا ہے اُسکا مین خاصکر شکریہ ادا کرتا ہون - مین آپ کو یقین دلا
میرے آنے کی خوشی اِس امر کے معلوم ہونے سے اور زیادہ ہوگئی
میرا آنا صرف شوق یا اپنے دوست مہاراجہ صاحب کی دوستی کے لحاظ
نہین ہے بلکہ ایک اہم مقصد ہمارے پیش نظر ہے اور مین نہایت خوش ہون
کہ اُس مقصد کو آپ نے بھی پسند کیا ہے -

آخر مین جنٹلمین اُن عنایت آمیز ذاتی اشارات کا جن سے آپ نے مجھے مخاطب
ہے مین شکریہ پھر ادا کرتا ہون - اور اِس بات کو بیان کرنے کی اجازت چاہتا ہون
کہ اِس جگہ اپنے اول مرتبہ کے داخلہ کو بلاشک نہایت ہی بڑی خوشی سے یاد کرونگا

نمبر ۸۰

جواب اڈریس بنارس میونسپلٹی

یکم اپریل ۱۸۸۶ء

...س امر کا آپ کو یقین دلانا ضروری نہین ہے کہ آپ کے
...ے معائنہ سے مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے۔ کوئی سیاح
...ین خوشی سے اِسکو بغیر دیکھے ہوے نہ رہیگا چونکہ یہ شہر بہت سی
...رت کے ہالہ سے جسکا ذکر ہم سنتے آتے ہین گھرا ہوا ہے۔ مجھے
...ہے کہ میری خوشی اِسوجہ سے اور زیادہ ہو گئی ہے کہ منجملہ سرداران ہند کے
...ں مہربان اور نہایت ہی خلیق سردار یعنی ہز ہائینس مہاراجہ صاحب سے
...ید اکرنے کا مجھکو موقع حاصل ہوا ہے۔ مَین آپ کی اُس عنایت آمیز
...ں کا شکریہ ادا کرتا ہون جو آپ نے اُن اشخاص کی نسبت ظاہر کی ہے
...ل میرے اور میرے شرکا کے اِس وسیع سلطنت کے امورات انتظام کے
...ی تفکرات ہین اور جیسا کہ آپ مناسب طور پر بیان فرماتے ہین جو اور بھی زیادہ
قابل فکر اُس قلیل زمانہ مین ہو گئے ہین جسمین اپنی خوش قسمتی سے مجھکو آپ کے درمیان
رہنا پڑا ہے۔ آپ یقین کرین کہ ہمارا شب و روز یہ خیال ہے کہ اپنے فرض کو
حسب مرضی آپ لوگون کے اور نیز اپنی ملکہ کے عقلمندی اور انصاف سے
انجام دین اور جسقدر ہمارے دست قدرت مین ہے حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند
دام اقبالہا کے ہر فرقہ اور ہر قسم کی ہندوستانی رعایا کی بہبود کو ترقی دین —

آپ صحیح فرماتے ہین اور مَین بخوبی واقف ہون کہ جن
دام اقبالہا اور گورنمنٹ حضور ممدوحہ سے جو التفات آپ
بوجہ کسی کمزوری یا جہالت کے نہین ہے بلکہ تیز فہم اور راعی
رضامندی کا خراج اُس گورنمنٹ کے لیے ہے جو حسب مرضی
آپ کے درمیان قائم ہوئی ہے اور جو گورنمنٹ آپ کے سب سے
حفاظت کرتی ہے۔ اور مَین بھروسہ کرتا ہون کہ امن۔ انصاف او
طریقۂ حکومت کی اشاعت کے واسطے ہی صِرف نہین مقرر کی گئی بلکہ
وقت گذرتا جائیگا آپ کی مناسب آرزوون کو پورا کریگی۔ اور جو مشورا ت
بہبود عوام کے واسطے منجملہ اُنکے وہ اصحاب جنکو رعایا کی حاجتین۔ خیالات
اور خواہشین بیان کرنے کا استحقاق حاصل ہے گورنمنٹ کے روبرو پیش کرینگے
اُنپر بجز ہمدردی اور عزت کے دوسری طرح پر لحاظ نہوگا۔ چونکہ مشرقی علم کی
ایک شاخ کا مَین خود ادنی درجہ کا طالب علم ہون اور ہمیشہ علم زباندانی اور
تحقیقات زباندانی کا مجھکو شوق رہا ہے اِسوجہ سے آپ کی اِس خواہش سے
پوری ہمدردی کرتا ہون کہ زمانۂ حال کے یوروپین علم کی تعلیم کو آپ کے قدیم
علم ادب سے ملادیا جاوے اور جہان تک میرے دست قدرت مین ہے آپکی
اِس خواہش کو پورا کرنے مین امداد دونگا۔

آخر مین اُس عنایت آمیز اشارہ کا شکریہ ادا کرتا ہون جو آپ نے لیڈی ڈفرن
کی اُن ادنی کوششون کی نسبت کیا ہے جو اُنھون نے آپ کے ملک کی عورات
کی حالت کو ترقی کرنے کے واسطے کی ہین۔ ہند کے مہاراجگان۔ سرداران
اور رعایا سے جو درخواست اُنھون نے کی تھی اُسکا نہایت خوشی دینے والا جواب
ہوا ہے مَین بھروسہ کرتا ہون کہ جسقدر زمانہ گذرتا جائیگا اُسیقدر مختلف

یون کو تعلیم اور تربیت ہم پہونچانے کی غرض سے
وز بروز ترقی کرتے جائینگے جسکی خاص صفات مین سے
ہے کہ ہمیشہ ہر قسم کی تکلیف کے واسطے متواتر نہایت ہی زیادہ
رفیض ظاہر کرتے ہین۔

ص ١٨١

نمبر ١٨

بتقریب افتتاح میور کالج الہ آباد

٨-اپریل سنہ ١٨٨٦ع

یور آنر لیڈیز اور جنٹلمین - مجھکو ہمیشہ اِس بابت کا موقع ملنے سے حاصل ہوتی ہے کہ مین اُن شخصون کے ساتھ جو ہندوستان کے باشندا کے درمیان تعلیم و تربیت کو ترقی دینے مین مصروف ہین شریک ہون گو وہ ایک عاجزانہ اور در پردہ طریقہ مین کیون نہ ہوا اور یہ کام منجملہ نہایت عمدہ کامون کے اور اُسکے طالب علمون کی قابلیت اور تربیت پذیری کی بدولت منجملہ نہایت خوشگوار کامون کے ہے جو انگلستان نے اِس ملک مین اپنی حکومت کے قائم ہونے سے جاری کیے ہین اور اِس موقع پر یہ خوشی اِس بات سے اور بھی زیادہ ہو گئی ہے کہ ہم ایک ایسے شخص کی تعظیم و تکریم کے واسطے جمع ہوے ہین جو علاوہ اِسکے کہ اُنھون نے ایک بڑے سِول ملازم ہونے کی حیثیت سے اپنا دَور ملازمت بڑی نیکنامی کے ساتھ ختم کیا اور مشرقی لٹریچر کو بکامیابی حاصل کیا اپنے تمام ہمعصرون سے بڑھکر اُن لوگوان کی تعلیمی حاجتون کے پہچاننے مین جنکے درمیان اُنھون نے کام کیا تھا مشہور تھے اور نیز اُس دانشمندی اور مستعدی اور حُسن لیاقت کے لحاظ سے جسکے ذریعہ سے وہ اُن حاجتون کے ادا کرنے مین کامیاب ہوے - یہ وسیع اور عمدہ عمارت جسکا نقشہ ایسا خوشنما زیب و زینت لہ ایسی عمدہ ہے اور جسمین مشرقی عمارت کا خالص طرز :

...رنون کے ساتھ ایسی عمدگی سے ملا ہوا ہے سر ولیم میور
...سون کی جو اُنھون نے اِس معاملہ مین کی تھین جسکا اُنکو
...وق تھا ایسا ہی ایک عمدہ ثبوت ہے جیسی کہ وہ اُنکی شہرت
...ایک مستقل یادگار ثابت ہوگی اور مجھکو اِس بات کے خیال
...وشی حاصل ہوتی ہے کہ صاحب موصوف کا بہادر لڑکا آج یہان
...ے دیکھنے کے لیے موجود ہو کہ ہم سب جو اسوقت اِس مکان مین
۱۹۶ ...ین کیسی سچی نیت اور سرگرمی کے ساتھ اُنکے والد بزرگوار کی صفات کی قدرشناسی
...نا چاہتے ہین اور اِس شخص کی تعظیم کرتے وقت جو اِس اُولوالعزم کام کا موجد تھا
ہمکو وہ بات فراموش نہین کرنی چاہیے جو اُن اولوالعزم اور محب وطن راجاؤن
اور سردارون اور جنٹلمینون کا حق ہے جنھون نے اپنی ذاتی کوششون اور نیز
اُس فیاضی کے اظہار سے جسکی ہندوستان مین اسوقت کوئی انتہا معلوم
نہین ہوتی ہے جبکہ درحقیقت کوئی عمدہ کام شروع کیا جاوے آپ کے کالج کے
بانی کے اصلی خیال کو سنگین عمارت اور عملی وجود مین پورا ہونے دیا ہے جو
بڑا مینار ہمارے اوپر نظر آتا ہے وہ ایک مناسب یادگار مہاراجہ صاحب بہادر
وزیانگرام مرحوم کا ہے جنھون نے اپنے قلم کے ایک اشارہ سے جیسا کہ مجھسے
بیان کیا گیا ہے کمیٹی کارپردازکو ایک لاکھ روپیہ بخشا۔ اُسی فیاضانہ طریقہ مین
نواب صاحب بہادر رامپور نے جو خود ایک مصنف اور شاعر اور عالم ہین مع
بہت سے سردارون اور رئیسون کے کالج کی عمارت کے فنڈ کے واسطے
چندہ دیا اور اب مین اِس موقع پر اُنکو اِس بات کا یقین دلاتا ہون کہ جو سلوک
اُنھون نے اِس موقع پر کیا ہے وہ اُسکی گورنمنٹ ہند اور نیز اُنکی تمام ہمعصر رعایا
خواہ وہ یوروپین ہو یا ہندوستانی واجبی قدرشناسی کی ہے۔

اور اب مَین خیال کرتا ہون کہ مجھسے یہ توقع کیجا
کی نسبت کچھ بیان کرون اور مین بخوشی ایسا کرتا
کسی الفاظ سے بعد اُسکے جو ہز آنر صاحب لفٹنٹ گور
جو خود نہایت مہذب اور زمانہ کے مشہور و معروف عالم
کوئی خاص مقصد حاصل ہوتا لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ ہن
انگلستان دونون مین اُن شخصون نے اِس معاملہ کی نسبت
میرے زیادہ تر قابلیت کے ساتھ اُسپر گفتگو کر سکتے ہین ایسے کامل
کی ہے کہ مجھکو کسی ایسی بات کے کہنے کی جو عجیب یا نئی ہو کوئی امید نہیں
بہرکیف تعلیم کی نسبت گفتگو کرنے کے لیے بہ نسبت اُسکے بہت زیادہ غور اور
تیاری درکار ہے جو مَین اُن چند باتون کے بیان کرنے کے واسطے کر سکا ہون
جو مَین اب آپ سے کہنا چاہتا ہون پس مَین مختصر طور پر اس بات کے بیان
کرنے پر اکتفا کرونگا کہ ایک قوم کی تعلیم سے تین نتیجے پیدا ہونے چاہئیں یعنی
یہ کہ وہ اُسکے ذریعہ سے بہ نسبت سابق کے زیادہ تر لائق اور دانشمند اور دولتمند
ہو جاوے پہلے امر کی تکمیل کے لیے ہمکو اخلاقی فلسفہ اور دنیا کی زبانی تربیت پر
اور دوسرے امر کے واسطے عام لٹریچر کی ایک وسیع واقفیت پر۔ اور تیسرے
امر کے واسطے ہنر اور فن کے سیکھنے اور زیادہ تر خاصکر تمام فرقون کے درمیان
ہنر کی تعلیم کو زیادہ تر کثرت کے ساتھ اشاعت کرنے پر بھروسہ کرنا چاہیے مَین
خیال کرتا ہون کہ ایک ایسے مجمع سے جیسا کہ مَین اپنے گرد دیکھتا ہون مجھکو کوئی
ضرورت اُن مین سے پہلے دونون امر کی نسبت کسی خاص سفارش کرنے کی
نہین ہے لیکن تیسرے امر کی نسبت معاملہ کسیقدر برخلاف ہے اور شاید اُسکی
نسبت چند الفاظ کا کہنا مفید ہوگا سال گذشتہ مین شملہ پر مَین نے اُس موقع پر

ی جانب توجہ کی تھی جسکی نسبت مین خیال کرتا ہون کہ
دریافت کیا کہ وہ خاصکر ہندوستان مین غالباً ہمکو پیش آنیوالی
عزم اور عقیل نوجوان شخصون کی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے
ے مدرسون اور کالجون سے نکلتے ہین اُنکے واسطے کافی
وزگار مہیا کرنے کی دشواری - اِس معاملہ پر غور مزید کرنے سے
اری کی سختی کی نسبت میری راے کو زیادہ تر استحکام ہوا ہے اور
ان کامل ہے کہ جو شخص دل سے ہندوستان کے باشندون کی
ی اور بہبود کے خواہان ہین وہ اِس سے بہتر کوئی اور کام نہین کرسکتے ہین
ہ بڑی توجہ کے ساتھ اِس بات پر غور کرین کہ اِس مشکل کے رفع کرنے کا کونسا
طریقہ نہایت عمدہ ہے حال مین مَین نے بنارس کالج کو معائنہ کیا تھا مَین نے
کالج کے ہال مین کئی سو نوجوان طلبہ جمع دیکھے جنکے پُر رونق چہرون اور
نہایت مہذب طریقہ کے دیکھنے سے اُس قوم کی عقلی قابلیت اور دماغی قوت کا
جسمین وہ پیدا ہوے تھے نہایت عمدہ خیال دل مین پیدا ہوتا تھا مَین نے
اُنکی خواندگی کی عام کیفیت کی نسبت چند باتین دریافت کین اور اُن مین سے
ایک طالب علم سے پوچھا کہ وہ اپنے سلسلۂ خواندگی کے پورا ہونے کے بعد
اپنی لیاقتون کو کس کام مین لانا چاہتا ہے اُسنے جواب دیا کہ مَین سرکاری
نوکری تلاش کرونگا - اور مجھکو بہت کم شبہہ ہے کہ جو نوجوان آدمی اِسوقت ۱۲۵
موجود تھے اُنمین سے اکثر مجھکو وہی جواب دیتے لیکن جیسا کہ مسٹر گرانٹ ڈف نے
اپنی عمدہ گفتگو مین نہایت واجبی طور پر بیان کیا ہے اور جیسا کہ ہر ایک شخص پر
روشن ہوگا اگر یہ فرض بھی کر لیا جاوے کہ سول سروس کے دروازے ہمارے
نوجوان ہندوستانی طالب علمون کے واسطے ہمیشہ بخوبی کشادہ رہینگے تو بھی

جس فرقہ کا مین ذکر کر رہا ہون اُسکا صِرف ایک دسوان حصّہ اِسطرح پر داخل ہوسکیگا جو ہونہار نوجوان طالب علم مین نے بنارس مین دیکھے تھے وہ اُسی قسم کے بہت سے کالجون مین سے صِرف ایک کالج مین ایک سن کے ندر تعلیم پاتے تھے لیکن سرکاری نوکری کے اُسی قِسم کے خواستگار جنمین سے اکثر کو ضرور بالضرور مایوسی اور دل شکنی نصیب ہوگی تمام ملک کے دوسرے صدہا مدرسون مین تیار ہوتے ہین پس کیا یہ امر خاص قوم کے حق مین زیادہ تر مفید اور نیز خاص اُن طالب علمون کے حق مین زیادہ بہتر نہوگا کہ اَور پیشے جنمین زیادہ تر آزادی ہو اُنکے واسطے کھولے جاوین بہت سے طلبہ کے واسطے پیشۂ وکالت اور دوسرے فیض بخش پیشون مین ایک معزز شغل حاصل ہوگا لیکن اُن پیشون کے لوگ اب بھی کثرت سے موجود ہین اور بالفعل اُن پیشون کی تعداد نہایت محدود ہے لیکن جیسا کہ صاحب گورنر بہادر مدراس نے فرمایا ہے بہت سے اور پیشے ایسے موجود ہین جو یورپ مین شریف اور اعلی نسل کے آدمیون کے واسطے نہایت مناسب خیال کیے جاتے ہین لیکن جنکی نسبت شاید ہی یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہندوستان مین پائے جاتے ہین خصوصًا اِس وجہ سے کہ اُنکو کامیابی اور نفع کے ساتھ انجام دینے کے واسطے پیشتر سے ہنر و دستکاری کی تعلیم کا ہونا ضروری ہے پس اِسلئے اِسی ضرورت کے رفع کرنے کے واسطے گورنمنٹ کی کوششین اور عمومًا قوم کی توجہ خاصکر مصروف ہونی چاہیے دونون کی شرکت برامر ضروری ہے اور جہان تک کہ میری ذات خاص سے تعلق ہے مجھکو صِرف یہ بات کہنا چاہیے کہ کسی بات سے مجھکو بہ نسبت اِسکے زیادہ تر خوشی نہ حاصل ہوگی کہ مین اُس خاص معاملہ مین جسکا مین نے ذکر کیا ہے یعنی تعلیمی کوششون کے موقع کو وسعت دینے کا

مَین ذریعہ مہمن - یور آنر لیڈیز اور جنٹلمین اب مَین اُن تمام اشخاص کو جو یہان
موجود ہین اِس بات کے واسطے دل سے مبارکباد دینے پر اپنے اِن نہایت ناکمل
ص۱۹ بیانات کو ختم کرتا ہون کہ آپ صاحبون نے اِس کالج کی بنا ڈالنے - اور اِسکو ترتیب دینے
کے بڑے کام کو کامیابی کے ساتھ انجام تک پہونچایا - جناب نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر نے یہ اشارہ فرمایا ہے کہ اِس کالج کو اِس سے بھی زیادہ وسعت ہو سکتی
ہے اور وہ زیادہ تر اعلیٰ مرتبہ کو پہونچ سکتا ہے شاید ابھی وہ زمانہ نہین آیا ہے
کہ ویسرائے اِس امر کی نسبت اپنی کوئی قطعی رائے ظاہر کرے کہ اِس قسم کی
وسعت کہان تک مناسب یا پسندیدہ ہوگی لیکن مجھکو اِس بات کے کہنے مین
کوئی تامل نہین ہے کہ جو سفارش اُس معنی کے لحاظ سے کیجاویگی جسکا اشارہ
سر ایلفرڈ لائل نے کیا ہے اور جسکو اُنکے نام نامی اور رائے کے ذریعہ سے
تقویت ہوگی اُسپر مَین اور میرے مشیر ضرور بالضرور نہایت ادب کے ساتھ
غور کرینگے - اب یور آنر لیڈیز اور جنٹلمین صرف مجھکو اِس فرض کا پورا کرنا باقی
ہے جو میرے ذمہ قرار دیا گیا ہے یعنی یہ کہ مَین سر ولیم میور کی تصویر کے
کھولے جانے کی ہدایت کرون اور یہ ظاہر کرون کہ یہ کالج آج کھولا گیا -

نمبر ۸۲

جواب اڈریس کانپور مینونسپلٹی

۹- اپریل ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - آپ کے قائم مقام نے جو عنایت آمیز الفاظ خیر مقدم کے اِسوقت پڑھے ہین اُسکے عوض مین اُنکا شکریہ ادا کرنے کی استدعا کرتا ہون - اور بعوض اِسکے آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اِس شہر کے معائنہ سے جسکو آپ مناسب طور پر اپنے اڈریس مین اِس ملک مین انگریزی حکومت جاری ہونے کا نتیجہ اور گویا بچہ ظاہر کرتے ہین نہایت خوشی مجکو ہوئی ہے - جو اطلاع مجکو ہوئی ہے اور جسپر مین نے غور کیا ہے اُسکو بخوشی بیان کرتا ہون کہ آپ کا شہر سرسبزی کی حالت مین ہے - آپ کی صنعت و حرفت کے کارخانے عمدہ حالت مین ہین اور ترقی کرتے جاتے ہین - بلحاظ آیندہ امیدون کے آپ کے شہر والے قانع ہین اور امیدوار رکھتے ہین - جس عنایت آمیز طریقہ سے آپ نے لیڈی ڈفرن اور اِس ملک کی عورات کے واسطے طبّی تعلیم کی ترقی کے لیے جو ادنی کوشش اُنھون نے کی ہے اُنکا تذکرہ کیا ہے اُسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون - ص ۱۹۱

نمبر ۳ ۸ ضمن ۱۹

قانون لگان اودھ

۹ - جون ۱۸۸۶ء

مین کونسل کے روبرو چند ہی باتین بیان کرنے سے آپ کو تصدیعہ دونگا لیکن مین، اُنکو حسب مرضی خود یا حسب خیالات شرکا خود کے بیان نہین کرسکتا جب تک کہ اُنکو اور اپنے کو ایک جدید* ممبر کے شریک ہونے کی مبارکباد نہ دون جنھون نے اسوقت سے اپنے اظہار راے کی لیاقت سے ثابت کردیا ہے کہ گورنمنٹ ہند کے جلسۂ قانونی مین وہ غالباً نہایت لائق اور مفید ہونگے -

کلکتہ کے آخری جلسہ مین مین نے بیان کیا تھا کہ جس وجہ سے ہمنے مسودۂ قانون کے ساتھ کارروائی نہ کی وہ ہمارے شریک کار آنریبل راجہ امیر حسن خان بہادر کی مجبوراً غیر حاضری تھی جو سخت علالت کی باعث اپنی جگہہ پر نہ آسکے اور مین نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ لوکل گورنمنٹ نے بخیال اسکے کہ وقت ضایع نہو مسودۂ قانون کو شایع کرنے اور لائق اشخاص کی اسپر رائین فراہم کرنے کا قصد کیا تھا ہمکو افسوس ہے کہ راجہ امیر حسن خان بہادر اسوقت بھی تشریف نہ لا سکے مگر تعلقداران کا نہایت لائق ہی قائم مقام یعنی اُنکے انجمن کا وائس پریسیڈنٹ ہماری مدد کرنے کو بصلاح اُنکے مقرر ہوا ہے مسودۂ قانون کی تعلقداران نے جانچ کی ہے اور اُنکی راے ہمارے پاس

* آنریبل راجا شنکر بخش سنگھ صاحب بہادر -

موجود ہے اور اس بات کے معلوم ہونے سے مجکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ اُسکے خاص اصول سے وہ اتفاق کرتے ہین مجکو بذات خود یقین ہے کہ اس مسودہ قانون کی طرز پر جلد تر قانون نافذ ہونا چاہیے اور جبکہ مین تعلقدارون کو اُنکی سہولت پر مبارکباد دیتا ہون اور میرے قبل جنھون نے تقریرین کی ہین اُنسے یہ بات سُنکر خوش ہوا ہون کہ انجمن تعلقداران کی ادنیٰ معاملات کی نسبت خواہشون کو حتی المقدور وہ پورا کرنا چاہتے ہین۔

مگر ایک خاص معاملہ مین اُس تقریر کے جواب پر جو ہمارے شریک کار رانا شنکر بخش سنگھ صاحب بہادر کی ہے کچھ بیان کرنا چاہتا ہون اور وہ امر بیدخلی کی نسبت معاوضہ کا مسئلہ ہے مجھے معلوم ہوا ہے کہ تعلقدار اس بات کے خیال کرنے پر مائل ہین کہ اگر اس قسم کا حق کاشتکارون کو عطا فرمایا جاویگا تو وہ گویا بمنزلہ مستقل استحقاق قبضہ داری تسلیم کر لینے کی ہے یہ وہ مسئلہ ہے جسکی جانب برسون سے میری توجہ رجوع رہی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ میرے نزدیک اس سے کوئی نتیجہ پیدا نہین ہوسکتا جب ایک سالانہ کاشتکار یکایک بیدخل کیا جاے تو اُسکا نقصان اُسکے کھیت مین ترقی بند ہونے پر ہی محدود نہین ہوتا بلکہ زیادہ تر نقصان بیدخلی سے اُسکی زندگی کی تدبیر اور کاروبار صنعت و حرفت مین ہوتا ہے بطور ایک زمیندار کے خود مین نے بھی اُس کاشتکار کے معاوضہ کے واسطے مناسب دعوی کو تسلیم کیا ہے جسکی کاشت مرضی پر ہو خاصکر اُس قاعدہ کاشتکاری کی وجہ سے جو اودھ مین اور میرے ملک مین رائج ہے مین نے کبھی یہ نہین مانا اور نہ اِسکو تسلیم کیا کہ اس سے حق مالکانہ یا قبضہ کا پیدا ہوتا ہے اور جب ہم خیال کرتے ہین کہ یہ دعوی صرف ایک سال کے لگان کی نسبت ہے (آئرلینڈ مین چار اور سات سال کے

لگان کے مابین تجویز ہوا تھا) اگر آٹھ سال کا ٹھیکہ دین تو اُسکا اثر جاتا رہیگا اور مین نہین خیال کرتا کہ واضعان قوانین کے اسکو تسلیم کرنے سے کوئی شخص اسکی شکایت کریگا مین یہ تسلیم کرتا ہون کہ جب زمیندار کاشتکار کو بیدخل کرے تو زمیندار کے فواید کی حفاظت اس طرح ہو سکتی ہے کہ وہ بیدخلی کی بابت کوئی خاص امر بطور عذر مناسب پیش کر سکے مین خاص اس بات کو طول نہ دونگا کیونکہ اصلیت مین اسپر غور کرنا اس کمیٹی کا زیادہ تر کام ہے جسکے سپرد یہ مسودۂ قانون ہوا ہے اس امر کے بیان کرنے سے مین اپنی گفتگو ختم کرتا ہون کہ اب زیادہ تاخیر کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے مناسب وقت مین متواتر در جون مین مسودۂ قانون کی کارروائی ہوگی اب سے اُسوقت تک جبکہ کمیٹی منتخب جمع ہو عام سے چاہا جائیگا کہ اُنکو جو کچھ اعتراض منظور ہو کرین اور اُن اعتراضات پر انجمن تعلقداران بکرر غور کریگی اور ہز آنر لفٹنٹ گورنر اور چیف کمشنر بحث کرینگے جو اس مقصد کے واسطے لکھنؤ تشریف لیجائینگے۔

نمبر ۴۴

مسودہ قانون لگان اودھ

۳۰ ستمبر ۱۸۸۵ء

اس امر کے تحریک کرنے کے قبل کہ یہ مسودہ قانون پاس ہو مین ہر ایک بات سے جو میرے انریبل شریک کار دست چپ (مسٹر البرٹ صاحب) اور وزیر خزانہ (سر اے کالون صاحب) نے بیان کی ہے بالکل اتفاق رائے ظاہر کرنا چاہتا ہون۔ ہر ایک صاحب کو جبکا اس سے تعلق تھا اس مسئلہ کی ابتدائی حالت۔ مباحثہ کی حالت۔ ترقی کی حالت مین جو عمدہ اور مبارک نتیجہ حاصل ہوا اسپر مبارکباد دینے کے موقع حاصل ہونے سے مین نہایت خوش ہوا ہون

پسٹر کونٹن صاحب نے اسی وقت بیان کیا ہے یہ نہایت ہی ضروری
وہ قانون ہے اور جناب ملکہ معظمہ کی ہزارہا رعایا کی خوشی پر اسکا اثر پڑیگا
ن اراضی مین بہت بڑا تجربہ حاصل ہونے کی وجہ سے مجھکو کہنا چاہیے
مباحثہ مین جبکا اثر اسقدر مختلف اور اہم فوائد پر ہوتا ہو اور جسمین مین
شریک ہوا ہون اسقدر قابل تعریف خواہش صلح نہین ظاہر کی گئی ہے۔
جس طریقہ پر میرے آنریبل شریک کار نے جو تعلقداران اودھ کے قائم مقام
ہین اپنی اور اپنے ہمراہیان کی رائے کو پیش کیا ہے اُسپر مین اُنکو مبارکباد
دینے کا خاصکر خواہشمند ہون اور نیز اُس کامیاب طریقہ پر بھی جسمین اُنھون نے
اُنکے فوائد کی پیروی کی اور اُنکے مناسب اور معقول درخواستون کو بیان کیا۔

نمبر ۵

بتقریب وفات سر ہربرٹ میکفرسن صاحب

۲۱ - اکتوبر ۱۸۸۶ع

قبل اسکے کہ کانسل اپنی معمولی کارروائی شروع کرے مین منجانب گورنمنٹ ہند اُس سخت
رنج اور تشویش کو جو ہمکو اپنے نامی گرامی جنرل سر ہربرٹ میکفرسن صاحب
کی وفات کا حال سنکر ہوا ہے اِس موقع پر ظاہر کرنا چاہتا ہون۔ کل تک ہمکو
اُنکی علالت کی کوئی بھی خبر نہین ملی تھی۔ منڈالی مین اول پہونچنے پر اُنھون نے
کمانڈر انچیف کو ایک اپنے خط مین تحریر کیا تھا کہ دھوپ کے اثر سے قدرے
تکلیف مجھکو ہوئی لیکن اُس معاملہ کو نہایت ہی حقیر اُنھون نے خیال کیا اور
بعد کے خطوط سے یہ نہین ثابت ہوا کہ کسی قسم کا تکلیف وہ اثر اُسنے پیدا کیا ہے
اُس قلیل زمانہ مین جبکہ وہ برھما مین افسر فوج کے رہے وہ متواتر اُن سخت
فرائض کے انجام دینے مین جو اُنھون نے اختیار کیے تھے مشغول رہے

ملک کے مختلف اطراف وجوانب مین اُنھون نے سفر کیا اور آخرکار بھا
تشریف لیگئے تھیا سا معلوم ہوتا ہے کہ واپس آنے پر اُس مہلک بخار مین مبتلا
جو اُنکی وفات کا باعث ہوا۔ وہ سمندر کی طرف آتے تھے کیونکہ اُمید کی
تھی کہ شاید سمندر کی ہوا اُنکو راست آئے لیکن راستے ہی مین جان
تسلیم ہوے۔

سر ہربرٹ میکفرسن صاحب کی وفات سے انگلستان و ہند کا ایک نہایت
عقیل و قابل اعتماد افسر اور نیز ایک بہادر اور شریف سپاہی جاتا رہا۔ وہ اپنے
فرض کے انجام دیتے وقت فوت ہوے اور اُنکے خاندان پر اپنے سرکار کار
کی جانب سے اپنی پوری ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرنا مین نے
اپنے ذمہ لیا ہے جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے مجھکو بذریعہ تار اطلاع دی ہے
کہ حضور ممدوحہ کو بھی اِس مصیبت ناک واقعہ (اور یہ کم نہین ہے) کے سُننے سے
جو حضور ممدوحہ اور ملک پر واقع ہوا ہے سخت افسوس ہوا۔

۱

نمبر ۸۶

بہ تقریب دعوت بھاولپور

۳۰ - اکتوبر ۱۸۸۶ء

لیڈیز اور جنٹلمین - قبل اسکے کہ ہم ایک دوسرے سے جدا ہون مین اس موقع پر مہمانون سے جو اس کھانے کی میز پر جمع ہین اپنے معزز میزبان نواب صاحب بھاولپور کا جام صحت تجویز کرتا ہون - اور مین اسکو زیادہ تر خوشی سے سلیے کرتا ہون کہ جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے قائم مقام کو اس سے بڑھ کر اطمینان دلانے والی بہت تھوڑی باتین ہین جبکہ حضور ممدوحہ کی ایک دیسی ریاست سے دوسری ریاست کو جاتے ہوے وہ اس بات کو ملاحظہ کرے کہ کس طریق سے یوروپین اور برطانیہ کی تہذیب کی تمام عمدہ باتین انکی قومی رسم و رواج اور روایات کے ساتھ جنابہ ملکہ معظمہ کی دیسی ریاستون مین ملتی جاتی ہین - افسوس ہے کہ اتفاقاً ہز ہائنس کی طبیعت علیل ہوجانے کے سبب ہ اس موقع پر ہمارے ساتھ شامل نہین ہو سکے ہین - اور مین امید کرتا ہون کہ تمام صاحبان ے جلد تندرست ہوجانے کی دعا کرینگے - اور وہ اپنے عہدہ بار کو اس طریقہ پر انجام ینگے کہ انکی ریاست کے باشندگان کی خوشی اور بہبودی مین ترقی ہوگی اور نیز خاص انکی شان ت بڑھیگی - نواب صاحب کی ریاست جغرافیہ ملک کے لحاظ سے نہایت ہی عمدہ موقع پر واقع ہے ے یقین ہے کہ ہمارے شمالی مغربی سرحد پر ایک سرے سے دوسرے سرے تک لیکر دیسی حکمرانون مین ے معزز مہربان سے زیادہ خیر خواہ اور سلطنت برطانیہ کا زیادہ حامی ہند مین گا جنکے جام صحت تجویز کرنے کی استدعا کرتا ہون -

نمبر ۸۷

بتقریب بنائے پنجاب چیفس کالج

۳- نومبر سنہ ۱۸۸۶ء

لیڈیز- یور آنرز- یور رائل ہائنس- والیانِ ملک- رؤسا و سرداران

جن حالتون مین پنجاب چیف کالج کے قائم کرنیکا اول خیال پیدا ہوا اور جس مبارک طرح پر اِسکی ابتدائی رسمیات ہوئین اُسکی بابت سر چارلس ایچیسن صاحب کے مکمل اور فصیح بیان کی سماعت کے بعد مجھے زیادہ بیان کرنے سے آپ کو تصدیعہ دینا ضرور نہین ہے گذشتہ سال مین بتقریب افتتاح میو کالج مجکو اُن وجوہ کے بیان کرنے کا موقع ملا تھا جنکے باعث سے اِس قسم کے مدارس کے ساتھ میری دلی ہمدردی ہے اور غالبًا ہند کے کسی حصہ مین نوجوان شرفا و عمائد کی تعلیم کے مناسب ذرائع کی زیادہ قدر نہوگی اور غالبًا زیادہ عمدہ نتیجہ حاصل نہوگا جسقدر کہ اِس صوبہ مین ہوگا- پنجاب کے بڑے تواریخی خاندان اپنی قدامت- اپنی شجاعت کے عظیم اصول کے روایات- اور عزت جنسے اُنکے دلون مین جوش بھرا ہوا ہے اِن سب مین کسی سے کم نہین ہے اور جو زیادہ تر عمدہ بات ہے یعنی اُن اشخاص سے ربط و تعلق مین جنکے درمیان وہ مقیم ہوگئے ہین- لیکن جیساکہ مین نے ابھی بیان کیا ہے توسیع علم اور جماعت کے ہر ایک فرقون مقابلہ کی بخواہش کے زمانہ مین نہ شرافت خاندانی- نہ دولت- اور نہ اتفاقیہ حالات سے وہ اثر پیدا ہو سکتا ہے جو آپ کا حق ہے

تحصیل علوم و تربیت دماغ سے اِسکو زیادہ نہ کیا جاوے اور ترقی نہ دیجاوے سوسائٹی مین جو سبقت اتفاقیہ اور اصلی اوصاف کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے اُسکو اگر تعلیم و تربیت سے اعانت ملتی تو اِس ملک کے قدیم اور مشہور خاندانون کے قائم مقامون کو وہ خوبی و مرتبہ اور نیکی کرنے کے مواقع حاصل ہونگے جسکو اندنون مین بھی جب کہ جمہور یہ خیال پھیلے ہوے ہین ہر ایک شخص غالبًا نہایت ہی فیض رسان ہونے کو تسلیم کریگا۔ عوام الناس کو اصلی و اخلاقی ترقی کے راستہ مین ہادی و رہنما درکار ہین۔ زمیندار امرا جو سالہا سال سے آپکے درمیان موجود ہین اُنپر سابق کی نظائر۔ آنکے اصلی فوائد اور نیز موروثی شہرت کی وجہ سے بہبود عوام کے واسطے کام کرنا اور کُل ملک کی جانب حب الوطن اور بغیرضی کی کوششون کی ایک معزز مثال ظاہر کرنا فرض ہے۔

اب مجھکو لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کو اِس بات کی مبارکباد دینا باقی ہے کہ آپ نے اپنی حکومت کے اختتام کو پنجاب مین اِس مفید مدرسہ کے قائم کرنے سے زیب و زینت دی ہے۔ یہ مدرسہ مین بھروسہ کرتا ہون کہ نسلًا بعد نسلٍ اختتام زمانہ تک سرسبز رہیگا اور مجھے یقین ہے مین اُن فیاض دل والیان ملک عمائد و سترفا کی خواہش کو جنھون نے کام کو درجۂ تکمیل تک پہونچانے مین اعانت کی ہے جسکو صاحب ممدوح نے کیا تھا پورا کرتا ہون اگر مین یہ صلاح دون کہ اِس عمارت کے ساتھ بھی متعلق کیا جاوے اور بعد ازان یہ کالج بطور ایچیسن کالج

نمبر ۱

جواب ایڈریس میونسپلٹی لاہور

۳-نومبر سنہ ۱۹۰۶ع

جنٹلمین - آپ نے جو ایڈریس پیش کیا اور مہربانی سے میرے استقبال کے
لیے تیاری کی مین اسکا نہایت مشکور ہون - اور مین بالعوض اسکے اُس
خوشی کا اظہار کرتا ہون جو مجکو آپ کے بڑے اور سرسبز شہر مین آنے سے ہوئی ہے،
مین آپ کے ساتھ قابل اطمینان اور پُر امن حالتون پر خوشی کرتا ہون
کہ جناب ملکہ معظمہ نے دنیا کے تمام مقبوضات مین اصلی اور اخلاقی راستہ
کی جانب ترقی ہو رہی ہے اِس بات کے خیال سے مین خوش ہون کہ امسال
باشندگان ہند کو عمدہ پیداوار کی برکت نصیب ہوئی ہے آپ کا بیان
سچ ہے کہ بہت بڑے بڑے ریفارم (اصلاح) جس سے ہزارہا اور لکھوکھا
آپ کی ہمعصر رعایا کی بہبود و فلاح ہوگی میری گورنمنٹ نے اُسکو انجام
دیے ہین اور اِس امر کو بیان کرنا ضروری نہین سمجھتا کہ مین اور میرے
شرکار کار ہمیشہ بہبودی عوام کے لیے کوششین بلیغ کرینگے -

مین آپ کی مبارکباد کو قبول کرتا ہون کہ بلندی پر ہمارا قلمرو برٹش مین
داخل ہوا اُس ملک مین امن وامان کے واسطے جو مشکلات لاحق ہوئی ہین
یہ اُن لوگون مین ہمارے مساعی ترویج قوانین اور انتظامات کا نتیجہ ہین
جنمین صدہا برس سے بدنظمی ڈکیتی غارتگری اور جو تخت شاہی کے د...
کے حوصلہ کے شکار تھے - بیشک عنقریب سہولت قائم ہوگی او...
و عافیت اور سرسبزی اور اصلی ترقی کا زمانہ پیدا ہوگا جس خو...
وہان کے لوگ اُسوقت تک واقف نہ تھے -

مجھے کمال خوشی ہے کہ مین پنجاب ؐ راج گمار کالج کا بنیادی پتھر نصب کرنے مین شریک ہوا اور مجھے شک نہین ہے کہ کالج سے اِس ملک کے رؤسا اور عمائد اور عوام کو بہت نفع ہوگا۔

لیڈی ڈفرن نے مجھے آپ سے اپنا نہایت افسوس بیان کرنے کی اجازت دی ہے کہ وہ اپنے فرزند کی سخت علالت کے سبب اِس جلسہ مین شریک نہو سکین مجھے کامل یقین ہے کہ اُنکی مساعی اصلاح حالت عورات ہند کی بابت مہربانی کا جو ذکر ہوا ہے وہ اُنکے دل پر ضرور مؤثر ہوگا اُنھون نے جو کام شروع کیا ہے اُسکو پارسال سے برابر ترقی ہے اور اُسکے بانیون نے جس خاص منشا سے شروع کیا ہے اُسکو اور اُسکے فیض رسان فوائد کو عوام تسلیم کرتے ہین اور باشندگان کی عام خواہش اُسکو نشو و نما دینے اور اعانت کرنے کے واسطے امداد و چندہ کے ذریعہ سے زیادہ ہوگی۔

سر چارلس ایچیسن صاحب کی تعریف اور شکریہ مین جو الفاظ آپ نے بیان کیے ہین اُنسے مجھے کمال خوشی ہوئی بڑے بڑے لوگون مین سے جنھون نے پنجاب کا انتظام کیا ہے مین یقین کرتا ہون کوئی ایسا نہ تھا جسنے ایسے عالی خیالات اور محض بے غرضی سے کام کیے ہون اور کوئی ایسا نہ تھا جسکا عام انتظام ایسے استقلال اور دور اندیشی سے ہوا ہو یا وہ لوگ جنھون نے اِنسے بڑھکر اُن لوگون کے نقش دل کر دیا ہو جنپر حکومت کی تھی کہ برٹش حکومت نہایت ہی عمدہ حکومت ہے یا اسطرح اُنکی خیرخواہی کو اُس طاقت اور ملکہ کی جانب مضبوط کیا ہو جسکا وہ نوکر ہے اور جسکا وہ قائم مقام ہے مین خوشی سے خیال کرتا ہون کہ اُنکے اختتام ایام ملازمت پنجاب کے بعد بھی اُنکے مشورون سے گورنمنٹ ہند کو فائدہ پہونچیگا۔

نمبر ۱۹

کنووکیشن (جلسہ) پنجاب یونیورسٹی

۴۔ نومبر سنہ ۱۸۸۶ء

ص ۲ مسٹر چینسلر۔ راجگان۔ اور جنٹلمین۔ اولاً مین یقین کرتا ہون کہ آپ یہ نامناسب نہ خیال کرینگے کہ جو موقع مجھکو دیا گیا ہے اُس وقت شروع ہی مین اس بڑی خوشی کا اظہار کرون جو مجکو اس یونیورسٹی کے جلسہ علمار کی ایک ڈگری حاصل ہونے کے اعزاز سے ہوئی ہے۔ یہ وہ اعزاز ہے جسپر ہر شخص کو ناز ہو سکتا ہے اور میری صرف یہ خواہش ہے کہ جادہ مشرقی علوم مین اوائل عمر سے ہی کیون ترقی نہ کی اور کامیابی کے ساتھ کیون نہ اسکو تحصیل کیا۔ جبن خاص علم ادب کو آپ ترقی دیتے ہین اُسکی ایک شاخ کا مین اگر اعلیٰ درجہ کا نہین تو ایک مستعد و شوقین طالب علم کہلانے کا بہر حال مستحق ہون۔ اور صرف اس وجہ سے مین لاہور یونیورسٹی کو اسطرح پر خیال کرونگا کہ گویا مین نے اسمین تعلیم پائی ہے اور مین بھروسہ کرتا ہون کہ ہند سے روانہ ہونے کے قبل مین اُسکی تعلیم کے واسطے ناقابل اپنے کو نہ ثابت کرونگا۔ (نعرہ تعریف)۔

مین خیال کرتا ہون کہ مثل میرے سابقین کے مجھسے بھی یہ اُمید ص ۳ کیجاویگی کہ اس یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد۔ اُسکا استحقاق پبلک اعتماد پر اور ہماری تعلیمی طریقہ مین بطور نہایت طاقتور اور ضروری مؤید کے جو مناسب انجام دینے ہونگے اُنکی بابت کچھ مین بیان کرون۔ مجکو صاف صاف بیان کرنا چاہیے کہ ان معاملات کی نسبت گفتگو کرنے سے زیادہ نفرت مجکو کسی دوسری چیز سے نہین ہوتی جنکی نسبت مین جانتا ہون کہ مجکو بہت کم واقفیت ہے۔ اور جنکی نسبت عوام الناس کا یہ خیال بجا ہے کہ مین کچھ نہین سمجھتا۔ اسکے ساتھ ہی

شاخ مین محنت کر رہے ہین ملاکر مکمل کیا جاوے۔ کس طریقے سے زمانہ گذشتہ کے نتائج کو نہایت ہی عمدہ طرز پر آیندہ اور حال کے سخت زمانہ کی حاجات مین استعمال کرسکین جو نتائج ان باتون مین زرخیز ہین جو تصور و خیال مین جوش پیدا کرتے ہین۔ قوت متخیلہ مین اشتعال پیدا کر دیتے ہین۔ قوت وہمیہ اور فیلسوفیہ کو استعمال کرتے ہین منجملہ ان اہم مسائل کے ہین جو آپ کو طے کرنے ہین اور جنکے واسطے مین یقین کرتا ہون قابل اطمینان ہے آپ کو ملیگا لائق تعریف

اگر اس خاص مسئلہ سے علیحدہ مین آپ کو کوئی خاص مشورہ دے سکتا ہون جو اگرچہ اس راہ راست سے کچھ کنارہ پر ہے جیپر آپ کو چلنا چاہیے تاہم آپ کے مناسب منصبون کی حد مین آسکتا ہے۔ تو وہ یہ ہے کہ متواتر اور تجویز شدہ تلاش کل پنجاب مین عربی اور فارسی قلمی کتب کے واسطے اختیار کیا جاوے اور جو اس تلاش کے مانند ہو جو برسون تک باعانت گورنمنٹ ہند ایشیاٹک سوسائٹی بنگال نے سنسکرت قلمی کتب کے واسطے جاری رکھی تھی۔ جہانتک سنسکرت کا تعلق ہے اس معاملے مین جسکا مین نے ذکر کیا ہے اسوقت تک مختلف یوروپین اور دیسی علما نے بہت بڑی ترقی کی ہے۔ لیکن اس قسم کی کوئی کوشش۔ عربی اور فارسی کتب وتصانیف کی فہرست بنانے اور درج کرنے مین نہین کی گئی ہے جو غالباً بیش بہا ذخیرے ہین اور جو کل شمالی ہند مین پرایوٹ اشخاص کے پاس موجود ہین۔ اس بات کو یاد کر کے کہ کسقدر عرصہ تک جزیرہ نما کا یہ حصہ سلطنت اسلامیہ کے تحت حکومت رہا یہ ضروری امر ہے کہ اس قسم کا علم آموز اور مشہور دہ لٹریچر جس قسم کا کہ مین نے بیان کیا ہے اس صوبہ کے ایک سرے سے دوسرے تک موجود ہو اسوقت جو یورومین علما، حکما عربی یا فارسی سے تعلق ہے اپنے میٹیریل

بعض اوصاف لاہور یونیورسٹی کے متعلق اُسکے قائم کرنے اور توسیع دینے مین ایسے ہین جنکو ایک اجنبی بھی سمجھ سکتا ہے - اور وہ ایک جانب - عالی ہمتی - فیاضی دانشمندی - اُن سرداران و باشندگان پنجاب کی ہین جنکی وجہ سے اُسکا وجود صفحۂ ہستی پر موجود ہے اور دوسری جانب ظاہرا فائدہ صوبہ کے وسط مین اُس درسگاہ کے اجرا کا ہے جو نہایت ہی ہر دل عزیز اور قوی ہے اور جو اُن جماعتون کی حاجتین - خواہشین اور مذاق اور علمی ہمدردی کو پورا کرتی ہے جنکے درمیان وہ قائم کی گئی ہے - منجملہ اُن خطرات کے جو ملک مین ایک سرے سے دوسرے تک ایک جدید و مکمل طریقہ تعلیم کے قائم کرنے سے جسکی ضرورت کے واسطے ملک ابھی خواب غفلت سے بیدار ہوا ہے ایک یہ ہے کہ اُسکی پیداوار پر ایک ہی طرح کا بظاہر نشان لگایا جاوے اور کل علامت ملکی طبعزادگی اور مدلل طریقۂ اختراع و حوصلہ سے محروم ہو (نعرۂ تعریف) اگر اور کوئی سبب نہین ہے تو یہی ایک سبب کافی ہے کہ اس قسم کی تعلیمگاہ کے وجود کو جسمین آپ کی سی یونیورسٹی کے صفات موجود ہون بخوشی مبارکباد دون اور یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جبکہ ہند کے اور حصص مین مغربی سائنس اور مغربی علم ادب کے نتائج کو سبقت و مرتبہ جنکے وہ مستحق ہین دیا جاوے اس جگہ کم سے کم یہ بات ہمکو یاد دلائی جاوے کہ عقلمندی اور اعلیٰ درجہ کے اخلاق کا خزانہ - زرخیز اور منظوم علم ادب کے واسطے خوشگوار میدان تحقیقات زباندانی - قدامت و تواریخ کے قصص کی عمیق کانین - اُن ممالک مین موجود ہین جو مغربی تحقیقات اور تجربہ سے بالکل علیحدہ ہین - جو جانفشانی آپ علم کی ایک خاص شاخ مین کر رہے ہین اُسکو کس طریقہ سے نہایت موثرانہ طور پر آپ کے اُن شرکاء کار کے کارہاے عظیم سے جو اُسکی دوسری

(مادہ) کے واسطے اُن قلمی کُتب پر منحصر رہتے ہین جو یوروپ کے بڑے کتب خانون مین موجود ہین لیکن جو مادہ اِنکے پاس ہے وہ نہایت منتشر اور نا مکمل ہے۔ اگر اِن دونون زبانون کے عِلم ادب کو جو یوروپ مین موجود ہے اُس علم ادب سے وسیع اور مکمل کیا جاے جو اِس مُلک مین محفوظ ہے اور اگر اِسکی مناسب طور پر فہرست بنائی جاے اور اُسکو ظاہر کیا جاوے تو بلاشک ایک بڑی تحریص اُن علمون کی ترقی کو نہایت دقیقہ سنجی اور اصولی طور پر حاصل ہوگی علاوہ اِسکے بہت بڑا فائدہ ہمارے نہایت ہی فاضل یوروپین علماء کے ہند مین آنے سے آپ کو حاصل ہوگا۔ غالبًا منجملہ حضرات سامعین کے وہ اصحاب بھی ہونگے جنکے پاس فارسی اور عربی کے کُتب خانے موجود ہونگے۔ چونکہ فیلولجیکل سوسائٹی کا مین ممبر ہون اِسوجہ سے مجکو بخوبی معلوم ہے کہ کسی امر سے اُنکو اِسقدر خوشی نہ حاصل ہوگی جسقدر کہ اِس امر سے کہ آپ کی الماری کی کتابین اُنکو معلوم ہون اور اُنکی وہ قدر کرین۔ (نعرہ خوشی)۔

لاہور یونیورسٹی کے ممبران کو توجہ دینے کے واسطے جس دوسرے امر کی سفارش کر سکتا ہون وہ پنجاب کی بے شمار دیسی زبانون کی مفصل جانچ پڑتال کرنا۔ اُنکے موجودہ علم ادب کے یادگار کو فراہم کرنا۔ افسانجات اور دیگر قسم کے قصہ جات کا جو اُن گرد نواح کے اضلاع مین بکثرت موجود ہین درج کرنا ہین۔ اے صاحبان آپ یاد رکھینگے کہ آپ کے حیطۂ اختیار کو اُن پوشیدہ ممالک مین وسعت حاصل ہے جنھون نے گذشتہ زمانہ مین مختلف نسلون کے اتصال اور انتشار کو دیکھا تھا جنکی حرکتون کا ہم سراغ نہین لگا سکتے لیکن جنکی علیحدگی نے کل روے زمین پر شرق و غرب ہر دو مین دائمی طور پر خاص خاص علامات کا نقش کیا ہے۔ لیکن نہایت ہی

دلچسپ مسئلہ کی کلید جسکی جانب کسی وقت میں کسی محقق علم زباندانی یا مورخ کی توجہ رجوع ہوئی ہوگی آپ کے ہاتھ مین ہے بلاشک زبان کی مختلف شاخون قصص و روایات جنکو مختلف فرقون اور قومون نے فراہم کیا ہے خواہ وہ آریہ ہون یا مغل - یونانی ہون یا اہل شام - ترک ہون یا پٹھان جو اُن پہاڑون مین ہوکر گذرے ہین جو آپ کی شمال مغربی سرحد پر واقع ہین - گو ہوشیاری پڑھنے سے آپ کو علم نسل انسانی اور سوسائٹی پر تجویز کرنے کے واسطے ایک بے حد مادّہ بہم پہونچ سکتا ہے - جس پر اسوقت تک بالکل کام نہین ہوا ہے اور جو اگر مناسب طور پر کام مین لایا جاویگا تو نہایت ہی اہم نتائج اُس سے پیدا ہونگے - (نعرۂ تعریف) -

مسٹر چینسلر اور جنٹلمین - جس عنایت آمیز توجہ سے آپ نے میرے غیر مکمل بیانات کو جو آپ سے مین نے بیان کیے ہین سُنا ہے اسکا شکریہ ادا کرنے سے مین اپنی گفتگو کو ختم کرتا ہون - اور اس موقع پر یہ بات بھی بیان کرنا چاہتا ہون کہ مین جب تک ہند مین مقیم رہون اس امر کو خوشی اور ایک خاص حق خیال کرونگا اگر مجھکو اس بات کی اجازت ملے کہ اس یونیورسٹی کے حکام کے اختیار مین ایک طلائی تمغہ سالانہ دون جسکو مقابلہ سے حاصل کرنے کے شرائط کا خود سینٹ فیصلہ کریگی -

نمبر ۹۰

بتقریب عطاے خطاب سر ویسٹ رجوے

۴ - نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - سر ویسٹ رجوے نامور اعلیٰ افسر سرحدی کمیشن کو وہ اعزاز عطا کرنے مین مجھے کمال خوشی ہوئی جو ملکہ معظمہ نے صحیح طور سے اُنکو بخشا ہے مین خیال کرتا ہون

سر اگریزین اور افسرون کا خیر مقدم نہ کرون جو اُنکے ساتھ لاہور کو واپس آئے ہین تو
گویا مین اپنی کامل رضامندی کا اظہار نہ کرونگا جنھون نے عمدہ اور کامل لیاقت سے
اُن کوششون مین مدد کی ہے جو نہایت مشکل اور محنت طلب تھین بہت کم کام ایسے
ہونگے جنمین کوئی احسانمندی نہو یا زیادہ تکلیف ہو جیسا کہ ایک دوست کی سرحد
مقرر کرنے کا ہے۔ اِس قسم کے معاملہ مین ہمیشہ سخت اور دقیق مباحثے پیش آتے ہین
جنکا حل وعقد بغیر اُن لوگون کی ناراضی کے جنکے واسطے ہم خیال کر رہے ہین مشکل ہے
اُن لوگون کو یہ سمجھانا کہ کچھ دینا اور کچھ لینا ہے اور ہمیشہ دعوی استحقاق ایک ہی جانب
نہین ہوتا نہایت مشکل ہے مین اِس بات کے خیال کرنے سے خوش ہون اور حاکم افغانستان کی فہم و
ذکاوت اور عقل و دانش کا ہم شکریہ ادا کرتے ہین کہ ایک نہایت ہی مباحثہ طلب
معاملہ کا ہم فیصلہ کر سکے مجھے کامل یقین ہے کہ ہز ہائنس نے اپنی مغربی سرحد
ملک کے قائم ہونے مین جو سہولت طبع اور خواہش صلح ظاہر کی ہے اُس سے باقی تنازع کا
فیصلہ بھی اُنکے استحقاق اور فوائد کے مطابق ہو جائیگا ۔ خیر کسیطرح ہین سر ویسٹ رجوے اور تمام اُنکے
ساتھیون کو یقین دلاتا ہون کہ آپکے ہم وطن اور تمام اہل ہند خواہ ہندوستانی خواہ
یوروپین یہ دیکھ کر خوش ہوئے ہین کہ آپ پھر واپس تشریف لے آئے ہین یوم روانگی سے
تا ایندم ہمنے آپکے ہر ایک کام کو نہایت ہی ذوق اور ہمدردی سے دیکھا ہے اور ہم
خوب جانتے ہین کہ آپ کو انجام دہی امورات مین نہایت مصائب اور مشکلات لاحق ہوئی ہین
اور ہر طرح تکلیف اُٹھائی اور محنت مشقت اور بیماری مین مبتلا رہے ہین اور
خود چند بار خطرۂ عظیم مین پھنس گئے تھے ۔ ابتدا سے انتہا تک آپ کی تمام کارروائی
نہایت درجہ قابل تعریف ہے اُسکے ظاہر صفات تحمل و استقلال ثابت قدمی تھے
یہ بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ سفارتی مقاصد کے علاوہ جس غرض سے کہ آپ
بھیجے گئے تھے وہ اپنے عالم سرکار کی محنت و مستعدی کی وجہ سے جغرافیائی اور علمی

نہایت ہی دلچسپ اور بیش بہا نتائج ظاہر کرینگے - آخر مین اگرچہ وہ کام کم نہین ہے مین مبارکباد دینا چاہتا ہون کہ کس عمدہ حالت کے ساتھ وہ کابل سے گذرے اور صدر مقام مذکور سے برٹش عملداری تک نہایت عجلت اور عمدگی سے سفر کیا یہ امر کہ اسطرح کی برٹش سفارت کا امیر افغانستان نے بطور معزز مہمان کے استقبال کیا اور تمام رعایا نے تہ دل سے تمام راستہ پر پیشوائی اور خاطر داری کی مشہور اور عمدہ دلیل اس امر کی ہے کہ افغانستان اور گورنمنٹ ہند کے آیندہ تعلقات پر اسکا بہت بڑا اثر ہوگا -

آخر مین مین کہتا ہون کہ آپ نے افغانستان کی سرحد پر جو زمانہ گذرا ہے خواہ اُسکا کوئی حصہ کیسا ہی ناگوار ہوا ہو مگر بہر حال آیندہ آپ اُس زمانے کو خوشی سے یاد رکھینگے اور مین خیال کرتا ہون کہ تمام ملازمان ملکۂ معظمہ خواہ وہ یورپین ہون یا ہندوستانی - سیول ہون یا فوجی اگر زمانۂ گذشتہ کا خوشگوار حال یاد کرین تو انکا دل اس امر پر ضرور گواہی دیگا کہ ہمنے اپنا کام نہایت عمدگی اور خیرخواہی سے انجام دیا ہے

نمبر ١٠٩

معائنہ بدرقۂ سرحدی کمیشن

۴- نومبر ١٨٨٦ء

افسران غیر کمیشن - اور سپاہ بدرقۂ سرحدی کمیشن -

مین آج بنام ملکۂ معظمہ اور گورنمنٹ ہند یہان آپ کی خیر مقدم کے لیے آیا ہون کہ آپ مع الخیر اپنے ملک کو واپس آئے مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جن سپاہیون نے قابل تعریف کام انجام دیا ہے مین اُنکو اپنے گرد دیکھکر فخر کرتا ہون مین خوب جانتا ہون کہ اس زمانہ مین جبکہ آپ ہندوستان سے افغانستان کو

اوّل گئے تھے آپ کو مصائب و تکالیف اور سخت تکلیف دہ قسم کی دیگر آزمائش آپ کو اٹھانی پڑین لیکن آپ کے افسر مجھے یقین دلاتے ہین کہ انھون نے کبھی ایسے سپاہی نہین دیکھے جنھون نے ہر حال مین صبر اور تحمل اور خوش مزاجی ظاہر کی ہو اور اپنے کام مین سرگرم رہے ہون آپ صاحبان بھی میرا بیان یقین کریں کہ ہندوستان مین آپ کے سب اہل وطن آپ کی اس کارروائی پر نازان ہین اور صرف اس یادگار رہنے کہ ہندوستان سے غیر حاضری کے زمانہ مین جس طرح پر آپ نے برتاؤ کیا ہے اُسپر تمام زندگی آپ کو فخر ہوگا ۔

نمبر ۹۲

جواب ایڈریس مینونسپلٹی احمدآباد

۷ - نومبر ۱۸۸۶ء

مسٹر پریسیڈنٹ اور جنٹلمین ۔ آج اس جگہ آپ سے ملنے اور جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے واسطے کلمات خیر خواہانہ حاصل کرنے سے مجکو نہایت خوشی ہوئی ہے ۔ مناسب موقع پر مین آپ کے اُن کلمات کو حضور ممدوحہ کی خدمت مین ارسال کرونگا ۔ صرف مجھے افسوس یہ ہے کہ لیڈی ڈفرن میرے ہمراہ نہوئین ورنہ خود آپ کے مُنھ سے سُنتین کہ عورات ہند کی تکالیف کے معاملہ مین جو کوششین انھون نے کی ہین انکی قدردانی اس شہر کے باشندے کرتے ہین ۔ تاہم مین اُنسے بیان کرونگا کہ احمدآباد مین اُنکے کام سے شکرگزاری ہمدردی ظاہر کیجاتی ہے ۔

آپ نے براہ مہربانی اپنی اِس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ مین زیادہ عرصہ تک آپ کے درمیان رہون ۔ مین بخوشی ایسا کرتا کیونکہ سلطنت ہند کی تواریخ پڑھنے مین تاریخ گجرات ایک نہایت ہی دلچسپ باب اُسکا ہے اور اُس

شہر مین اسوقت تک نہایت ہی عمدہ یادگار اُسکی موجود ہین - انکو مین بالتشریح دریافت کرنا چاہتا تھا لیکن بباعث بدقسمتی کے مین اُنکو اپنے قیام کی حالت مین سرسری طور پر معائنہ کرسکونگا - اس امر کے معلوم ہونے سے مجکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ ان عمارات پر جس سے گذشتہ زمانہ کی پولیٹکل عظمت ظاہر ہوتی ہین آپ کو فخر ہے - کہ جو خوبصورت عمارات آپ کے بزرگون سے آپ کو وراثت مین ملی ہین اُسکی حاسدانہ طور پر حفاظت کرتے ہین - زمانہ کے تبدیلات سے آپ نا واقف نہین ہین اور زمانہ حال کی ترقی کا جوش بہت زیادہ آپ کے دل مین ہے جس کا منشا یہ ہے کہ باشندگان کی اصلی اور اخلاقی بہبود مین ترقی ہو - حال کے حساب کی فہرست سے ظاہر ہوتا ہے کہ سلطنت کے تمام صوبجات مین سے یہ نہایت سرسبز صوبہ ہے اور اس بات کا بیان کرنا ضروری نہین خیال کرتا کہ اس معاملہ مین آپ کی کوششون کو فکر و ہمدردی سے دیکھتا رہونگا -

یہ بالکل غیر ضروری اور موجب گستاخی ہوگا کہ مین آپ کو یہ مشورہ دون کہ کونسا عمدہ طریقہ ہوگا جس سے لوکل صنعت وحرفت اور بہبود مین زیادہ ترقی ہو کیونکہ لوکل حالات سے جن پر کامیابی کا انحصار ہے بہ نسبت میرے آپ زیادہ واقف ہین - آپ نے معقول ثبوت اس بات کے ظاہر کیے ہین کہ آپ اس ابتدائی سچ سے بخوبی واقف ہین کہ اس کامیابی کے واسطے اصول شستہ ترقی عام اور صنعت وحرفت کی تعلیم ضروری ہین - اس معاملہ مین مین صرف یہ کرسکتا ہون کہ آپ کو یقین دلاؤن کہ جو تجاویز اس ضلع کی قدرتی ذرایع کی ترقی کے واسطے گورنمنٹ مین آپ ارسال کرینگے اُسپر نہایت ہوشیاری اور ہمدردی کے ساتھ توجہ کیجاویگی -

نمبر ۹۳

بجواب ایڈریس نریاد مینونسپلٹی

۹- نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - نریاد کی مینونسپلٹی کے قائم مقامون سے واقفیت پیدا کرنے سے مین نہایت خوش ہون کیونکہ صوبہ گجرات مین آپ کا شہر نہایت سرسبز مجکو معلوم ہوا ہے اور اُسکی سرسبزی اُسکے باشندگان کی ذہانت سعی - اور اولوالعزمی کی وجہ سے اسی قدر ہے جس قدر کہ جغرافیین حالت اور گرد نواح کے ضلع کی زرخیزی کی وجہ سے ہے - اِس امر کے معلوم ہونے سے مجکو نہایت اطمینان حاصل ہوا ہے کہ اپنی ایک زراعتی کمیٹی اور تجربہ کے واسطے مزرعہ قائم کیا ہے اور آپ کے صدر انجمن صاحب نے تماکو کی تجارت کی ترقی کے واسطے اپنی کوششون مین وقت اور روپیہ دونون صرف کیا ہے کیونکہ اس کام کے واسطے آپ کی زمین خاصکر مناسب معلوم ہوتی ہے - اِس معاملہ مین جو خبر مجکو ملی ہے اُس سے مجکو امید ہے کہ عرصہ قلیل مین آپ کی تماکو کو یوروپ مین بازار مین جگہ ملیگی

ہم اُس زمانہ مین رہتے ہین جبکہ بڑی تجارتی چالاکی صرف اشخاص مین ہی نہین ظاہر ہوتی ہین بلکہ صوبجات اور قومون مین بھی - دنیا کے بڑے بازارون مین کوئی صوبہ یا قوم اپنی عام اور صنعت و حرفت کی تعلیم سے اور معقول اور متحد سعی سے کوئی معزز جگہ حاصل کرسکتی ہے اور اِسکو قائم رکھ سکتی ہے - عموماً کل گجرات اور خاصکر نریاد مین صنعت و حرفت اور تجارت کی

معاملہ مین رعایا کے سرگروہ ہون کو اُس اصول سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے اور مجکو بھروسہ ہے کہ جو قدرتی ذرایع آپ کے اختیار مین ہین اُنسے آپ استفادہ اُوٹھائینگے - وساطت ریلوے اور دیگر ترقی کی بابت جو مشورات آپ نے دیے ہین انکی نسبت آپ کے عمدہ گورنر لارڈ ری صاحب ایک لئیق اور ہمدرد نکتہ بین آپ کو ملینگے - اور اُسمین سے جس کسی کو لارڈ ممدوح گورنمنٹ ہند کے پاس آخری فیصلہ کی نسبت روانہ فرمائینگے اُسپر نہایت غور سے ہم توجہ دینگے -

نمبر ۹۴

بتقریب افتتاح جدید اسپتال بڑودہ

۹ - نومبر ۱۸۸۶ء

یور ہائنس - منجانب خود اور اُن لیڈیز اور جنٹلمین کے جنکو آپ کے مہمان ہونے سے اِس موقع پر خوشی حاصل ہوئی ہے اور جنکو نہایت ہی دلچسپ رسم جسکو ہم بخوبی خیال کرسکتے ہین یعنی مریض اور ضعیف کے واسطے اسپتال کی افتتاحی تقریب کو دیکھنے کا استحقاق حاصل ہوا ہے دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون اگرچہ یور ہائنس نے بباعث انکساری اپنی ریاست کے اُن عمدہ امورات کا جو آپ کے عہد حکومت مین ہوئی ہین ذکر نہین کیا لیکن اِس مقام کے باشندے جانتے ہین کہ اُنکو اُس تیز فہم مستعدی کا جو اُنکے حاکم نے ظاہر کی ہے شکریہ ادا کرنا چاہیے کیونکہ چند شہرون اور ریاستون نے اُن معاملات مین ترقی کی ہوگی جو وہان کے باشندگان کے سوشیل حالات کو ترقی دیتے ہین جیسا کہ اِس شہر اور ریاست مین ہے جہان پر یور ہائنس اِس لطف اور مہربانی سے حکومت کرتے ہین (نعرہ تعریف)

مین اپنی جانب سے اُس عنایت آمیز اور دور اندیش خیال کا جسکی

وجہ سے آپ کو یہ ترغیب ہوئی کہ لیڈی ڈفرن کا نام اس قابل تعریف عمارت مین شامل کیا ہے صدق دلی اور احسانمندی کے ساتھ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون - مجکو اور اُنکو اسوجہ سے نہایت افسوس ہے کہ اپنے فرزند کی سخت علالت کی وجہ سے وہ رسم مین شریک ہونے سے محروم رہین - جو کلمات عنایت آمیز یور ہائنس نے عورات ہند کی حالت کو ترقی دینے کے واسطے انکی ادنی کوششون کی نسبت بیان فرمائے ہین اُسکے سُننے سے زیادہ اور کیا امر اُنکے لیئے موجب احسانمندی ہوسکتا ہے - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اپنے مُلک کو مراجعت کرنے کے بعد اس بات کے یاد کرنے سے اُنکو ہمیشہ فخر ہوگا کہ اُس دور دراز مُلک مین بذریعہ اس عمارت کے جو اُنکے نام سے موسوم ہے اُنکی ہندوستانی بہنین جسمانی تکالیف کی حالت مین شفا حاصل کرینگی (نعرۂ تعریف) -

اخر مین یور ہائنس صرف مجکو اپنی ہی جانب سے نہین بلکہ کل حاضرین کی جانب سے اُس خوشی کے واسطے جو ہمکو اس جگہ حاصل ہوئی ہے شکریہ ادا کرنے کی اجازت دینگے بموجب آپ کی خواہش کے مین بیان کرتا ہون کہ لیڈی ڈفرن اسپتال کھولا گیا (زور سے نعرۂ تعریف) -

نمبر ۹۵ -

تقریب دعوت بڑودہ

۹ - نومبر ۱۸۸۶ء

یور ہائنس اور لیڈیز اور جنٹلمین - جس عنایت آمیز اور دلی الفاظ مین آپ نے براہِ مہربانی میرا جام صحت تجویز کیا ہے اُسکو تسلیم کرنے کے لیئے اُٹھنے کے وقت مین اپنی اُس خوشی کا اظہار اِس موقع پر کرنا چاہتا ہون جو مجکو یور ہائنس سے ذاتی ملاقات پیدا کرنے سے

ہوئی ہے۔ آپ کو آپ کی ریاست اور دارالسلطنت مین موجود پاکر جبکہ آپ امُن عظیم اور جوابدہ فرائض کو قابل تعریف دوراندیشی اور دیانت داری سے انجام دے رہے ہین جو آپ کے درجہ کے متعلق ہین میری خوشی اَور بھی دوبالا ہوگئی ہے۔ اِس مُلک مین جنابہ ملکۂ معظمہ قیصرہ ہند کے قائم مقام کو اِس سے زیادہ اور کوئی امر خوشی کا نہین ہوسکتا کہ ہند کے والیان مُلک کی جنکی دوستی اور اطاعت پر حضور ملکہ معظمہ کو اِسقدر اعتماد ہے انگریزی اور ہندوستانی رعایا اِسقدر عزت کرین جس قدر کہ یور ہائنس کی کرتی ہین جبکہ مین بڑودہ مین آیا اور ہر اطراف و جوانب مین ترقی و بہتری کی اِسقدر علامات کو۔ بڑے پبلک فوائد کے ہر طرف تعمیر ہوتے ہوئے عمارات کو رعایا کی صحت و تفریح کے ہر ایک سامان کو دیکھا۔ اور یور ہائنس کو ایک قانع رعایا سے گھرا ہوا پایا جسکی بہبودی اور ذاتی محبت کو یور ہائنس غلط نہین سمجھ سکتے تو جو خیال میرا یور ہائنس کی جانب تھا وہ مستحکم ہوگیا۔ اور مَین اِس یقین کے ساتھ واپس جاتا ہون کہ بوجہ یور ہائنس کے ہندوستان کو ایک عقیل۔ عالی حوصلہ۔ دیانت دار حکمران کی برکت حاصل ہے جسکی زندگی اُسکی رعایا کے واسطے ایک برکت ہے اور جسکا گورنمنٹ ہند کے ساتھ میل ہونے سے جو اعانت ہمارے سخت اور اہم فرائض کی انجام دہی مین ہمکو مل سکتی ہے اُسکا اندازہ ہم نہین کر سکتے۔

جنابہ ملکۂ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے واسطے جو خیال اور الفاظ محبت آپ نے بیان کیے ہین اِس سے مجھکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے۔ اور میرا یہ خوشگوار کام ہوگا کہ اوّل ہی موقع پر حضور ممدوحہ کی خدمت مین اُن کلمات کو جو یور ہائنس نے بیان کیے ہین عرض کرون۔ جس دوستانہ

طریقہ سے آپ نے حضور پرنس آف ویلز صاحب کا ذکر خیر کیا ہے اُسکو تسلیم کرنے سے مین نہایت خوش ہوا ہون - انگلستان سے روانہ ہونے کے قبل ہز رائل ہائنس نے یہ حکم مجکو دیا کہ ہر ایک والیان ملک سے جنکی مہمان نوازی مین ہم شریک ہوے ہین اور جنکی دوستی پر ہمکو ناز ہے ہماری جانب سے اُنکو یاد دلانا -

آخر مین صرف اپنے ہی جانب سے نہین بلکہ کُل حضار جلسہ کی جانب سے (اور مین یقین کرتا ہون کہ اِنکے خیالات گویا مین ظاہر کر رہا ہون) اُس تماشہ کی عوض مین جو آپ نے ہمکو دکھلایا ہے نہایت بڑا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون اور جو ایک ظاہرا اور بے فائدہ تماشہ پر مشتمل نہین ہے کیونکہ وہ ایک اصلی اور خوشگوار منظر ایک پُر آباد اور سرسبز شہر کا دکھلاتا ہے اور جس شہر مین ترقی و بہتری کی علامت تعلیم کے واسطے عمارات - اسپتال - رعایا کی تفریح کے واسطے پر شوکت پارک موجود ہین اور آخر مین جو اگرچہ کسی سے کم نہین ہے چار ہزار طلباء کا نصف دائرہ آپ کے مبارک عہد حکومت مین سر رشتہ تعلیم مین جمع ہین - مین نہین خیال کرتا کہ مجکو یا کسی دوسرے شخص کو ایک روز مین اسقدر مناظر دیکھنے کا موقع حاصل ہوا ہو جس سے اسقدر اصلی اور معقول خوشی پیدا ہو اور اب لیڈیز اور جنٹلمین - آخر مین مہاراجہ صاحب کے جام صحت کا تجویز کرنا مجکو باقی ہے

نمبر ۶۶

جواب ایڈریس بمبئی کارپوریشن

۱۳- نومبر ۱۸۹۶ء

مسٹر چیرمین اور جنٹلمین - جس طرح آپ نے مجھے یاد دلایا ہے دو سال کا عرصہ ہوا کہ مین اول اسی جگہ جہاز سے اُترا تھا اور یہ بیان کرنا ضروری نہین ہے کہ جس عمدہ اور دلی استقبال سے آپ صاحبان نے مجھے اعزاز بخشا تھا اُسکا نقش میرے دل پر موجود ہے - اس تپاک اور اعتماد سے ملک مین داخل ہونے پر استقبال ہونا جسکی سرسبزی کا زیادہ ترمین ذمہ دار ہون خاص ترغیب دہ امر تھا اور اب اس امر کے معلوم ہونے سے اور بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ دو بڑا ماجرا سال کے تجربہ کے بعد اور جس عرصہ مین گورنمنٹ ہند کو رعایا کے معمولی فرائض کو پورا کرنے کے علاوہ نہایت ہی پیچیدہ - نازک اور اہم مسائل کو طے کرنا پڑا وہ اعتماد کم نہین ہے جس سے میرے داخلہ کے وقت بمبئی نے خیر مقدم کیا تھا -

آپ سے اول ملاقات کرنے کے بعد مین نے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے اس بڑی سلطنت کے بہت سے حصص کو دیکھا ہے اور ہر ایک جگہ مینوسپلٹی اور دیگر ذرایع لوکل سلف گورنمنٹ مین جو ترقی اور قوت ظاہر ہوئی ہے اُسکو دریافت کیا ہے - اگرچہ نتائج نکالنا قبل از وقت ہین اور مقابلہ کرنا بالکل لغو تاہم مجکو کہنا چاہیئے کہ میری دانست مین کوئی مینوسپلٹی ایسی نہین ہے جسکو

زیادہ روشن ضمیر عقلمندی سے ترقی کرنے والی - اور بالکل عالمانہ ہمت کا خیال ہو جیسی کہ بمبئی کی میونسپلٹی ہے - مین خوب واقف ہون کہ آپ کی کوششون مین مناسب سود پر سرمایہ حاصل کرنے کی مشکل سد راہ ہوئی ہے - اور اس مضمون کے متعلق کاغذات پڑھنے کے وقت مجکو ہمیشہ افسوس ہوا کہ ہم آپ کی اعانت اُس طریقہ پر نہین کر سکتے جس طرح پر آپ چاہتے ہین - اور نہ مین آپ کو امید دے سکتا ہون کہ گورنمنٹ نے جو حکمت عملی امورات مالی مین بعد غور اختیار کی ہے اُسکو ترک کر سکیگی - مجکو بہت کم شُبہہ ہے کہ اگر آپ کی موجودہ اعلیٰ نیکنامی قائم رہیگی تو تجویزہ کامون کو درجہ تکمیل تک پہونچانے مین اگر تاخیر ہوگی بھی تو بہت کم ہوگی - کیونکہ آپ کے طریقہ انتظام کی عقلمندی اور دوراندیشی مین جو اعتماد بڑھتا جاتا ہے وہ اس ضمانت کو بہم پہونچائیگا جسکی آپ کو ضرورت ہے - پورٹ کمشنران کو گورنمنٹ نے معاملات زمین جو امداد دی ہے اور جسکا ذکر آپ نے ایڈریس مین کیا ہے وہ بھی کل شہر کی بہبود اور دولت مین ترقی کرنے کے واسطے آپ کی اعانت کا ذریعہ ہوگی - کس قدر اس دولت اور سرسبزی کا گورنمنٹ کو خیال ہے اُس بڑی توجہ سے ظاہر ہوگا جو آپ کے بندرگاہ کی حفاظت کی گئی ہے -

آخر مین جنٹلمین بطور بمبئی کے قائم مقامون کے اس دوسرے دلی خیر مقدم اور دوستانہ خیالات کا جنکو آپ نے ظاہر کیا ہے صرف شکریہ مجکو ادا کرنا باقی ہے - آپ کا خوبصورت شہر اس سرسبزی سے حظ حاصل کرتا رہے جسکا وہ بخوبی مستحق ہے -

---

نمبر ۹

تقریب جلسۂ تقسیم انعام مدرسۂ فنون بمبئی

۱۳ - نومبر ۱۸۸۶ء

یور اکسیلینسی - لیڈیز - اور جنٹلمین - اگر زیادہ دیر نہو جاتی تو نہایت ہی خوشی سے طول طویل گفتگو مین اُس اطمینان کو ظاہر کرتا جو آج کی رسمیات مین شراکت کی اجازت حاصل ہونے سے مجکو ہوا ہے - ہمیشہ مجکو مدرسۂ فنون مین موجود ہونے سے اور جس قدر میری دست قدرت مین ہے اُن طلبار کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے سے جنھون نے ایسا معزز طریقۂ تعلیم شروع کیا ہے خوشی پیدا ہوتی ہے - اگر کسی مقام پر یہ خیالات میرے دل مین پیدا ہوے ہین تو وہ اسقدر زیادہ صداقت سے نہین ہوتے ہین جس قدر کہ ہندوستانی مدرسۂ فنون مین - مین نہایت خوشی سے بیان کرتا ہون کہ ہز اکسلنسی یعنی آپ کے صاحب گورنر بہادر اور خود مین اس امر کے خیال کرنے مین متفق الرّاے ہین کہ صنعت وحرفت کی اُن شاخون کی تحصیل جسکا ذکر مسٹر گرفتھس صاحب نے کیا ہے ہندوستان کی سرسبزی کے واسطے نہایت ہی عمدہ ذرایع ہونگی - اس بات کے بیان کرنے مین اول ہی موقع پر اس امر کا بھی اظہار بخوشی کرتا ہون کہ میرے خیال مین یہ بات ہرگز پیدا نہو گی کہ صنعت وحرفت کی تعلیم کے حوصلہ دینے سے کسی طور پر بھی منجانب گورنمنٹ اعلیٰ تعلیم کے طریقہ کی قدر دانی مین کوتاہی ہوگی جو ہمارے درمیان قایم کیا گیا ہے لیکن جس طرح مین نے پیشتر بیان کیا ہے کہ اگرچہ یہ وہ مضمون ہے جسپر مین زیادہ دیر تک گفتگو کرسکتا لیکن بوجہ تنگی وقت کے بجز اُن اشخاص کے جنکو اس مدرسۂ فنون کی سرسبزی مین دلچسپی حاصل ہے اور کامیابی کے قابل تعریف

ثبوت جنہون نے ظاہر کیے ہین مبارکباد دون اور کچھ نہین کرسکتا ۔ اُن کمرون مین سے گذرنے پر جہان پر طلبا کے نقش و نگار اور دیگر کام دکھائے گئے ہین نہایت ہی بڑی خوشی حاصل ہوئی اِسمین خاص کر مین نے تین یا چار اعلی تصاویر دیکھی جنکا نقشہ صحتِ خاکہ۔ نفاست خیال - نزاکتِ خط و خال کے ساتھ تیار کیا گیا ہے جسکی تعریف حیطۂ امکان سے باہر ہے (نعرہُ تعریف) مین صرف اپنا افسوس بیان کرتا ہون کہ اِس عمارت کے مکانات مین اُس کمیشن کی وجہ سے بیقراری پھیل گئی ہے جسکا منشا تخفیف مصارف ہے لیکن مدرسہ فنون بمبئی کے حکام کو یقین دلاتا ہون کہ بہر حال میری ذاتِ خاص مین اُنکو ہمیشہ اُنکے کاروبار کی پیروی کے واسطے ایک شخص ملیگا اور مین امید کرتا ہون کہ اُن اشخاص سے جو ہمارے ہندوستانی انتظام کی مالی حالت کو قائم کر رہے ہین اِسقدر نقصان نہین پہونچیگا جسقدر کہ وہ بیان کرتے ہین - (نعرہُ تعریف) -

نمبر ۹۸

جواب ایڈریس سورت مینوسپلٹی

۱۸- نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - جو تکلیف آپ نے اُس ایڈریس کے پیش کرنے کی غرض سے اس جگہ آنے کے واسطے برداشت کی ہے جو اسوقت پڑھا گیا ہے مین اُسکا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون اِس ایڈریس مین صادق اور خیرخواہانہ الفاظ بیان کیے گئے ہین جکو شکر کے ساتھ تسلیم کرنے مین نہایت خوش ہون مجکو سخت افسوس ہے کہ بوجہ چند حالات کے مین اپنا اصلی پروگرام یعنی سورت کو معائنہ کرنے کی تعمیل سے محروم رہا - مین بخوبی واقف ہون کہ سورت ہند مین برٹش سلطنت کا مولد ہے - اور اسی لحاظ سے یہ بطور معبدگاہ کی قسم سے ہے جسکی طرف ہر ایک انگریز کو خوشی اور شوق سے جانا چاہیے - غالبًا سال آیندہ مین یہ میرا فرض ہوگا کہ ہند کی شمالی مغربی سرحد کو معائنہ کرون اور آخر کار بندرگاہ کرانچی کو ملاحظہ کرون - اگر ایسا ہوگا تو شاید ممکن ہوسکے کہ آپ کے شہر کے دیکھنے کا مجکو افتخار اور خوشی حاصل ہو - اگر کسی طرح پر ذاتی عنایت اور رعایت کا اظہار کرنا میری دست قدرت مین ہوگا تو مین نہایت ہی خوشی سے اُسکو انجام دونگا اور جو عنایت آمیز توجہ اِس موقع پر براہ مہربانی آپ نے ظاہر کی ہے اُسکو یاد کرنے سے مجکو خوشی حاصل ہوگی -

نمبر ۹۹

جواب اڈریس پونا مینوسپلٹی

۱۹ - نومبر ۱۸۸۶ع

مسٹر پریسیڈنٹ اور جنٹلمین - مجکو کمال افسوس ہے کہ بمبئی مین بوجہ عدیم الفرصتی وکثیر الاشتغالی میرا قیام نہایت ہی قلیل عرصہ تک ہوسکا اور مین پیشتر سے اُس عرضداشت کا معقول اور مناسب جواب تیار نہ کرسکا جو آپ لوگون نے میرے خیر مقدم کی تقریب مین پیش کی - با اینہمہ دو ایک روز کے عرصہ مین مین اِس عرضداشت کا جواب تیار کرکے باضابطہ آپ کے پریسیڈنٹ کی خدمت مین روانہ کرونگا - اِس اثنا مین مجکو ایک عارضی طور پر بیان کر دینا چاہیئے کہ اِس مقام پر آپ لوگون سے ملنے کی مجکو نہایت خوشی ہوئی - آپ لوگون نے یہ امر نہایت صحیح بیان کیا ہے کہ پونا ہندوستان کے تواریخی اور عظیم الشان شہرون مین سے ایک شہر ہے اور اِس شہر کی تاریخ مختلف قسم کی دلچسپ ملتون اور بہادرانہ اور عمدہ واقعات سے مملو ہے - مجکو اِس بات کے خیال کرنے سے بڑی خوشی معلوم ہوتی ہے کہ گو بعض باتون مین اُسکی پرانی رونق اور عظیم الشان اقتدار بہت کم ہوگیا ہے اور جو کسی سلطنت کا دار السلطنت نہین ہے لیکن اب بھی وہ اقتدار اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ اور بلند حوصلہ اشخاص کے موجود ہونے سے ظاہر ہوتا ہے اور مین بخوبی واقف ہون کہ پونا کے تربیت یافتہ اشخاص مین یہ باتین پیدا ہوتی جاتی ہین - اِس شہر مین صرف

علوم ہی کا صدر مقام نہین ہے بلکہ صنعت وحرفت کا بھی مرکز اسی جگہ ہے اور مین آپ لوگون کو یقین دلا سکتا ہون کہ اس سے بڑھکر آور کوئی مضمون مجکو زیادہ عزیز نہین ہے کہ میرے امکان مین جہان تک ہے ہندوستان کی تعلیم صنعت کے فروغ وترقی مین کوشش کرون - مین یقین کرتا ہون کہ ہندوستان مین آج کل جس بات کی نہایت ہی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ جس جلدی سے فرقۂ کاشتکار معاش کے ذرایع کو کم کر رہا ہے اور جسکی وجہ سے زمین کی پیداوار پر بہت بڑا دباؤ پڑ رہا ہے اسکی برائی کو دور کرنے کے لئے زاید آدمیون کو صنعت وحرفت اور اسی قسم کے پیشون مین ملازمت حاصل کرنا ہے - مین اس امر کا بھی مُقر ہون کہ آپ لوگون نے کس قسم کے دوستانہ الفاظ سے خاص میرا ذکر کیا ہے افسوس ہے کہ مین زیادہ عرصہ تک ٹھہر نہین سکتا لیکن مجکو امید ہے کہ کسی اَور موقع پر مَین آپ کے شہر مین زیادہ عرصہ تک مقیم رہ سکونگا -

آخر مین مسٹر پریذیڈنٹ اور جنٹلمین - مَین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ مجکو اس امر کے دریافت ہونے سے نہایت خوشی اور اطمینان حاصل ہوا کہ شہر پونا کے سربرآوردہ باشندون نے اپنا وقت اور لیاقت پبلک ملازمت مین بطور ممبران میونسپلٹی کے صرف کیا ہے گورنمنٹ ہند اور میونسپل کونسلون کو بہترین ذریعہ حفاظت صرف حکومت اضلاع کے فائدہ کے لیئے ہی نہین خیال کرتی ہے بلکہ اُسکی وجہ سے طریقۂ حکومت کے اہم اور دقت طلب امورات مین جماعت کے سرگروہون کو عمدہ تعلیم ہو رہی ہے - آپ لوگ اس بات پر تکیہ رکھین کہ جس قدر عوام انگلستان پر یہ بات ثابت کرنے مین آپ کامیاب ہونگے کہ آپ صاحبان نے نہایت مستعدی اور دانشمندی سے اُن مواقع سے فائدہ اٹھایا ہے جو بذریعہ میونسپل انسٹیٹیوشن کے اسواسطے دی گئی ہین

کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے واسطے اپنی قابلیت ثابت کردین - اُسی قدر
گورنمنٹ اور انگلستان کی رعایا آپ کی انسٹیٹیوشنون کو زیادہ وسیع
کرنے کے واسطے مستعد رہیگی -

نمبر ۱۰۱ ص

جواب ایڈریس پونا سَروَاجنک سبھا

۱۹ - نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین آپ لوگ ابھی سُن چکے ہین کہ کثرالاشتغالی کے باعث اُس دوستانہ اور خیرخواہی کے
ایڈریس کا جو آپ نے براہ مہربانی پیش کیا ہے تحریری جواب تیار نہین کرسکا لیکن
مناسب موقع پر اِس فروگذاشت کی تلافی ہوگی - درین اثنا رشل مینوسپلٹی کے چند
بغیر سوچے ہوے الفاظ مین منجملہ اُن امورات کے جو آپ نے مناسب طور پر پیش کیے
ہین ایک یا دو کے نسبت کچھ بیان کرونگا - اُسمین سے اول کے نسبت یعنی دکن کالج
اور جو کارروائی اُسکے نسبت غالبًا گورنمنٹ کی ہوگی مین صرف یہ کہہ سکتا ہون
کہ جبتک مین بمبئی نہ آیا مجھکو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ دکن کالج کا مسئلہ موجود ہے
نہ مالی کمیٹی نے جسکی آخری رپورٹ ابھی تیار نہین ہوئی ہے اور نہ لوکل گورنمنٹ نے
اِس معاملہ کو گورنمنٹ عالیہ کے روبرو پیش کیا لہذا اِس مسئلہ کی قابلیت پر بحث کرنا
ناممکن ہے اگر یہ معاملہ مناسب صیغون کے ذریعے پیش ہو یعنی گورنمنٹ بمبئی
کوئی سفارش اِسکی نسبت کرے تو میری گورنمنٹ اِس معاملہ پر غور کریگی - لوکل
گورنمنٹ کی خواہ کچھ ہی رائے ہو ہم اِس معاملہ پر نہایت ہی بڑی عزت اور توجہ
کے ساتھ مشورہ کرینگے اور جو کچھ بیانات اور درخواستین اُسکے ساتھ خواہ آپکی
سبھا کے جانب سے خواہ کسی دیگر جماعتون کے جانب سے پیش ہونگی اُنپر بھی
لحاظ کیا جائیگا -

اب مین امر دوم یعنی اُس کمیشن کا ذکر کرتا ہون جو حال مین بغرض تحقیقات مسئلہ انڈین سول سروس مقرر ہوئی ہے - مین نے نہایت خوشی سے اسبات پر لحاظ کیا ہے کہ اس جماعت کی ترکیب پر ہی آپنے اپنی رضامندی کاہی اظہار نہین فرمایا ہے بلکہ اپنی حد سے آپنے تجاوز کر کر اس بات کا بھی مجکو یقین دلایا ہے کہ دلیر خصص ہند مین جو شبہ ہے اُسمین آپ شریک نہین ہین یعنے اس کمیشن کی تقرری مین گورنمنٹ نے ایمانداری اور نیک نیتی سے کارروائی نہین کی ہے جبکہ اس قسم کی باتین بعض اخبارون مین اس مسئلہ کی بابت شائع ہوئین تو اس سے بڑھکر حیرت کسی چیز سے مجکو نہین ہوئی اور نہ مجکو یہ خیال ہوا کہ اس ملک مین گورنمنٹ کی مشکلات کس قدر عظیم ہین - جبکہ گورنمنٹ ہند سالہا سال کی کوشش بلیغ کے بعد انڈین سول سروس کے حالات کو جانچ کرنے کے لیے مقرر کرنے مین کامیاب ہوئی ہے تو فی الحقیقت اس امر سے نہایت حیرت ہوتی ہے کہ ایسے آدمی بھی موجود ہین مین یہ نہین کہتا ہون کہ آپ مین موجود ہین کیونکہ اس امر کے خیال کرنے سے مین نہایت خوش ہون کہ اس خراب بات کو آپ ناجائز قرار دیتے ہین لیکن اُن اشخاص مین جو اپنے کو ہند کے پبلک لیے کے سرگروہ اور رہنما قرار دیتے ہین جو اس بات کے دریافت کرنے کے ناقابل ہین کہ انگریزی حکومت اور اُسکے انگریزی قائم مقامون کا طرز وطریقہ کیا ہے - اور وہ اپنے ہموطنون کے روبرو یہ بیان کرین کہ گورنمنٹ ہند کا مقصد اس کمیشن کے مقرر کرنے سے صرف باشندگان ہند کو دھوکا دینا ہے اور جو صاحب اپنے ملک کے سول سروس مین ملکہ معظمہ کی خدمات بجالانے کے مناسب طور پر فکر مند ہین اُنکے حقوق پر زیادہ قید لگانے کی غرض سے یہ ذلیل اور مکروہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے - اے صاحبان مین پھر کہتا ہون کہ اس امر کے معلوم ہونے سے جو رنج اور حیرت مجھکو ہوا ہے اس سے زیادہ کبھی مجھکو نہین ہوا کہ جو صاحب اپنے کو ہند کے تعلیم یافتہ اشخاص کا قائم مقام بیان

کرتے ہین اُنکے دل مین یہ خیال پیدا ہو کہ حضور ملکۂ معظمہ کی گورنمنٹ ولایت مین اور گورنمنٹ ہند دیسی رعایا کو دہوکہ دینے کی صلاح کرے -

جو مختلف مشورات آپ نے براہ مہربانی اس کمیشن کی ترکیب کے بابت بیان کیے ہین مین اُنکی جانچ کرنا شروع کرتا ہون لیکن اول مجھے آپ کو یہ بات یاد دلانی چاہیے کہ کمیشن بمنزلہ پارلیمنٹ کے نہین ہے - کمیشن مین اُن اشخاص کے اظہار حاصل کرنے کی غرض سے جنکے فوائد پر غالبًا اسکا اثر پڑیگا یہ ضروری نہین ہے کہ ان فوائد کے قائم مقامون کی خاص معین تعداد شامل کیجاوے - کمیشن خود خاص معنی مین جوڈیشل گروہ ہے - یہ بات غور طلب ہے کہ اسمین وہ آدمی شریک ہون جو اس کیفیت معاملہ سے بخوبی واقف ہین - لہذا جماعت کے مختلف فرقون کے آدمیون سے یہ مرکب ہونا چاہیے لیکن مختلف اہل الراے کے اصلی قائم مقام جنکے فوائد پر تحقیقات کے نتائج سے غالبًا اثر پڑیگا وہ گواہ ہین جو کمیشن کے روبرو اپنے اظہار دینگے - لیکن آپ ہمیشہ یاد رکھینگے کہ عاملانہ مقاصد کے واسطے کمیشن مین ایک معین تعداد ہونا ضروری ہے - گورنمنٹ ہند کا اصلی قصد یہ تھا کہ اس کمیشن کے ممبرون کی تعداد بارہ ۱۲ ہو یعنی معمولی ممبر جو کمیشن کی عاملانہ کارروائی کے عملدرآمد کے واسطے نہایت ہی انسب ہے لیکن اسکے علاوہ اور خیالات اس قسم کے تھے جسکی وجہ سے اس تعداد کو سولہ ۱۶ تک بڑھا دینا پڑا آپ کی یہ خواہش معلوم ہوتی ہے کہ اسمین بیس یا بائیس ممبر ہون - مین صاف صاف بیان کرتا ہون کہ اس تجویز پر مین راضی نہین ہوسکتا - کمیشن کے ممبرون مین اسقدر اضافہ کرنے سے اسکے عاملانہ فائدہ مین ہرج واقع ہوگا اسی خیال کی وجہ سے ملک کی نہایت ہی عقیل اور خیرخواہ جماعت کا کوئی قائم مقام اس کمیشن مین مقرر نہ ہوا یعنی پارسی

جماعت کا۔ بدقسمتی سے کمیشن کا کوئی پارسی ممبر نہین ہے اور اس امر سے
مجھکو نہایت ہی افسوس ہے اسلیے جنٹلمین مین یقین کرتا ہون کہ آپ
معلوم کرینگے کہ اس کمیشن کو توسیع ندینے کے ہمارے پاس عمدہ اور کافی
ثبوت تھے لیکن اگر آپ یہ غور کرینگے کہ اس کمیشن کے ممبر کون شخص ہین تو
آپ کو معلوم ہو گا کہ نہایت فیاضانہ طریقہ پر یہ قائم کیا گیا ہے کیا کوئی شخص
ہندوستان مین موجود ہے جسپر زیادہ عمدہ اور پورے طور پر باشندگان ہند
کو اعتماد ہے جیسا کہ سر چارلس ایچیسن پر ہے ۔ پھر گورنمنٹ انگلستان
نے یہ سفارش کی کہ ایک انگریز قانون دان شخص کمیشن کا ممبر ہونا چاہیے مین نے
فوراً یہ صلاح دی کہ سر چارلس ٹرنر ہمارے پاس بھیجدینے چاہیے کیونکہ
مجھکو معلوم تھا کہ انسے زیادہ کسی کو باشندگان ہند کی مرضی محبت اور
اعتماد نہین حاصل ہے اور ممبرون کی راے کے بابت ہمنے لوکل گورنمنٹ کو تحریک
کیا جیسا کہ ہمارا فرض تھا ۔ ایک ایسٹ انڈین کو مقرر کیا ہے کیونکہ ایسٹ
انڈین وہ فرقہ ہے جنکو بوجوہ خاص اپنے حقوق کی سماعت کا موقع مین خیال
کرتا ہون دینا چاہیے ۔ پارلیمنٹ مین سکرٹری آف اسٹیٹ نے یہ
وعدہ کیا تھا کہ غیر متعہد سول سروس کو بھی ظاہر کرنا چاہیے اسوجہ سے اُس
جماعت کا بھی ایک ممبر منتخب کیا گیا ۔ اسلیے اگر آپ اُن اغراض پر جنکے موجب
ہمکو کام کرنا پڑا ہے ۔ اُن شرائط اور قیود پر جنکے موجب یہ کمیشن قائم کیا گیا ہے
غور فرمادین تو مین خیال کرتا ہون کہ آپ تسلیم کرینگے کہ ہر ایک فریق کے فوائد
پر جسکا اس سے تعلق ہے نہایت ہوشیاری سے غور کیا گیا ہے ۔

اب جنٹلمین آپ کی اڈریس کے آخری فقرہ کے بابت ذکر کرنا مجھکو
باقی رہا ہے ۔ اِس سال کے شروع مین جب مین مدراس مین تھا تو اُن

صاحبان یہ اس بات کا ظاہر کرنا میرا ایک خوشگوار فرض تھا کہ ہمارے طریقہ حکومت کی کارروائی اور حالت کو جانچ کرنے کی غرض سے گورنمنٹ جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا نے ایک کمیشن مقرر کرنے کا قصد فرمایا ہے اس بات کے ظاہر کرنے مین مین نے اپنی کمال رضامندی اُس طریقہ پر ظاہر کی جو گورنمنٹ انگلستان نے اختیار کیا ہے اگرچہ اُس قلیل زمانہ مین جو آپکے مابین رہتے ہوے مجھکو ہوا ہے ہند کے طریقہ حکومت کے متعلق مختلف اہم مسائل کو بخوبی جسطرح مین چاہتا تھا دریافت نہ کر سکا لیکن جیسا کہ مین نے اِسوقت بیان کیا یہ بات ظاہر تھی کہ سر چارلس وڈ کے زمانہ سے اس ملک کی حالت مین بہت سی تبدیلیان واقع ہو گئی ہین۔ اعلےٰ تعلیم نے بہت بڑی ترقی کی ہے۔ تعلیم یافتہ فرقون کی ذہانت نہایت وسیع ہو گئی ہے۔ اور تواریخ مین اس سے زیادہ موثر سبق ہمکو کوئی نہین حاصل ہوا ہے کہ واقعات کی ترقی اور ملک کی دماغی شگفتگی کے ساتھ انسٹیٹیوشنون کو بھی ترقی کرنا چاہیے اس سے زیادہ بیان کرنا میرے حیطۂ امکان سے باہر ہے کیونکہ مین نہین خیال کرتا کہ مجھکو بوجہ اپنے محدود تجربہ کے کوئی خاص معین راے بیان کرنے کا استحقاق حاصل ہے لیکن خاصکر اس ظاہر سبب کی وجہ سے کہ جسوقت سے گورنمنٹ حضور ملکہ معظمہ نے ظاہر فرمایا ہے کہ ایک اہم مسئلہ کی بابت تحقیقات ہونے والی ہے تو گورنمنٹ ہند کے واسطے یہ ناممکن ہو جاتا ہے کہ قبل از وقت کوئی راے یا طریقہ کارروائی بیان کرے۔ اسلیے ان معاملات کی نسبت جنکی طرف آپنے اشارہ کیا ہے کوئی بات ظاہر کرنا بالکل بے موقع ہی نہین ہے بلکہ مجھکو یقین ہے کہ آپ کو معلوم ہوگا کہ بالکل ناممکن ہے تاہم مین کہہ سکتا ہون کہ اول سے آخر تک مین ایسی کمیٹی یا کمیشن کی تقرری کا نہایت ہی پکا حامی رہا ہون اور جبکہ متواتر گورنمنٹین انگلستان مین تبدیل

ہوتی ہین ہر موقع پر ایسے کمیشن کی تقرری کے واسطے ثابت قدم رہنے کی ضرورت کا مین نے سکرٹری آف اسٹیٹ پر اثر ڈالا - درین اثنا ایک سول سروس کمیشن کی کارروائی شروع ہوگئی ہے جس سے گویا تحقیقات کا دروازہ کشادہ ہوگیا ہے اور اب آپ کے واسطے یہ کافی ہے کہ اپنے اظہارات کے زور اور منطق کی وجہ سے اور جو شہادت آپ دے سکین اسکی وجہ سے اپنے مقدمہ کو آپ ثابت کر دین اگر آپ اسمین کامیاب ہونگے تو مین کہہ سکتا ہون کہ مجھسے زیادہ اور کوئی شخص خوش نہوگا -

نمبر ۱۰۱

جواب ایڈریس دکن ایجوکیشن (تعلیمی) سوسائٹی

۱۹ - نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - آپکو بھی آپکی ایڈریس کا باضابطہ جواب بھیجا جاویگا جسکے عنایت آمیز الفاظ کا مین نہایت ہی ممنون ہون سر جیمس فرگسن صاحب جنکے نام سے یہ کالج نامزد ہے اور جو گویا اس کالج کے دھرم کے باپ ہین میرے بڑے دوست ہین - اگر کوئی اور سبب نہوتا تو وہی سبب کافی ہوتا کہ فرگسن کالج کو ہمیشہ ہمدردی اور بفکر سے مین دیکھتا رہتا - مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ مجھسے زیادہ کوئی شخص اُس حب الوطنی اور بےغرضی کی عالی ہمتی کی قدردانی نہین کر سکتا جسکی وجہ ہے اُن صاحبان کو جو ہر وقت تیرگر جمع مین اس قابل تعریف کام مین مشغول ہوتے ہوے دیکھتا ہون جو آپ نے اختیار کیا ہے اپنی تمام زندگی مین جسجگہ گورنمنٹ کے فرض کو انجام دینا میرے سپرد ہو ایسے کسی چیز کا اسقدر خیال مجھکو نہین ہوا ہے جسقدر کہ تعلیم کو ترقی دینا اعلی تعلیم کے فوائد کی مجھسے زیادہ کوئی شخص عمدہ طور پر قدردانی نہین کر سکتا اور جو

شخص اپنے گرد اس جماعت کو دیکھے گا اُسکو یقین ہوگا کہ اصلی شکل مین اُسکے حقوق غیر قابل مزاحمت ہین - جیسا کہ ابھی مین نے بیان کیا ہے فرگسن کالج کی عمارت کے متعلق مختلف مسائل انتظام سے مین واقف نہین ہون - لہذا اُسپر مین کوئی رائے نہین بیان کرونگا شاید یہ مناسب موقع اس بات کے اظہار کرنے کا اور یہ امر مجھکو کہنا چاہیے کہ بالکل غیر ضروری ہے کہ آپ صاحبان اور اعلے تعلیم کے حامیون اور دوستون کو یقین دلاؤن کہ جب مختلف مواقع پر تعلیم صنعت و حرفت کی ترقی کی خواہش پر مین نے زور دیا تو یہ خیال ہرگز میرے دل مین پیدا نہین ہوا کہ آپسمین ایک دوسرے کے فوائد مین مخالفت ہو یا ایک کو دوسرے پر سبقت ہو - اگر گورنمنٹ ہند اور مختلف گورنمنٹ صوبجات تعلیم صنعت و حرفت کی نگرانی کی وجہ سے اعلے تعلیم کے فوائد کی ترقی سے محروم رہے تو نہایت قابل افسوس امر ہوگا - ایک کو دوسرے کی وجہ سے ضائع کرنا نہایت شرم کی بات ہوگی - دونون قسم کی تعلیم ہند کی رعایا کی بہبود کے واسطے برابر ضروری ہین وہ بمنزلہ دو بہنون کے ہین جو ہاتھ مین ہاتھ لیے ہوے ٹہل رہی ہین مین بھروسہ کرتا ہون کہ ایک لمحہ کے لیے بھی آپ یہ خیال نہ کرینگے کہ مین منجملہ اُن اشخاص کے ہون جنکو یہ خیال ہے کہ ایک کو دوسرے پر قربان کرین -

نمبر ۱۰۲

جواب ایڈرس اورنگ آباد مینونسپلٹی

۲۲- نومبر ۱۸۸۶ع

مسٹر پریسیڈنٹ اور جنٹلمین - جو دلی خیر مقدم آپ نے ہمارا کیا ہے اسکے واسطے منجانب خود اور منجانب لیڈی ڈفرن مین آپکا شکریہ ادا کرتا ہون اور مین آپ سے استدعا کرتا ہون کہ اپنے شہریون کو بھی آپ ہمارا شکریہ پہونچا دیجئے کل تواریخ ہند مین شاہنشاہ اورنگ زیب سے زیادہ کوئی بادشاہ دلچسپ نہین ہے اس قدیم اور مشہور شہر کے معائنہ کرنے کے موقع حاصل ہونے سے جسکے ساتھ شاہ ممدوح کا نام اسقدر ملا ہوا ہے مجھکو نہایت ہی خوشی ہوئی ہے آپ واقف ہین کہ ایلورا کے غار کے مندرون کو دیکھکر مین ابھی آتا ہون جس جگہ ہندوستانی صناعی ذہانت نے آپ کے بزرگون کے مذہبی اعتقاد کی دائمی یادگار جو اعتقاد گذشتہ زمانہ مین اُنکا تھا باقی چھوڑی ہے اور اب مین زمانہ حال کی عمارات کے مابین اپنے کو دیکھتا ہون - جہان پر اُسی صناعی ذہانت نے صدیون کے گذرنے کے بعد ایک بڑے پولیٹکل زمانہ کی یادگار کو قائم رکھنے کے واسطے کوشش کی ہے - اُس زمانہ کے پولیٹکل واقعات مثل اُس مشغول مذہبی زندگی کے جو صدہا سال تک اُن غارون کے مندرون کے گرد اُنھون نے گذرانی ایک گذشتہ تواریخی زمانہ کی بات ہوگئی ہے - لیکن اس بات کے دیکھنے سے مین خوش ہوا ہون کہ جو تنہائی

اور خاموشی ایلورا مین ہے وہ اس جگہ اورنگ آباد مین نہین ہے جن سڑکون مین سے ہو کر رات مین گذرا تھا انہین ہر جگہ تیزی دچستی کے علامات مین نے دیکھے - اگر آپکا شہر بادشاہ کے قیام کی برگزیدہ جگہ نہین ہے جسکے بڑے وسایل سے غیر محدود ذرایع شہر کو ترقی اور خوبصورتی دینے کی حاصل ہوتی تھی تاہم یہ خوش قسمتی آپکو حاصل ہے کہ آپکے شہری بہبود عوام کے فایدے کی ترقی مین مصروف ہونے کے واسطے مستعد ہین - اور مین کامل بھروسہ کرتا ہون کہ آپ کے روشن ضمیر شاہزادہ کی اعانت اور پسندیدگی سے یہ کوششین نہایت کثرت سے پھل لاوینگی - اگرچہ ہز ہائنس شل اورنگ زیب کے آپ کے درمیان رہکر اپنی ریاست کے اور شہرون کے اخراج سے آپکی رعایت نہین کرسکتے تاہم مجھکو یقین ہے کہ آپ کے قابل تعریف مینونسپل کوششون کو خیرخواہانہ ہمدردی سے وہ ملاحظہ فرماتے رہینگے -

نمبر ۱۰۳

جواب ایڈریس احمدنگر مینونسپلٹی

۲۳ - نومبر ۱۸۹۶ء

جنٹلمین - جو دوستانہ استقبال آپ نے میرا کیا ہے اُسکا مین دلی شکریہ اداکرتا ہون - فی الحقیقت مجھکو نہایت افسوس ہے کہ آپکے قدیم اور دلچسپ شہر کو مین ملاحظہ نہ کرسکا - منجملہ اُن امرون کے جو مجھکو اکثر دورہ مین چھوڑنے پڑتے ہین تاکہ اُس محدود وقت مین جو میرے اختیار مین ہے مین اپنے عام پروگرام کو پورا کرسکون یہ بھی ایک ہے - شاید کسی آیندہ زمانہ مین مین زیادہ خوش قسمت ہون - اس بات کے دیکھنے سے جنٹلمین مجھکو خوشی ہوئی ہے کہ اُن مینونسپل انسٹیٹیوشنون کا تذکرہ جو آپ کو عطا کیے گئے ہین فخر کے ساتھ آپ کرتے ہین - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اس بات کے تسلیم کرنے سے زیادہ خوشی مجھکو کسی حالت مین نہین معلوم ہوتی کہ گورنمنٹ ہند نے ان مقامات پر اپنی فیاضی کا بیجا استعمال نہین کیا ہے - اس شہر کے باشندے اپنی ذہانت پبلک ہمت - اور خیرخواہی کی وجہ سے اُس عطیہ کے قابل ہے جو اسطرح آزادی کے ساتھ اُنکو عطا ہوا ہے - اس بات پر آپ تکیہ رکھین کہ اپنے ملک کی - اُن اشخاص کے فوائد کی جنکے آپ قائم مقام ہین - یا کل سلطنت کی خدمات کو آپ اس سے بڑھکر کامل طور پر نہین بجالاسکتے کہ جو عظیم اعتماد آپ کے ذمہ سپرد ہوا ہے اُسکے قابل منتظم آپ

اپنے تئین ثابت کرین

اعلیٰ اور صنعت و حرفت کی تعلیم کی ضرورت کی نسبت اپنی قدردانی کا اسقدر مواقع پر مین نے اظہار کیا ہے کہ ہر دو کی نسبت گفتگو کرنا ضروری نہین سمجھتا۔ اس بات کے خیال کرنے سے مین خوش ہون کہ اگرچہ کسی قدر زمانہ سلف مین آپکا شہر عظیم۔ طاقت ور اور مشہور ہو آنکے باشندگان حال کی صنعت و حرفت مین سرگرمی کی وجہ سے جناب ملکہ معظمہ کی ہندوستانی سلطنت مین صنعت کے خاص مرکزون مین اسکو برترین جگہ حاصل ہوئی ہے اپنے شکر کی اس مختصر گفتگو کو آپ کو اس بات کا یقین دلانے سے زیادہ عمدہ طور پر ختم نہین کرسکتا کہ آپکی توسیع سرسبزی کا حال سننے سے زیادہ خوشی کسی چیز سے مجھکو نہین حاصل ہوگی۔

نمبر ۴۰۲ؔ

بتقریب دعوت بمقام حیدرآباد

۲۵- نومبر ۱۸۸۶ء

لیڈیز اور جنٹلمین - اب مین ہز ہائنس نواب نظام الملک کے جام صحت تجویز کرنے کے لیے اُٹھتا ہون ہز ہائنس اُس خاندان اور ریاست کے قائم مقام ہین جو زمانہٗ سابق مین جبکہ ہندوستان جنگ وجدل وفساد وہنگامہ کا تماشا گاہ تھا ہمیشہ تاج برطانیہ کے وفادار معاون ودوست تھے اس امر کے خیال کرنے سے مین نہایت خوش ہون کہ پُرامن اور طویل زمانہ جو بعدازان واقع ہوا اُسمین اُن بیرونی طاقتون کا جسکی وجہ سے اُسوقت ہمارے درمیان اتحاد ہوا تھا اُسکا نتیجہ ہوا کہ ہمارے پولیٹکل اور اصلی فوائد کو مکمل طور پر اُنھون نے یکسان کر دیا - ہز ہائنس نوجوان شخص ہین اور اُسکی دہلیز پر گویا ٹھہرے ہوسے ہین جو بعدازان مین بھروسہ کرتا ہون کہ ایک کامران وخوش قسمت طریقہٗ زندگی ہوگا جو درجہ ہمارے ہندوستانی شاہزادون کا ہے اُس سے زیادہ حسدانگیز اور کوئی چیز دنیا مین مجھکو نہین معلوم ہوتی سلطنت برطانیہ کی حفاظت مین وہ مطلق آزادگی اُن تشویشات سے اُنکو حاصل ہے جو ہمیشہ سرداران یوروپین سلطنتہا کو میسر نہین ہے - یعنے بیرونی حملہ کا خطرہ اور ملک کے اندر انقلاب کا خوف - اس وجہ سے اپنا وقت اور توجہ اُس نہایت ہی دلچسپ اور عمدہ کام کی طرف جسکی جانب

انسان کا دل مائل ہو سکتا ہے دینے کے قابل ہین اور وہ کام یہ ہین کہ زمانۂ حال کی ترقی کے موافق اپنی ریاست مین ترقی کر سکتے ہین اور ہزار ہا اشخاص کے اصلی بہبود اور خوشی مین جو اُنکے سپرد ہین زیادتی کر سکتے ہین - نہایت وسیع حوصلہ اور نہایت بلند خیالات جو آدمی کے دل مین پیدا ہوتے ہین اُنکو پورا کرنے کے واسطے یہ موقع بخوبی کافی ہے اور صرف یہی بات نہین ہے بلکہ اِس بات کے معلوم ہونے کی اُنکو اور بھی خوشی ہے کہ حضور جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور گورنمنٹ حضور ممدوحہ کی صرف ایک خواہش ہے کہ تمام مواقع پر اپنی دلی ہمدردی اور اعانت کو وسعت دین - حتی المقدور اُنکی شوکت کو زیادہ کرین - اُنکے اقتدار کو قائم رکھین اور اُنکے ذاتی لحاظ کو زیادہ کرین - اِسکے عوض مین ہم بجز اِسکے کچھ نہین چاہتے کہ وہ اپنی ریاست کا عقلمندی اور فیاضی سے انتظام کرین جو اُنکے حقوق - لوکل ضرورتون اور اُنکے درجہ کی صفات کے مطابق ہون - سالہا سال کی روایتی اور غیر مستقل خیرخواہی کی وجہ سے جو نسلاً بعد نسل ظاہر کی گئی ہے اُسکی وجہ سے جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی جانب آپکی وفاداری کی خواہش کا ذکر کرنا بھی بالکل غیر ضروری معلوم ہوتا ہے -

لیڈیز اور جنٹلمین - اِس موقع پر ہز ہائنس کو اِس بات کے یقین دلانے سے مین خوش ہون کہ ہند کی کسی دوسری جماعت کی بہبود و خوشی مین اسقدر زیادہ دلچسپی جنابہ ملکہ وکٹوریا دام اقبالہا رعایائے انگلستان - اور گورنمنٹ ہند کو نہین حاصل ہوتی جسقدر کہ اِس بڑی تواریخی ریاست مین حاصل ہوتی ہے جسکا انتظام خالق کردگار نے

آپکے ذمہ سپرد کیا ہے اور دل سے مین بھروسہ کرتا ہون کہ ہز ہائنس عرصۂ دراز تک اپنے معزز اور جوابدہ طریقۂ زندگی کو جو آنکے روبرو ہے انجام دینے کے لیے زندہ رہینگے۔

لیڈیز اور جنٹلمین - اب مین ہز ہائنس نواب نظام الملک کا جام صحت تجویز کرنے کی درخواست کرتا ہون -

نمبر ۱۰۵

جواب ایڈریس باشندگان برار

۲۶ - نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - آپ کے دلی اور خیرخواہانہ ایڈریس کا شکریہ ادا کرنے کی استدعا کرتا ہون اور اُسکے پیش کرنے کی غرض سے یہان تک آنے مین جو تکلیف آپ نے برداشت کی ہے اُسکا مین نہایت ہی ممنون ہون -

باشندگان برار کی افزونی بہبودی توسیع صنعت کاشتکاری وطریقہ ریلوے ونیز تجارتی اولوالعزمی کی مختلف شاخون کی بابت جو عمدہ احوال آپ نے بیان کیا ہے اُسکے سننے سے مین نہایت خوش ہوا ہون - اس بات کو بھی بخوشی مین نے ملاحظہ کیا ہے کہ طبی علاج کی ترقی کے واسطے جو اِسوقت عورات ہند کو حاصل ہے لیڈی ڈفرن کی خواہش کو تسلیم کرنے مین آپ اور صوبجات کے باشندگان بھی اتفاق کرتے ہین - جسقدر اس مضمون کی نسبت زیادہ تحقیقات ہوتی ہے اُسی قدر زیادہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس ملک کے باشندگان کو اِس سے زیادہ نعمت عطا نہین ہوسکتی -

آپ نے ہائی کورٹ کی نسبت جو بیان کیا ہے اُسکے بابت مین بخوشی بیان کرتا ہون کہ بہرحال اصولاً آپکے بیانات پر گورنمنٹ عالیہ نے آپ کے

حسب دلخواہ لحاظ کیا ہے - اور مین امید کرتا ہون کہ اس قسم کا بندوبست کیا جاویگا جو آپ کی مناسب اور معقول درخواستون کو پورا کریگا -

جن اصول پر حال مین مقررشدہ سول سروس کمیشن کی ترکیب دی گئی ہے اسکی نسبت بیان کرنے کا موقع مجکو پونا مین ابھی حاصل ہوا تھا - مین یقین کرتا ہون کہ آپ معلوم کرینگے کہ اس کمیشن کے ممبرون مین بے تعداد زیادتی کرنے سے وہ ایک ایسا گروہ ہو جاویگا جسکا انتظام اور جسکی کارروائی ناممکن ہوگی اور اگر ہندوستان کے ہر ایک حصہ سے آدمی وکیل رعایا شامل کیے جاوین تو اُسکے کام کو سلسلہ طریقہ سے انجام دینا ناممکن ہوگا - لیکن اس بات کو مین بلا تامل بیان کرسکتا ہون کہ خواہ کسی اصول یا انتظام کا فیصلہ کمیشن ہند کے آیندہ سول سروس کی نسبت کرے لیکن اُسکا استعمال برار کے واسطے اُسی طرح پر ہوگا جسطرح ملک کے دوسرے حصہ کے واسطے -

جنٹلمین - مین خیال کرتا ہون کہ ان باتون مین تمام مضامین جو آپ نے میرے روبرو پیش کیے ہین شامل ہین اور اب صرف آپ کی عنایت آمیز اور دلی ایڈریس کا شکریہ ادا کرنا مجھکو باقی ہے -

نمبر ۱۰۶

بجواب ایڈریس باشندگان سکندرآباد

۲۶ - نومبر ۱۸۸۶ء

جو دلی اور صادق ایڈریس آپ نے براہ مہربانی پیش کیا ہے اُسکا مین
تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون جو صادق اور پُر جوش الفاظ خیرخواہی کے
جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے واسطے اسمین شامل ہین اُنکو نہایت ہی اطمینان سے
مین نے ملاحظہ کیا ہے - منجملہ اُن بڑے فوائد کے جو اس ملک مین سفر کرنے سے
میرے مانند اشخاص کو حاصل ہوتے ہین ایک یہ ہے کہ اس جماعت عظیم کے
مختلف قائم مقامون سے ملنے کا موقع اُنکو حاصل ہوتا ہے - اور صرف یہ ہی
نہین ہے بلکہ وائسرائے کو بھی بعوض اسکے ہر فرقہ کے حاجات - ضروریات اور
خواہشات کے معلوم کرنے کا موقع ملتا ہے - جن اہم مضامین کا اپنے
ایڈریس مین ذکر کیا ہے اُنکی طرف میری توجہ آپنے صحیح طور پر رجوع کرائی ہے
اس بات کے خیال کرنے مین آپ سے مین اتفاق کرتا ہون کہ خالص اور
عمدہ پانی کا بہم نہ پہونچنا جماعت کے لیے ایک سخت مصیبت ہے - اور نہایت
خوشی سے خیال کرتا ہون کہ آپ نے اس بُرائی کے دور کرنے کے طریق اختیار
کیے ہین - میرے واسطے یہ مناسب نہوگا کہ اس موقع پر اُن خاص ذرایع کی
نسبت جسکی رو سے گورنمنٹ ہند کو حسب مشورہ آپکے اعانت دینی چاہیے
کوئی رائے اپنی ظاہر کرون لیکن بہرحال یہ مین کہ سکتا ہون کہ بروقت کلکتہ

پہونچنے کے آپ کے ایڈریس کا مطلب مناسب حکام کے روبرو پیش کیا جاویگا اور مضامین کی نسبت بھی جو اگر اِسقدر نہیں تو بہرحال بڑے ضروری ہین اور جنکی جانب آپ نے میری توجہ دلائی ہے مین ایسی ہی راے دے سکتا ہون

آخر مین جو ذاتی کلمات مہربانی کے میرے اور لیڈی ڈفرن کے واسطے آپ نے استعمال کیے ہین اُنکا دلی شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون

مین افسوس کرتا ہون کہ ہند کے مختلف اضلاع مین نہایت جلدی کے ساتھ سفر کرنے کی وجہ سے جو ایک ناگزیر امر ہے مین مثل دیگر مقامات کے اِس جگہہ بھی زیادہ عرصہ تک قیام کرنے سے اور آپ کی جماعت کے قائم مقامون سے زیادہ وقفیت پیدا کرنے سے محروم رہا۔

نمبر ۱۰۰

بتقریب دعوت کنٹنجنٹ فوج حیدرآباد

۲۶ نومبر ۱۸۸۶ء

لیڈیز اور جنٹلمین - علیحدہ ہونے کے قبل بطور قایم مقام جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا اور نیز بطور اعلی افسر گورنمنٹ ہند کے ایک خوشگوار فرض کے ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون یعنے اُس بڑی خوشی کا اظہار جو حیدرآباد کنٹنجنٹ فوج سے اول مرتبہ ملنے سے حاصل ہوئی ہے - اس قرب مین آنے کے قبل اس نامور فوج کے جو حقوق اپنے ہموطنون کے اعتماد اور تعریف کے لیے ہین مین بخوبی واقف تھا - اس فوج کا اجتماع اس ملک مین برٹش حکومت کے ابتدائی زمانہ سے ہے اور ہماری سلطنت ہند کی وساطت اور حفاظت مین مشہور مواقع پر بہت بڑی امداد اسنے دی ہے ڈیوک آف ولینگٹن کی ماتحتی مین تمام دکن اور میسور کی مہم مین خدمت انجام دینے کا اعزاز آپ کو حاصل ہوا ہے - میدان جنگ کے وقت اپنی ہمت جرات اپنے تحمل کی طاقت - اپنی خیرخواہی اور عمدہ قواعد مین ہمیشہ شہرت حاصل کی ہے - ایک موقع پر اسکے رسالہ نے وہ نہایت ہی مشہور کام انجام دیا جو مین یقین کرتا ہون کہ شاید ہی فوجی تواریخ مین درج ہوا ہوگا یعنے اکتیس دن مین چھ سو میل سفر کیا اور جسکی وجہ سے گورنمنٹ ہند کا شکریہ اُسنے حاصل کیا صرف یہ ہی نہین ہے بلکہ بعد ازان شجاع سر ہیو روز صاحب کی ماتحتی مین جسکا نام بعد مین لارڈ اسٹرتھ نیرن ہوا حیدرآباد کنٹنجنٹ نے ملک کی

بیش بہا خدمت کو انجام دیا اور جب کبھی موقع ہوا اُنکے افسران اور سپاہ نہایت ہی مستعدی کے ساتھ اُس فرض کے واسطے خود بخود راضی ہوگئی جسکی ضرورت ہوئی - حال مین اُسکے دو رجمنٹون کو مہم برہما پر بھیجنے کا میرا خوشگوار فرض ہوا ہے اس موقع پر اس بات کے اظہار سے نہایت خوش ہون کہ ہر اطراف سے اُنکی کارروائیون کی مطمئن خبرین مینے سُنی ہین جو قدر و منزلت گورنمنٹ ہند حیدرآباد کنٹنجنٹ فوج کی کرتی ہے اگر اُسکا ثبوت درکار ہے تو اُن افسران کے انتخاب کی فکر و تشویش سے جو اُسکے حاکم ہونے کے واسطے روانہ کیے جاتے ہین ظاہر ہو سکتا ہے جنرل میک کوئن نہایت ہی اول درجہ کے افسر ہمارے پاس تھے اگرچہ پنجاب سرحدی فوج سے اُنکو علیحدہ کرنے مین مجھکو نہایت افسوس ہوا تاہم مین نے خیال کیا کہ وہ اس سے زیادہ عمدہ طور پر اپنی ملازمت ادا نہین کرسکتے کہ آپ کی افسری کا اُنکو اعزاز حاصل ہو جو افسر جنرل میک کوئن کے بعد نامزد ہوا ہے اُنکے بھی میرے فوجی مشیر نہایت بڑی قدر دانی کرتے ہین - مین یقین کرتا ہون کہ اُنکے زیر نگرانی آپ کی حالت مین اور زیادہ ترقی ہوگی اور آپ کے فوائد کی اور زیادہ حفاظت ہوگی - میری اول ملاقات اس فوج سے بمقام اورنگ آباد ہوئی تھی جبکہ اُنکی قابل تعریف ہیئت و شکل سے اور اُنکے افسران کی عجیب و غریب چستی سے مجھکو نہایت حیرت ہوئی اور آنکو بطور اپنے بدرقہ کے رکھنے مین بڑی عزت کا باعث خیال کرتا ہون -

اب لیڈی ڈفرن اور اپنی جانب سے اُن عنایات کا جو آپ صاحبان نے ہمپر ظاہر کی ہین جنرل بل اور حیدرآباد کنٹنجنٹ کے اور افسران کا شکریہ ادا کرتا ہون مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جو خوشگوار یادگارین ہم

حیدرآباد سے لیجاوینگے اُنمیں اس قلیل زمانہ کی یادگار سے بڑھ کر جو ہمنے آپ کی مہمان نوازی چھاؤنی میں گذارا ہے کوئی نہ ہوگی۔

نمبر ۱۰۸

جواب اڈریس منیوپسلٹی میسور

۳۰- نومبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین جو پُرشوق استقبال میرا آپ نے کیا ہے اسکا مین دلی شکریہ ادا کرتا ہون اس قدیم شہر مین آنے سے مجکو نہایت ہی بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے - مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ اس بات کے خیال کرنے سے مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے کہ جو فیاضانہ حکمت عملی برٹش گورنمنٹ نے قائم کی ہے اور جسکی جانب آپنے اسطرح کے موثر الفاظ مین اشارہ کیا ہے اُس سے ایسے کامیاب نتائج پیدا ہون - مین بخوبی واقف ہون کہ ہند مین کوئی ایسی ریاست نہین ہے جسکو زیادہ عمدہ گورنمنٹ بہ نسبت میسور کے جو اسکو اپنے روشنضمیر حکمران حال کے عہد حکومت مین حاصل ہے میسر ہوگی اور مین بھروسہ کرتا ہون کہ سال بسال اسکی سرسبزی - اسکی رعایا کی خوشنودی - بہبود اور ترقی مین اور زیادہ ترقی ہوگی - مین آپ کا نہایت ہی ممنون (اور مین اب لیڈی ڈفرن کی جانب سے گفتگو کر رہا ہون) اُن عنایت آمیز اشارات کا ہون جو آپ نے لیڈی ڈفرن کی اُن ادنی کوششون کی بابت کی ہین جو اُنھون نے عورات ہند کو طبی علاج بہم پہونچانے کی ترقی مین کی ہین - جسقدر زیادہ اس معاملہ مین تحقیقات کیجاتی ہے اُسی قدر زیادہ صاف ہوتا جاتا ہے کہ جو تجویز لیڈی ڈفرن نے شروع کی ہے اُسکو بکامیابی انجام دینے کی غرض سے اُن اشخاص کی بڑی اور مستعد کوشش درکار ہے جنکو اپنے ہمجنس مخلوق کی بہبودی مین

دلچسپی حاصل ہے علاوہ برین اگر مستعدی اسکا عملدرآمد ہوگا تو بہت کم مقاصد ایسے ہین جنسے اسقدر مطمئن نتائج حاصل ہو سکتے ہین - مین بھروسہ کرتا ہون کہ اپنے قیام کے قلیل زمانہ مین آپ کے شہر اور اُسکے قرب وجوار کے مختلف دلچسپ مقامات کو دیکھنے کی خوشی مجکو حاصل ہوگی اور خود مین ملاحظہ کرونگا کہ کس مستعدی اور ہوشیاری سے اسکی بہبود اور سرسبزی کی آپ ترقی کر رہے ہین -

نمبر ۱۰۹

بتقریب دعوت بمقام میسور

۳۰ - نومبر ۱۸۹۶ء

لیڈیز اور جنٹلمین - ہمارے نامور میزبان نے جو اعزاز ہمکو بخشا ہے اُسکا شکریہ ادا کرنے مین میری صرف یہ خواہش ہے کہ اُسی طرح کے مناسب اور شستہ الفاظ مین اپنا بیان ظاہر کرون جسطرح کے الفاظ مین جام صحت تجویز کیا گیا ہے لیکن اگرچہ شاید یہ امر مشکل ہو تاہم مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جس بڑی عنایت اور شاہزادگانہ مہمان نوازی سے جناب ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کے قائم مقام کی مہاراجہ صاحب نے دعوت کی ہے اور جو دوستانہ ذاتی خیالات مہاراجہ صاحب ممدوح نے خاص میری نسبت ظاہر فرمائے ہین اُنکی مین بخوبی قدردانی کرتا ہون کہ چند سال ہی قبل یہ ریاست اور اُسکے قرب وجوار کا علاقہ ظالمانہ خودمختاری کا مرکز تھا اور جنگ وفساد کا تماشاگاہ تھا - قومی نفرت اور مذہبی خصومت پھیلی ہوئی تھی تو جو تبدیلی مہاراجہ صاحب نے پیدا کی ہین اُسپر مجھے مہاراجہ صاحب کو مبارکباد دینا چاہیے - اُنکے اور اُنکے خاندان کے فیاضانہ عہد حکومت مین عمدہ گورنمنٹ - مہذب ترقی - عام امن وامان - اور تعلیم کے برکات ہر جگہ ترقی پر ہین اور سلطنت ہند کے حدود مین کوئی ریاست ایسی نہین ہے جسنے برٹش گورنمنٹ کی

دوراندیش حکمت عملی کی یعنی باجگذار شاہزادگان کی امداد سے اپنے وسیع ممالک پر
اپنی براہ راست طریقہ حکومت مین اضافہ کرنے کی تصدیق کی ہے جب مین
خیال کرتا ہون کہ اُس شجاع سپاہ کی دوستی مین مین داخل ہوا ہون جسکی
کارروائیون کا سرنگاپٹن اور گردونواح کا ملک تماشاگاہ اور شاہد ہے۔
تو اس بات کا یقین کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے کہ جن تبدیلیون کی طرف مین نے
اشارہ کیا ہے وہ ہمعصر تواریخ کے نتائج ہون۔ ہند کی ہر ایک دیسی ریاست مین
گذرنے کی خوش نصیبی مجکو حاصل ہوئی ہے اور اُنکے حکمرانون سے صرف
ملنے ہی کا نہین بلکہ دوستی پیدا کرنے کا موقع مجکو ملا ہے اور اس بات کو بلا تامل
کہہ سکتا ہون کہ خواہ کچھ ہی فرق انمین کیون نہو۔ بعض ریاستون نے بہ نسبت دیگر
ریاستون کے زیادہ ترقی کی ہو۔ بعض حکمران بہ نسبت اورونکے اس جوابدہی عظیم سے
جو خداوند تعالی نے اُنکے ذمہ کی ہے کم واقف ہون۔ لیکن زیادہ تر میرا تجربہ
نہایت ہی مطمئن اور یقین دہ طریقہ کا ہے اور جناب علیا ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند
دام اقبالہا اور گورنمنٹ برطانیہ اعظم کو عام تہذیب۔ فرض انجام دینے
کی خواہش۔ اور اُن امورات کی جانب جو عموماً اُنکے درمیان رائج ہین ابلاذیری
کے ساتھ مشغول ہونے کی وجہ سے مبارکباد دینے کا بہت بڑا سبب ہے۔
آخر مین بھروسہ کرتا ہون کہ مجکو اجازت ملیگی کہ اُس عنایت آمیز اشارہ کا
دلی شکریہ ادا کرون جو مہاراجہ صاحب نے لیڈی ڈفرن کی اس نیک کوشش کی نسبت
لیا ہے جو اُنھون نے عورات ہند کے طبی علاج کی نسبت کی ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ عوام کے
روبرو اس مضمون کو پیش کرنے سے لیڈی ڈفرن نے نہایت ہی بڑی ترقی
کی ہے جو کبھی ملک مین جاری ہوئی ہوگی مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اس سے
زیادہ ترغیب وہ اپنی کوششون مین ثابت قدم رہنے کے واسطے اُنکے لیے

نہین ہوسکتا کہ والیان ملک و رعایا اُنکی ادنی کوششون کی اسقدر فیاضانہ طور پر قدر دانی کرین۔

لیڈیز اور جنٹلمین۔ مین ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کے جام صحت کے نوش کی آپ سے درخواست کرتا ہون۔

نمبر ۱۱۰

جواب اڈریس زمینداران گرگ

یکم دسمبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین۔ مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جس عنایت آمیز اور خیر خواہانہ خیالات نے اس خیر مقدم کے اڈریس پیش کرنے کی غرض سے آپ کو اپنے صوبہ سے اس جگہہ تک آنے کے واسطے ترغیب دی ہے اُسکا مین نہایت مقر ہون۔ آپ کی ریاست کے حالات و کیفیت سے مین بخوبی واقف ہون اور مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ آپ کو اس بات کا خوف نہین کرنا چاہیے کہ گورنمنٹ ہند کا کسی ایسی بات کرنے کا ارادہ ہے جسکا منشا اُن رواجی علامات کا نیست و نابود کرنا ہے جنپر آپ کو مناسب فخر ہے۔ یا تمام مناسب مواقع پر اُس علحدہ حق کو جسپر ہمکو نہایت ہی غور کرنا چاہیے ہم تسلیم کرنے مین کسی طرح کی فروگذاشت کرینگے۔ بلاشک گورنمنٹ ہند کے واسطے وہ نہایت کمبخت روز ہوگا اگر اپنے اصلی اور مناسب منصب کے علاوہ نامناسب طور پر کسی فرقہ کے قدیمی رواج مین جو اُسکی حکومت مین آباد ہے دخل اندازی کرنے کی کوشش کرے۔ آپ کی اُس خواہش کا کہ سلسلہ ریلوے کو آپ کے درمیان توسیع دیا جاوے مین بخوبی قدر دانی کرتا ہون۔ اگرچہ اُن خاص امورات پر جنکی جانب آپ نے میری توجہ دلائی ہے غور کرنے کا مجکو موقع نہین ملا ہے تاہم بخوشی بیان کرتا ہون کہ جناب ملکہ معظمہ

قیصرۂ ہند کی گورنمنٹ حال کی یہ حکمت عملی ہے کہ ہر طرف جس جگہ خواہش ہے ریلوے اولوالعزمی کو زیادہ کیجاوے۔ جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی خدمت مین اُن کلمات خیرخواہی کو جو حضور ممدوحہ کی جانب آپنے استعمال کیے ہین پیش کرنے مین کوتاہی نکرونگا۔ جنابہ علیا کو اپنی ہندوستانی رعایا کی بہبودی مین پوری اور صادق دلچسپی حاصل ہوتی ہے۔ جنابہ ممدوحہ کو کسی امر سے اسقدر خوشی نہین ہوئی جسقدر اس وجہ سے کہ گذشتہ لنڈن کی نمایش مین اس ملک کے بہت سے قائم مقامون سے ملنے کے موقع حاصل ہونے سے ہوئی۔ اور اُس خاص شفقت آمیز طریقہ کا حال غالبًا آپ نے سُنا ہوگا جس سے اُن اشخاص کے واسطے اپنی تشویش کا حال اظہار فرمایا۔

آخر مین اُن ذاتی اعتماد اور لحاظ کے کلمات کا جو براہ مہربانی آپ نے میری جانب خطاب کیے ہین مین شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون۔

نمبر ۱۱۱

جواب اڈریس کاشتکاران میسور

یکم دسمبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین۔ اپنے شرکا ر پر جنھون نے براہ مہربانی مجھسے ملنے کے لیے آپ کو مقرر کیا ہے اُنکی عنایت اور خوش اخلاقی کی نسبت میرے خیال کو آپ ظاہر فرما دیجیے۔ مین اُسکو بہت بڑے لحاظ کی علامت تصور کرتا ہون کہ انھون نے ایسا دوستانہ اڈریس مجکو پیش کیا۔ مجکو شبہہ نہین ہے کہ میسور مین شل اور جگہون کے کاشتکارون کے دلون مین نہایت ہی خیرخواہی کے خیالات جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کی ذات بابرکات اور تخت شاہی کی جانب بھرے ہوئے ہین اور حضور ممدوحہ کو اُن خیالات کی جو آپ نے جنابہ عالیہ کی نسبت استعمال

کیہین اطلاع دینے مین کسی طرح کی فروگذاشت نکرونگا منجانب خود مین کہسکتا ہون کہ
اُن اصحاب کی کوششون کیجو شامل آپ کے اس محنت کی ترقی مین مشغول ہین جو ملک
کی عام سرسبزی مین ضرور اپنا حصہ زائد کرینگی نہایت ہمدردی اور دلچسپی سے دیکھتا ہون
اور اگر کسی وقت مین میرا یہ فرض ہو کہ اُن معاملات پر غور کرون جسمین آپ کو
خاصکر دلچسپی حاصل ہے تو آپ یقین کرین کہ میری گورنمنٹ نہایت ہمدردی کے ساتھ
اُنپر غور کرنے کو تیار رہیگی۔ آپ واقف ہونگے کہ حضور شاہزادہ ویلز صاحب کے
خیال مبارک مین یہ بات حال مین آئی ہے کہ جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کی تقریب
جوبلی کو لنڈن مین ایک دائمی انسٹیٹیوشن کے قائم کرنے سے مشتہر کیا جاوے جو خاصکر
ہندوستانی اور نوآبادیون کے فوائد کے واسطے مخصوص ہووے۔ اسوقت تک یہ تجویز
ابتدائی حالت مین ہے لیکن مجکو یقین کامل ہے کہ جب اس تحریک کے واسطے ہمدردی
ظاہر کرنے کا مناسب موقع آئیگا اُسوقت ہند کے تمام حصص براضی و رضا اُسکی
کامیابی مین اعانت کرنے کے واسطے مستعد رہینگے میری نسبت جو دوستانہ اور
عنایت آمیز خیالات براہ مہربانی آپ نے ظاہر فرمائے ہین اُنکا اے صاحبان مین
پھر شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون۔

نمبر ۱۱۲

جواب اڈریس پنچایتی جلسہ میسور

یکم دسمبر ۱۸۸۶ع

جنٹلمین آپکے اڈریس کو نہایت خوشی اور دلچسپی سے مین نے سُنا ہے۔ اگر ویسرائے
ایسے مجمع مین ہو جو اُسکے روبرو اپنی عام سرسبزی کے اس قسم کے ثبوت اُسکے روبرو
پیش کرسکتے ہین جس قسم کے ثبوت کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے تو اُسکے واسطے
ہمیشہ خوش قسمتی کا موقع ہے۔ اور یہ بات اُسوقت اور بھی زیادہ ہوتی ہے جبکہ

طریقہ گفتار جو اُسکے واسطے استعمال کیا جاوے اس امر کا شاہد ہو کہ جس طریقہ حکومت مین وہ لوگ رہتے ہین اُسکے ساتھ پوری پوری رضامندی ظاہر کرتے ہین آپکے اس قسم کے الفاظ استعمال کرنے سے مجکو حیرت نہین ہوئی - کیونکہ بباعث خوش قسمتی کے آپ ایسے حکمران کے عہد حکومت مین رہتے ہین جو ہندوستان کے والیان ملک مین ایک نہایت ہی فہیم - راستباز عالی ہمت ہے اور اس ملک سے روانہ ہونے پر اس امر کے معلوم ہونے سے مجکو خوشی ہوگی کہ بہر حال جہانتک اس حصہ ملک کا تعلق ہے اُسکی بہبود - اُسکی مناسب حفاظت - اُسکے امن و امان کے ذرائع بخوبی بہم پہونچ گئے ہین - قحط ریلوے کی بابت جو کچھ آپ نے فرمایا ہے اُسپر مینے غور کیا ہے اور جو قدرتی تشویش آپ نے اُس معاملہ کی نسبت ظاہر کی ہے اُسکے ساتھ مین پوری ہمدردی ظاہر کرتا ہون یہ وہ مضمون ہے جو ہمیشہ گورنمنٹ عالیہ کی توجہ کو اپنی جانب رجوع کراتا ہے - مین یقین کرتا ہون کہ آپ اس بات سے واقف ہین کہ میرے نامور پیشرو کے عہد حکومت مین بڑے اور وسیع تجاویز جہانتک ممکن ہوسکے میسور اور دیگر اضلاع ہند کو قحط کے خطرہ سے محفوظ رکھنے کی غرض سے شروع کیے گئے تھے - اس تجویز کا برابر عملدرآمد ہوتا ہے لیکن بافسوس بیان کرتا ہون کہ نہایت وسیع اور خرچیلی ہونے کی وجہ سے یہ ناممکن ہے کہ ایک ہی مرتبہ تمام حصص ملک مین ضروری ریلوے بہم پہونچائے جاوین - مین خیال کرتا ہون کہ اس خیال سے آپ خوش ہونگے کہ اس معاملہ مین آپکے فوائد میرے کانسل کے آنریبل ممبر کے ہاتھ مین ہین جو پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کو ظاہر کرتے ہین اور جو جہانتک مین جانتا ہون پیچیدہ مسئلہ کو بخوبی طے کرنے کے واسطے قابل ہین

مین بہت خوش ہون کہ مسئلہ تعلیم کا ذکر آپ نے کیا ہے - کیونکہ اُسکی وجہ سے نہایت موثر اور پُرجوش زبان مین جسپر مین قادر ہوسکتا ہون - مجکو اُسی عجیب

خوشی کے اظہار کا موقع حاصل ہوتا ہے جو اس دلچسپی کی ظاہرا علامات
کے دیکھنے سے مجھے ہوتی ہے جو ہر طرف اس مسئلہ کی نسبت ریاست مین ظاہر
کیجاتی ہے اور نیز اُس فیاضانہ اور تیز فہم مستعدی کے دیکھنے سے جس سے
اُسکی ترقی کیجاتی ہے - جبکہ مین چوتھائی میل سڑک مین ہو کر گذرا اور آٹھ یا دس
قطار طلبا کو اپنے اُستادون کے ساتھ فراہم دیکھا تو مین نے خیال کیا کہ آپ
سرسبز آیندہ کی کشادہ اور عمیق بنیاد ہمیشہ کے واسطے قائم کر رہے ہین لیکن
اگرچہ عام تعلیم کے معاملہ مین ترقی کے اُن ثبوت کو دیکھکر مجھکو بہت بڑی خوشی
ہوئی تاہم اُس منظر کے ملاحظہ سے جو مین خیال کرتا ہون کہ ہند کے اور حصص
مین نظر نہین آسکتا اور بھی زیادہ خوشی ہوئی یعنی اعلیٰ قوم کے خاندانون
کی لڑکیون کی قطار دیکھنے سے جو اُسی قابل تعریف طریقہ مین جسیع تھین اور
جہانتک مین معلوم کرسکتا ہون علم کے وسیع مواقع حاصل ہوتے سے اپنے تجربات
کو بڑھالے - اور اپنی فہم کو مضبوط کرنے سے اِسقدر حظ اُٹھاتی ہین جسقدر کہ
یوروپ کے نہایت ہی مہذب ملک مین حاصل ہوسکتا ہے - اور وہ صاحبان
جو سوسائٹی کے سرگروہ ہین اور ملک کے شرفا کو ظاہر کرتے ہین اور جنھون نے
اپنی فیاضی اور عالی ہمتی سے ہر ہائینس مہارانی صاحبہ کی عمدہ کوششون مین
اُنکو میسور مدرسہ نسوان کے قائم ہونے مین امداد دی ہے اپنی کوششون کے
واسطے نہایت بڑی تعریف کے مستحق ہین - میری صرف یہ خواہش ہے کہ
ہندوستان کے اور خاص شہرون کے باشندے اسی طرح کے عاقلانہ ہوتے اور
قوم کے اصلی فوائد کو اسیطرح سمجھ سکتے - اے صاحبان آپ یقین کرین کہ اگر
آپ ہندوستانی مکانات کو خانگی خوشی اور امن کا مرکز اور نیز روشنی علم اور
ہر ایک عمدہ اور پاک حوصلہ کا مبدا بنانا چاہتے ہین تو آپ کو اپنی لڑکیون کو

تعلیم دینا چاہیے - یہ مان ہی ہوتی ہے کہ زندگی کے خطرناک اور مشکل راستے مین مناسب ذرائع حفاظت بہم پہونچاتی ہین - نیکی کے راستون کے واسطے اول تحریک اُسکو مان ہی سے ملتی ہے اور یہ مان کو تعلیم دینے ہی سے حاصل ہو سکتی ہے کہ ایک فیاض اور طاقتور قوم یقیناً اور بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے - ..

آخر مین جنٹلمین اُس دوستانہ خیر مقدم کا جو آپ نے میرا کیا ہے شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون - اپنے گرد آپ کو دیکھکر مین نہایت ہی خوش ہون کہ مہاراجہ صاحب نے اپنے کانسل مین ایسی ذہانت - دبدبہ اور حکومت کے آدمی جمع کیے ہین - مجھکو یقین ہے کہ مہاراجہ صاحب اور ریاست ہر دو کو آپکی اعانت سے استفادہ حاصل ہوگا -

نمبر ۱۱۳

جواب ایڈریس بنگلور میونسپلٹی

۲- دسمبر ۱۸۸۶ع

جنٹلمین- آپ کے دوستانہ خیر مقدم کا دلی شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون آپ نے اپنی جانب نہایت ہی انکساری کے الفاظ مین اشارہ کیا ہے- لیکن مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُن کمی ذرایع کے علامات کو جنکی جانب آپنے اسقدر دلسوزی سے اشارہ کیا ہے نہین دیکھتا- زیادتی خراج کے ادا کرنے کو جو اس ریاست کے ذمہ ہے مین نے بلاشک نہایت ہی خوشی سے آیندہ دس سال کے واسطے ملتوی کر دیا ہے- اگرچہ یہ امر عموماً تسلیم نہین کیا گیا ہے تاہم مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ گورنمنٹ ہند کو فیاضانہ طریقہ سے کام کرنے مین جبکہ وہ صاف کانشنس (ضمیر) سے انجام دے سکے نہایت اطمینان حاصل ہوتا ہے بہ نسبت اسکے کہ ضروری کفایت شعاری کے تنگ راستون پر چلے جس کو اختیار کرنے مین فرض کی انجامدہی کا خیال متواتر مجبور کرتا ہے- مین بخوبی واقف ہون کہ تخفیف اور تقلیل طریقہ انتظام کی قابلیت کو سلطنت کے وسیلہ ترقی کے ناکارہ کرنے کی وجہ سے خراب کر دیتی ہین- لیکن جب یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دونون بُرائیون مین اِس طریقہ مین کم بُرائی ہے ہم بہ مجبوری اُسکو قبول کرتے ہین مین صرف یہ امید کر سکتا ہون کہ زیادہ مسعود حالات اور آپ کی آمدنی کی قدرتی وسعت جو زراعت کے

بہترین طریق کا نتیجہ ہوگا آخرکار آپ کی مالی حالت کو نہایت سرسبز کرگی

نمبر ۱۱۴

جواب کنٹونمنٹ (چھاؤنی) مینونسپلٹی بنگلور

۲۰- دسمبر ۱۸۹۶ء

جنٹلمین - جو خیر مقدم آپ نے میرا کیا ہے اُسکا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کسی جماعت کے محصول ادا کرنے والون کے قائم مقامون سے خوشنودی کی علامت حاصل کرنا اُس شخص کو بڑی فیاضی کا ثبوت خیال کرنا چاہیے جو بہ باعث بدقسمتی کے انکم ٹکس کا بانی ہے - لیکن مین بخوبی واقف ہون کہ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کی ذات خجستہ نہاد و تاج اور گورنمنٹ حضور ممدوحہ کی جانب آپ کی خیرخواہی اسقدر صادق اور اصلی شے ہے کہ اُس نقصان کی آپ شکایت نہ کرینگے اگرچہ بباعث بدقسمتی کے اُسکی سختی اسوقت مین چاندی کی قیمت گھٹنے سے اور بھی زیادہ ہوگئی ہے - اس بات سے مجھکو ہمیشہ افسوس ہوتا ہے کہ ہند کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ مین گذرنے پر بجز قلیل عرصہ کے مین زیادہ نہین ٹھہر سکتا اور اسلیے بہت سے اصلی اور تواریخی - دلچسپی کے مقامات بغیر دیکھے ہوے چھوڑنے پر مجبور ہوتا ہون اور اُن اشخاص سے خفیف ملاقات کرنے پاتا ہون جنکی گفتگو اور تجربہ سے اگر موقع ملا فائدہ حاصل کرونگا -

اس بات کے سُننے سے مین خوش ہون کہ آپ کو ترقی تجارت اور توسیع ریلوے سے اسقدر امید بہبود ہے - مین بخوبی سمجھ سکتا ہون کہ اس موقع کو آپ نے نہایت عمدہ اور مناسب اپنے پانی بہم پہونچنے کے نقص کو گورنمنٹ کے روبرو پیش کرنے کا خیال کیا ہے - فی الحقیقت یہ اہم مسئلہ ہے اور اس

معاملہ مین آپ کی خواہشون کو مین نوٹ کرنے کی ہوشیاری لونگا تاکہ کلکتہ پہونچنے پر اِس امر کو دریافت کرسکون کہ کہان تک آپ کے مشورون کو ہم اختیار کرسکتے ہین۔ آپ کے مینونسپل حقوق اور مسئلہ عدالت اپیل کی نسبت جو معاملات ہین میرے کلکتہ پہونچنے پر انجام پاسکتے ہین جس جگہ مین اُنکے متعلق مختلف ڈپارٹمنٹ سے براہ راست ملونگا۔

آخر مین جن دوستانہ الفاظ مین عورات ہند کے طبی علاج مین لیڈی ڈفرن کی ادنیٰ کوششون کی نسبت آپ نے اشارہ کیا ہے اُنکا شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون اِس قسم کے کلمات ہمدردی اُنکو اُس کام مین ثابت قدم رہنے کی ترغیب دینگے جو اُنھون نے اختیار کیے ہین۔

نمبر ۱۱

ایڈریس باشندگان ٹرچناپلی

۶ - دسمبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین - اس بات کا بیان کرنا ضروری نہین ہے کہ آپ کے قدیمی اور تواریخی شہر ٹرچناپلی مین آنے سے مجھکو نہایت ہی بڑی خوشی حاصل ہوئی اور خاصکر جبکہ اُسکے باشندگان نے ایک خیرخواہانہ اور دلی خیر مقدم میرے واسطے تیار کیا ہے - اس امر کے استماع سے مجھکو خوشی ہوئی ہے کہ آپ اُن مینوسپل انسٹیٹیوشن کی جو آپ کو عطا ہوے ہین قدر کرتے ہین - جس طرح مین نے اور مقامات پر بیان کیا ہے اپنے ہم جنس انگریزی رعایا کا اعتماد اور تعریف حاصل کرنے کا اور انسٹیٹیوشنون کے زیادہ بڑھنے کے لیئے استحقاق حاصل کرنے کا اس سے زیادہ کوئی عمدہ طریقہ نہین ہے کہ قابلیت اور عاملانہ عمدہ فہم سے لوکل سلف گورنمنٹ کی کارروائی کو انجام دینے کے لیے اپنی استعداد آپ ثابت کرین - آج صبح کو فن معماری کی سرگرمی اور ذہانت کی اُس عظیم الشان یادگار کے معائنہ کرنے سے مجھکو خوشی حاصل ہوئی تھی جو دریاے کولرون کے اُس جانب واقع ہے - اور مین بخوبی سمجھ سکتا ہون کہ اپنے بزرگون کے صناعی ہنر کے اس ثبوت کی طرف آپ کس قدر فخر سے جو قدرتی امر ہے اشارہ کرینگے - وہ قوم جس نے اس قسم کے یادگار بنائے ہین ذہانت کے ورثہ کی بخوبی مستحق ہو سکتی ہین جسپر اگرچہ نامساعد حالات کی وجہ سے

تاریکی و سیاہی کچھ عرصہ کے واسطے چھا گئی تھی تاہم مین بھروسہ کرتا ہون کہ اب بھی ایک مختلف شکل مین پھر ظاہر ہونے اور نمود کرنے کے لیے مقدر کی گئی ہے۔ مین پہاڑ کے مندر کی چوٹی پر گیا جو آپ کے مکانون کے اوپر بلند نظر آتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے صحیح طور پر بیان فرمایا ہے کوئی انگریز طلائی چٹان کو اور مختلف مقامات کو جہان کلایو اور لارنس اپنے ملک کے واسطے لڑے تھے بغیر دلچسپی اور جوش کے نہین دیکھ سکتا خاصکر جب کہ یہ امر یاد کرین کہ جو فتوحات اُنھون نے حاصل کین اُسکا اِسقدر بڑا اثر ہند کی آیندہ حالات پر پڑا ہے۔

اِس امر کے معلوم ہونے سے نہایت خوش ہون کہ مسٹر سالم رام سوامی مدلیر کا پبلک سروس کمیشن مین تقرر آپ کی خوشی کا باعث ہے۔ آپ یقین کرین کہ اِس سے بڑھکر خوشی کسی دوسری چیز مین مجھکو نہین معلوم ہوتی جب کہ کوئی ہندوستانی جنٹلمین اپنی قابلیت ولیاقت کی وجہ سے اپنے چال چلن اور اپنے ملک اور سلطنت کی بہبود مین معروف و نمایان شغل کی وجہ سے کسی پبلک فرض کی انجام دہی مین ہمکو اعانت دینے کے واسطے اپنے کو رضامند اور قابل ظاہر کرین۔ یا کسی پبلک فائدہ کی ترقی مین گورنمنٹ کے شریک ہون۔

لیڈی ڈفرن کی جانب جو عنایت آمیز اشارہ آپ نے کیا ہے اُسکا شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون۔ اُنکو نہایت افسوس ہے کہ اِس موقع پر نہ آسکین اور آپ کی خواہشون کی اطلاع اُن سے کرنے مین کسی طرح کی فروگذاشت نہ کرونگا۔

آخر مین اُس پورے اطمینان کو بیان کرنا چاہتا ہون جو مجھکو جناب

ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کی جانب کلمات خیرخواہی اور اطاعت کے استماع سے حاصل ہوا ہے جناب ممدوحہ کو اپنی رعایاے ہند کی بہبود مین بڑی دلچسپی حاصل ہوتی ہے اور گذشتہ ہندوستانی ادر نوآبادیون کی نمایش سے جو موقع زیادہ تر آدمیون سے ملنے کا حاصل ہوا جیسا کہ اسوقت تک نہین ملا تھا وہ جناب علیا کو خاص ذریعہ خوشی کا تھا۔ "

نمبر ۱۱۶

جواب ایڈریس مدورا مینونسپلٹی

۷۔ دسمبر ۱۸۹۶ء

جنٹلمین۔ آپ کے خیرخواہانہ ایڈریس کا دلی شکریہ ادا کرتا ہون۔ آپ کے شہر اور اُسکے قرب وجوار کے بہت سے حقوق جو ہماری توجہ کو اپنی جانب رجوع کراتے ہین اُس سے مین بخوبی واقف ہون۔ اور اُن قدیم عمارات وغیرہ کو جنکی جانب فخریہ آپنے اشارہ کیا ہے بخوشی معائنہ کرونگا آب پاشی اور ریلوے کے کامون کو فی الفور شروع کرنے کی ضرورت پر جو زور آپ نے دیا ہے اُسپر مین نے بطور مناسب غور کیا ہے کیونکہ یہ اِس حفاظت قحط کی تجویز مین شامل ہین جو اسوقت گورنمنٹ کے روبرو پیش ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہندوستان مین قحط کا احتمال اِسقدر ہر ایک جگہ ہے حفاظت کے واسطے اضلاع اِسقدر بے شمار ہین کہ ایک ہی وقت مین مختلف تجاویز کے انجام دینے کے واسطے جنکی جانب گورنمنٹ کی توجہ رجوع کرائی جاتی ہے کسی گورنمنٹ کے ذرایع باوجودیکہ نہایت ہی زیادہ نیک نیت دنیا مین ہو کافی نہین ہوسکتے۔ اِسوقت بھی آپ کی پریسیڈنسی مین خرچیلے اور وسیع ریلوے قحط کے انصرام مین ہم مشغول ہین۔ اور مین بھروسہ کرتا ہون کہ ہم اِس ضلع کی خواہشون کو بھی انجام دینے کے قابل ہونگے۔ بہرحال کلکتہ پہونچنے پر فوراً پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ سے آپ کی تجاویز کی نسبت

رپورٹ طلب کرونگا اور بغور اِس امر کی جانچ کرونگا کہ کہان تک اُنکی تعمیل ہو سکتی ہین۔

لوکل سلف گورنمنٹ کے اصول کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے اِسقدر مواقع مجھکو ملے ہین کہ اُسکی بابت کوئی بات بیان کرنے کی ضرورت نہین ہے۔ مین اِسکو بڑی عزت کا باعث خیال کرتا ہون کہ دریاے دیگی کے پُل کا بنیادی پتھر قائم کرنے کی خوشی میرے واسطے آپ نے محفوظ رکھی۔ اور حضور ہز رائل ہائینس شاہزادہ ویلز صاحب کو اُس عالمانہ طریقہ کی اطلاع دینے مین کسی طرح کی فروگذاشت نہو گی جسمین کہ باشندگان مدورا نے جناب ممدوح کی یادگار کو دائمی طور پر قائم کیا ہے۔

آخر مین جن مِن عنایت آمیز کلمات خوشنودی سے لیڈی ڈفرن کا اور میرا استقبال براہ مہربانی داخلہ کے وقت آپ نے کیا ہے اُسکا شکریہ ادا کرنے کی اجازت چاہتا ہون۔

بسم اللہ

جواب اڈریس باشندگان مدورا

۷۔ دسمبر ۱۸۸۶ء

جنٹلمین۔ آپ کی عنایت آمیز خیر مقدم کا شکریہ ادا کرتا ہون اور مین یقین دلاتا ہون کہ آپ کے درمیان موجود ہونے سے مین نہایت خوش ہون۔ بخوشی مین نے اعلیٰ درجہ کی تہذیب کی یادگار کو معائنہ کیا جو زمانہ سلف مین اِسقدر عمدہ درجہ تک بحالت سرسبزی موجود تھی لیکن آپ اپنے اڈریس مین جیسا کہ امید کیجا سکتی ہے زمانہ گذشتہ کی یادگار سے اُن موجودہ اور عاملانہ حاجات کی جانب متوجہ ہوے ہین جنپر صرف اِس ضلع کی

سرسبزی ہی کا نہین بلکہ اسکے ہزارہا باشندگان کی زندگی کا انحصار ہے۔
بلاشک ملک کے قحط کی سختیون سے حفاظت کرنا منجملہ اُن ضروری غور طلب
اور اہم مسائل کے ہے جس سے گورنمنٹ ہند کو دوبدو ہونا پڑتا ہے۔
باوجود اِن تمام باتون کے جو گذشتہ سالون مین طریقۂ آب پاشی اور
ملک مین ریل اور سڑکون کے جاری کرنے کے واسطے کی گئی ہین بہت سے
ایسے اضلاع ہین جنمین نہایت ہی مہلک نتائج پیدا ہوجاتے ہین اگر
باری تعالیٰ سالانہ بارش سے جسپر ہند کے کاشتکار اِسقدر منحصر ہین
محروم رکھے۔ یہ بدقسمتی کا امر ہے کہ وہ مقامات جہان پر گذشتہ تجربہ سے
ثابت ہوتا ہے کہ بارش کافی نہین ہوتی اِسقدر بے شمار ہین ۔ خشکی
اسقدر تغیر مستقل طور پر ہوجاتی ہے کہ ایک ہی مرتبہ کسی گورنمنٹ کے ذرائع
اپنی حفاظت کے مقاصد براری کے واسطے کافی نہین ہوسکتے ۔
اِس پریسیڈنسی مین وہ نہایت ہی خرچیلے اور ضروری ریلوے قحط کی
تعمیر مین ہم مشغول ہین ۔ اور اسی باعث سے اور صرف اِس ہی باعث سے
پر بیار تجویز کی پورے طور پر تعمیل نہین ہوئی لہذا مین صرف یہ کہہ سکتا ہون
کہ کلکتہ پہونچنے پر ہی مین کُل معاملہ کو بہ ہوشیاری دیکھونگا اور آپ کے
حقوق کو وہ سبقت دینے کو تیار رہونگا جو اور اضلاع کی امیدون کے
مطابق ہوسکتے ہین اور جس جگہ کے باشندگان اِسی قسم کی اعانت حاصل
کرنے کی اسی قدر فکر مین ہین جسقدر کہ آپ ۔
جو عنایت آمیز خیالات آپ نے میرے اور لیڈی ڈوفرن کیجانب استعمال کیے ہین اُسکا
مین دلی شکریہ ادا کرتا ہون اُن کلمات شکرگزاری کی اطاعت کو جنکو آپ نے اپنے اڈریس کو مناسب
طور پر ختم کیا ہے جنابہ علیا ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے حضور مین پیش کرنے سے کوتاہی نہ کرونگا

نمبر ۱۱۱

تبقریب معائنہ پانڈیچری

۱۰- دسمبر ۱۸۸۶ء

بجواب خیر مقدم گورنر پانڈیچری حضور ویسرائے صاحب بہادر نے ارشاد فرمایا-

اکسلنسی من - جو عنایت آمیز خیر مقدم آپ نے میرا کیا ہے اُسکا بہت بڑا اثر میرے دل پر ہوا ہے اور نیز ان تمام تیاریون کا جو آپ نے میرے استقبال کے واسطے کی ہین- فرانسیسی سرزمین پر موجود ہونے سے مجھکو بڑی خوشی حاصل ہوئی- اُن دوستانہ خیالات سے جنکا میرے خیر مقدم مین آپ نے اِس فصاحت سے اظہار فرمایا ہے میرے دل مین بھی اسیقدر جوش پیدا ہوتا ہے-

شام کو تبقریب دعوت ہز اکسلنسی حضور ویسرائے نے فرانس کی سلطنت جمہوریہ کے پریسیڈنٹ کے جام صحت تجویز کرنے کے وقت ارشاد فرمایا

لیڈیز اور جنٹلمین - ہز اکسلنسی صاحب گورنر نے براہ مہربانی حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کا جام صحت نہایت فصیح اور ہمدردی کے الفاظ مین تجویز کیا ہے لبعوض اُسکے اجازت چاہتا ہون کہ فرانس کی سلطنت جمہوریہ کے پریسیڈنٹ کا جام صحت تجویز کرون- اگر بدقسمتی سے مجھکو وہ فصاحت نہین حاصل ہے جو ہز اکسلنسی نے ظاہر فرمائی مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون

کہ اُسی قدر پُرجوش اور صادق خیالات میرے دل مین ہین جبکہ اُس نامور فرانسیسی کے جام صحت کو نوش فرمانے کی آپسے استدعا کرتا ہون جنکی بوجہ خانگی ہمدردانہ اور مدبرانہ صفات کے یوروپ بلکہ جو تمام دنیا عزت اور قدر و منزلت کرتی ہے اور جو تمام پولیٹیکل جماعتون کی شہادت سے اپنے ملک سے اُس قدر و منزلت کے بخوبی مستحق ہین۔ اُس سلطنت عظیم یعنی فرانس کے ایک دور دراز کے گوشہ مین جو سلطنت اسقدر آپ کو عزیز ہے اُس عزت اور قدر و منزلت کا جو اُنکو ہر جگہ صحیح طور پر حاصل ہے ترجمان بننے کے موقع حاصل ہونے سے مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے۔ لیڈیز اور جنٹلمین۔ ماسو گریوی پریسیڈنٹ سلطنت جمہوریہ فرانس کا جام صحت ہمکو نوش کرنا چاہیے۔

صاحب گورنر پانڈیچری نے حضور ولیعہد کا جام صحت تجویز کیا اُسکے جواب مین حضور ممدوح نے ارشاد فرمایا۔

جن عنایت آمیز الفاظ مین ہز اکسلنسی نے براہ مہربانی میرے معائنہ شہر کی نسبت اشارہ کیا ہے اُسکا شکریہ ادا کرنے کے واسطے اُٹھنے کے وقت مین بھروسہ کرتا ہون کہ وہ نیک نہاد اصحاب جو میرے گرد جمع ہین میرے نقص کو معاف فرمائینگے اگر اپنی شکر گزاری کو مناسب اور شستہ الفاظ مین ادا نہ کرسکون لیکن لیڈیز اور جنٹلمین آپ معلوم کرسکتے ہین کہ جب دل مین خیالات بخوبی بھرے ہوے ہون تو غیر زبان کے ذریعہ سے اُنکو ادا کرنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے۔ چند سال تک مجھکو یہ خوش قسمتی حاصل ہوئی ہے کہ کم یا زیادہ دوستانہ طریقہ پر مجھکو اُن فرانسیسیون کے ہمراہ رہنے کا اتفاق ہوا ہے جنھون نے امورات پالیٹکس (مدبری) ڈپلومیسی (؟) مین اور علم ادب و فنون مین نہایت ہی بڑی ناموری حاصل کی ہے وہ سب اور نیز اُنکے

تمام ہو طن نہایت توجہ اور عنایت ہمیشہ مجھپر ظاہر فرماتے رہے ہین - لہذا
مین بہت خواہشمند تھا کہ آپ کے شہر کے قرب مین اگرچہ جنوبی ہند کی
تواریخ مین اسقدر مشہور رہے سلطنت جمہوریہ اور فرانسیسی قوم کی تعظیم
وتکریم اُنکے قائم مقام کے روبرو ادا کردن - اِس امر کا ممکن ہونا بھی مینے
خیال کیا کہ آپ کے طریقۂ انتظام سے کیفیت پیدا ہو تازہ باتین مجھکو معلوم
ہونگی جو مجھکو اپنے سرکاری منصبون کے ادا کرنے مین فائدہ پہونچائینگی -
لیکن اُن سب سے زیادہ فرانسیسی ہند مین موجود ہونے سے اپنی گورنمنٹ
کی اُس خواہش پر زور دینے کا خواہشمند ہون کہ ہم نہایت ہی دلی اور
محبتانہ تعلقات اپنے نامور شریک کار اور میزبان سے قائم رکھنا چاہتے ہین
تواریخ فرانس کے نہایت ہی مشہور نام تواریخ ہند سے متعلق ہین اور
کوئی انگریز اِس مقام پر آکر ایسا نہوگا جو خود ڈیوپلے کے مانند جنرل
اور ڈوپلے کے مانند مدبر کو نہایت عمدہ طور پر اپنا عجز و نیاز ظاہر کرنے کی خواہش
نہ کرے - اُن عزت اور تعریف کے خیالات مین قدیم رقابت کا خیال
بالکل جاتا رہتا ہے - اور اب خوشی کا امر ہے کہ پُر امن ترقی کے میدان مین
ہم صرف رقیب ہین - ایجناب میری یہ دعا صدق دل سے ہے کہ آپ کو آپ کی
سلطنت کو اور اُن معزز شہریون کو جنکے امورات کا آپ اِس قابلیت کے
ساتھ انتظام کرتے ہین خوش قسمتی اور بہبودی میسر ہو - آپ یقین کرین کہ
اُس رشتۂ محبت اور باہمی دوستی کو جو ہند کے انگریز اور فرانسیسی
تعلقات کی صفت ہے زیادہ مضبوط کرنے مین کسی طرح کی کوتاہی نہ کرونگا
مین افسوس کرتا ہون کہ آپ کے مہمان نواز مکان مین اور پانڈیچری
مین میرا قیام بہت کم عرصہ ہوگا کیونکہ کل علی الصباح بغرض بلٹنے نو وارد

صاحب گورنر مدراس کے مین روانہ ہونے پر مجبور ہوا ہون - اِس نامی
گرامی افسر نے غالباً سمندر مین اپنی فرصت کے وقت کو اپنی پریسیڈنسی کی
تواریخ پڑھنے مین استعمال کیا ہوگا اور اِسوجہ سے اُس واقعہ سے
اُنکو آگاہی ہوئی ہوگی کہ ایک خاص موقع پر آپ نے اُنکی دارالسلطنت
پر قبضہ کیا تھا - اُنکو میری معرفت یہ امر معلوم ہونے سے یقین ہوگا کہ
آپ کا ارادہ اُس قسم کی کارروائی کرنے کا دوبارہ نہین ہے - لیڈیز
اور جنٹلمین - اپنے نیک نہاد میزبان ہز اکسلنسی گورنر جنرل فرانسیسی
ہند کا جام صحت اپنے ساتھ آپ کو نوش فرمانے کی استدعا کرتا ہون -

نمبر ۱۱۹ ص

جواب ایڈریس انڈین الیسوسی الیشن

۳۰ - دسمبر ۱۸۹۶ء

جنٹلمین - اِس بات کا کہنا ضروری نہین ہے کہ میرے کلکتہ واپس آنے پر جن عنایت آمیز الفاظ مین آپ نے میرا خیر مقدم کیا ہے اسکا مین نہایت ہی ممنون ہون - اور آپ کے مانند نامور اور عقیل اصحاب سے ارتباط پیدا کرنے سے مجھکو ہمیشہ خوشی ہوتی ہے - مین بھروسہ کرتا ہون کہ جنوبی ہند کے بہت بڑے حصہ مین میرا دورہ بالکل بغیر فایدہ نہین ہوا ہے - اگرچہ مختلف بڑے مقامات سے میری تعقیت ظاہرا طور کی ہوئی ہے تاہم کم سے کم یہ بات میسر ہوئی کہ اُن اصحاب سے ملنے کا موقع حاصل ہوا جو اپنے اضلاع مین ذی رتبہ اور صاحب رعب تھے - خود یہی امر نہایت بڑی خوشی کا باعث ہے اور جو فائدہ اُس سے حاصل ہوا اُسکو مین بیان نہین کرسکتا - بہت کم چیزین ایسی ہونگی جنکی مین اسقدر توقیر کرتا ہون جسقدر کہ ہند کے برآوردہ اشخاص سے صاف طور پر ذاتی ملاقات کرنے سے جو حظ مجکو حاصل ہوتا ہے اُسکی کرتا ہون -

اپنے ایڈریس مین آپ نے اس ملک کے طریقۂ انتظام کے متعلق مسائل کی جانب اشارہ کیا ہے اور آپکی یہ امید معلوم ہوتی ہے کہ منجانب گورنمنٹ اُنکی نسبت مین کچھ بیان کرون - مین خیال کرتا ہون کہ یہ مناسب درخواست نہین ہے مین نے چندمرتبہ یہ بیان کیا ہے کہ آج کل کا ہندوستان بہت سے

معاملات مین بیس سال کے ہندوستان سے بالکل مختلف ہے جبکہ ترکیب
گورنمنٹ ہندنے اپنی موجودہ شکل اختیار کی - اُسوقت سے ایک نہایت تعلیم یافتہ
فرقہ موجود ہوگیا ہے - یعنی وہ اصحاب جو مثل آپ کے یورپ کے پولٹیکل اور
کفایت شعاری کے علم ادب سے بخوبی واقف ہین جنھون نے اپنے خیالات
مغربی خیالات کے مانند کرلیے ہین جو خیال کرتے ہین کہ ملک کے واسطے یہ مفید
ہوگا اگر امورات انتظامی مین اُنکو برٹش رعایا کے ساتھ کام کرنے کا اس سے
زیادہ موقع دیا جاوے جو اِسوقت تک اُنکو دیا گیا ہے - مین بخوبی تسلیم
کرتا ہون کہ یہ نہایت مناسب اور قابل تعریف خواہش ہے مین آپ کو
بھی مثل اور اشخاص کے یاد دلاتا ہون کہ ولایت کی متواتر گورنمنٹون نے
اس خواہش کو تسلیم کیا ہے کہ ایکٹ پارلیمنٹ ۱۸۵۸ء کی کارروائی کی دوبارہ
جانچ کیجاوے تاکہ (جیسا معلوم ہوتا ہے) اُسکے احکام آجکل کے تبدیل شدہ
حالات کے بالکل مطابق ہوجاوین - لہذا اس معاملہ کو زیر تجویز خیال
کرنا چاہیے اور ایک لمحہ خیال کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان حالتون
مین اُس مسئلہ کی نسبت کوئی بات ظاہر کرنا گورنمنٹ ہند کے واسطے کسقدر
ناممکن ہے -

دوسرا مضمون جسکی جانب آپ نے اشارہ کیا ہے ہندوستان مین
والنٹیر ہونے کی نسبت ہے آپ کے اس بیان سے مجھکو حیرت ہوئی ہے
کہ گورنمنٹ نے کوئی اپنی رائے اس معاملہ کی نسبت ظاہر نہین کی - قریب
ایک سال کے عرصہ ہوا کہ بمقام مدراس جبکہ گورنمنٹ انگلشیہ کا
فیصلہ اُس معاملہ کی نسبت معلوم ہوا - اور آپ کو یاد ہوگا کہ اُسوقت
مسٹر گلیڈ اسٹن کی گورنمنٹ تھی - مین نے ظاہرا طور پر اپنا افسوس

ظاہر کیا کہ عرضی دہندگان کی خواہش کو ہم پورا نہیں کر سکتے - مین نے بیان کیا تھا کہ مجھکو یقین ہے کہ آپکے والنیٹر ہونے کی خواہش کی ترغیب خیر خواہی اور حب الوطنی کے نہایت ہی پاک ارادہ کی وجہ سے ہوئی ہے. لیکن جبکہ گورنمنٹ ہند نے اُن عاملانہ طرایق پر غور کیا جس سے یہ تحریک عمل مین آسکتی تھی تو ظاہر ہو گیا کہ جو نقصانات اور مشکلات اصلاح تدبیر والنیٹر فوج کے ساتھ لازمی ہونگے وہ اُن فوجی اور عاملانہ فوائد سے جو اِس تجویز کی عملدرآمد سے حاصل ہو سکتے ہین بہت زیادہ اور بے شمار رہین مین آپ کو کوئی امید نہین دلا سکتا کہ گورنمنٹ ہند یا گورنمنٹ انگلشیہ اپنے فیصلہ کو غالبًا تبدیل کریگی-

اِس بات سے مین خوش ہوا ہون کہ پبلک سروس کمیشن کی تقرری کی نسبت گورنمنٹ کی اُس خواہش کی آپ قدردانی کرتے ہین کہ وہ کمیشن ہندوستان کے سِوِل سروس مین داخلہ کے متعلق ہر ایک مسئلہ پر غور کریگی جو اُنکے فوائد کے حسب دلخواہ ہو اور اُس جماعت کی کارروائیان خود بخود اُس مکمل اور مستعد ارادہ کا نمونہ ہین جس ارادہ سے یہ کام اختیار کیا گیا ہے-

اِس امر کے معلوم ہونے سے مجھکو نہایت ہی خوشی حاصل ہوئی ہے کہ آپ مسئلہ تعلیم صنعت و حرفت کی بہت قدر و منزلت کرتے ہین- تمام ملک کے واسطے یہ نہایت اہم مسئلہ ہے اور اسکی بنیاد کو مستحکم اور کشادہ کرنے اور اسکی عمارت کو بلند کرنے مین اپنی جانب سے کسی قسم کی کوتاہی نکرونگا- میرا ارادہ ہے کہ اُسکے فوائد کے ترقی دینے مین کوئی کوشش اُٹھا نہ رکھونگا- لیکن مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ یہ بات میرے خیال مین ہرگز نہین آئیگی کہ جو کوششین تعلیم صنعت و حرفت کے واسطے یکجا وین وہ اعلی تعلیم کو جسکو آپ اسقدر ضروری خیال کرتے ہین وہ کسی طرح پر کم کرین یا

اُس مین دخل اندازی کرین - مسئلہ مزدوری قلی آسام کی نسبت بھی آپنے اشارہ کیا ہے - یہ وہ معاملہ ہے جسکی جانب گورنمنٹ ہند نے بہت بڑی توجہ دی ہے اور دے رہی ہے - مینے اصولاً یہ بات قبول کر لی ہے کہ جب تک عملاً دو نون جماعت کے واسطے ضرورت حفاظت ہے کوئی خاص قانون نافذ کرنا چاہیے لیکن مین یہ نہین کہہ سکتا کہ قلیون کو پولٹیکل اکانومی کے اس سخت قانون کی آزاد کارروائی پر کب چھوڑ دینا مناسب ہوگا کہ "جسقدر درکار ہو اُسیقدر بہم پہونچایا جاوے" اور گورنمنٹ کی جانب سے کوئی خاص حفاظت نہو - تاہم مین خیال کرتا ہون کہ موجودہ ضابطہ مین ترقی ہوسکتی ہے اور اِس مقصد کے واسطے عاملانہ قواعد جو رائج ہین اُنکے ترمیم کرنے کا قصد ہے - بلحاظ تحقیقات حال اور بلحاظ فیصلہ سکرٹری آف اسٹیٹ کہ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۸۲ع کی اور قلیل آزمائش کیجاوے اِسوقت کمیشن مقرر کرنا قبل از وقت ہوگا لیکن مین آپ کو اطلاع دے سکتا ہون کہ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ع کی کارروائی زیر تجویز گورنمنٹ ہے اور جو باتین آپ نے بیان کی ہین لوکل گورنمنٹ کی رپورٹ آنے پر ہوشیاری کے ساتھ آینده غور کیا جاویگا -

نمبر ۱۲۰ ص

کنووکیشن کلکتہ یونیورسٹی

۸ - جنوری سنہ ۱۸۸۷ع

وایس چنسلر - لیڈیز اور جنٹلمین - وایس چنسلر سے آپسے مخاطب ہونے کی مستدعا کرنے کے قبل اگرچہ خاص اپنے بیانات سے آپ کی تضیع اوقات کرنے کا میرا قصد نہین ہے تاہم یہ مناسب ہے کہ اس موقع پر یونیورسٹی کو جو نہایت بہترین جگہ ہندوستانی یونیورسٹیون مین اُسکو حاصل ہے مبارکباد

دون سنہ ۱۸۸۲ء مین جبکہ میرے نامور پیشرو بطور چینسلر کے آپ سے مخاطب ہوئے
تو اُنھون نے اِس امر کی جانب آپ کی توجہ رجوع کرائی تھی کہ اِس یونیورسٹی کا
وجود قریب ایک چہارم صدی کے زمانہ سے ہے اور نہایت اطمینان سے
اُن قابل تعریف نتائج کی جانب جو اُسنے اُن صوبجات مین حاصل کیے ہین
جنپر اُسکا اثر پڑتا ہے اشارہ کیا تھا اُسوقت سے بہت سی باتین وقوع مین
آئی ہین بغرض دریافت حال تعلیم ہند ایک گورنمنٹ کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ اور وہ
طرائق اُسنے مقرر کیے جنکے بموجب مین یقین کرتا ہون کہ تعلیم نہایت ہی کامیابی
اور عمدہ طور پر دیجا سکتی ہے۔ اسیوقت مین لارڈ رپن صاحب نے اِس
امید کا بھی اظہار فرمایا تھا کہ گورنمنٹ طریقہ تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ لوکل کوشش
کے ذریعہ سے آزاد اور خود مختار مدرستہ العلوم قائم ہو نا چاہیے جسکی صفات
اختلاف اور طبع زادگی ہو۔ کمیشن کی رپورٹ آنے کے قبل مختلف حالات کے
واقع ہونے سے ثابت ہوا کہ آپ کے سابق چینسلر کی دانشمندی کے الفاظ
اِس کان سُنکر اُس کان نہین اُڑا دیے گئے اور کسی امر سے مجھکو اِسقدر
خوشی نہین حاصل ہوتی جسقدر کہ اِس بات کے مشاہدہ سے کہ کسقدر قابل
تعریف مستعدی۔ اور کسقدر بے اندازہ فیاضی سے خود مختار اور لوکل کوششین
تعلیم کے واسطے کل ملک مین کی گئی ہین۔ (نعرۂ خوشی) لیکن تمام ترقی کا
پوشیدہ راز ثابت قدم اور راسخ دم کوشش ہے لہذا مین بھروسہ
کرتا ہون کہ اگر مین یہ اُمید ظاہر کرون کہ آپ صرف اُن کوششون کو ہی جاری
نہین رکھینگے بلکہ یہ یونیورسٹی ہمیشہ میدان ترقی مین گوے سبقت حاصل
کرتی رہیگی اور آخرکار اِس سرزمین مین زراعت کریگی جسمین ناقص طور پر
اِسوقت تک صرف قلبہ رانی ہوئی ہے تو یہ نہ خیال کیا جاوے کہ مین زمانہ

گذشتہ کی ترقی سے عدم واقفیت یا عدم التفات ظاہر کرتا ہون - اے
صاحبان آپ کا جو زمانہ حال کی روشنی کے قائم مقام ہین صرف یہی فرض
نہین ہے کہ اپنے ہموطنون کی کوششون کو علم ادب و قانون اور علم طب کی
تعلیم ہی کی جانب مائل کرین بلکہ آپ کو یہ بھی لازم ہے کہ اُن سائنٹیفک
اشتغال و علوم کی ترقی کی جانب بھی آپ متوجہ ہون جنپر ہر ایک قوم
کی اصلی سرسبزی کا انحصار ہے اور جو اُس تہذیب کے جبلی اوصاف ہین جسکو
اِس ملک کی رعایا اسقدر جلد اختیار کرتی جاتی ہے (نعرۂ خوشی) اِس امر کے معلوم ہونے
سے مجکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ جو تبدیلیان بعد مناسب غور کے اِس یونیورسٹی
کے کورسون مین کی گئی تھین اُنھون نے اُن اشخاص کی امیدون کو جنھون نے
اُنکو شروع کیا تھا بخوبی پورا کیا ہے - یہ تبدیلیان زیادہ تکمیل کی جانب ہوئی
ہین یعنی بالکل بے کم و کاست جیسی کہ ہونی چاہیے ہر تعلیم کے مندر کے دروازہ پر
جو واچ ورڈ کندہ کرنا چاہیے وہ کمالیت ہے - کیونکہ اگرچہ اِس قسم کے
انسٹیٹیوشن مین علم پر فخر کرنے کو ہم معاف کر سکتے ہین مگر کسی امر سے یہ ظاہر
کرنا کہ علم و ہنر کے ہم صرف شائق ہی شائق ہین تو وہ ممتنع العلاج تنزلی کی
علامت ہے لہذا مین دوبارہ اُسی بات کا اعادہ کرتا ہون کہ جو کچھ کام آپ
کرین اُسمین اِس امر کی ہوشیاری رکھین کہ آپ کا طریقہ مکمل نہے - یہ بات
کہ آپ کا طریقہ مکمل ہوگیا ہے تسلیم کی گئی ہے اور اِس امر کا معلوم ہونا ہم سب کو
باعث فخر ہے کہ جو اصحاب آج میرے روبرو ہو کر گذرے ہین وہ اِس یقین کے
ساتھ واپس جائینگے کہ اُنھون نے نہایت کامل تعلیم حاصل کی ہے اور اپنا
ڈپلوما اپنی ثابت قدم محنت اور کوشش کے زور سے حاصل کیا ہے -
(نعرۂ خوشی) لیکن بہر کیف گو آپ کا طریقہ کیسا ہی مکمل ہو یہ امر بھی مرغوب ہے

کہ جسقدر ممکن ہو سکے اُسکو نہایت وسعت دیجاوے اور جب مین خیال کرتا ہون کہ اِس کنووکیشن کی سرپرستی مین حسب دلخواہ حالات تعلیم نسوان کی ترقی کے واسطے پیدا کیے گئے ہین تو مجکو نہایت ہی خرمی حاصل ہوتی ہے (نعرۂ خوشی) اُن دو لیڈیون کو وایس چنسلر کی جانب آتے ہوئے اور اُنسے اپنا ڈپلوما حاصل کرتے ہوئے دیکھکر ہم سب کو نہایت ہی بڑی خوشی ضرور ہوئی ہوگی۔ اِن ڈپلوماؤن کو یہ لیڈیان اور اُنکے متعلقین باعث عزت مناسب طور پر خیال کر سکتے ہین (نعرۂ خوشی) جنٹلمین۔ مین زیادہ آپکی تضیع اوقات نکرونگا۔ مین آپ کو صرف اُن متواتر ثبوت پر جو ہر سال اُس عمدہ اثر کو جو مختلف کالجون اور تعلیمی مدارس مین آپ ہر سال ڈالتے ہین ظاہر کرتا ہے مبارکباد دیتا ہون اُسکے ساتھہ ہی یہ امید بھی ظاہر کرتا ہون کہ سال بسال آپ کی کوششین روز افزون اور دائمی کامیابی سے زینت حاصل کرتی رہینگی۔ مین اب وایس چینسلر صاحب سے کنووکیشن سے مخاطب ہونے کی استدعا کرتا ہون (زور سے نعرۂ خوشی)

نمبر ۱۲۱ ص

تبقریب جلسہ کونٹس آف ڈفرنس فنڈ

۲۶ - جنوری ۱۸۸۸ء

لیڈیز اور جنٹلمین - اس موقع پر دوبارہ صدر انجمن ہونے سے - اپنے گرد اس تحریک کے حامیان کو دیکھنے سے جسکا منشا عورات ہند کو زیادہ عمدہ طبی تعلیم دینا ہے - اور اس امر کے معلوم ہونے سے کہ جن اصولوں کی ہم اسقدر پیروی کر رہے ہین اُنپر رعایاے ہند کو تمین کامل سے اور وہ اُنکو عزیز رکھتے ہین مجھکو نہایت سرور حاصل ہوا - حاضرین جلسہ کو اُنکی اس کامیابی پر تہ دل سے مبارکباد دیتا ہون جو اُنکو اپنی کوششون مین حاصل ہوئے ہین - مین بھروسہ کرتا ہون کہ یہ امر ہم سب کو زیادہ مستعدی کے ساتھ کوشش کرنے کا باعث ترغیب ہوگا -

مہاراجہ نرندر و کرشنا صاحب نے ہز اکسلنسی کونٹس آف ڈفرن کا منجانب رعایا ایسوسی ایشن کے قائم کرنے کے واسطے شکریہ تجویز کیا - اسکے جواب مین منجانب لیڈی ڈفرن صاحبہ حضور دلیسراے بالقابہ نے ارشاد فرمایا -

لیڈیز اور جنٹلمین - جس عنایت آمیز طریقہ سے براہ مہربانی آپ کے دو نامی گرامی شہریون نے اُنکی جانب اشارہ کیا ہے اسکے واسطے نہ مین نہ خود لیڈی ڈفرن صاحبہ تیار تھین - یہ امید ہے کہ آپ معاف کرینگے اگر

نہایت ناکمل طریقہ پر مین آپ کا شکریہ ادا کرون - اِس بات کے بیان کی اجازت کا خواستگار ہون کہ جو دلی اعانت اِس ملک کے تمام فریقون اور جماعتون نے اِس تحریک کے ساتھ ظاہر کی ہے وہ نہایت ہی عمدہ انعام ہے جو لیڈی ڈفرن کو مل سکتا ہے - اب لیڈیز اور جنٹلمین اِس بات کو بیان کر کے شاید بطور ایک بیگانہ کے جسکو فنڈ کے اندرونی گورنمنٹ سے بالکل واقفیت نہین ہے مین اُن اصحاب سے جو اِسکی کارروائی کی نگرانی کرتے ہین ایک جانب مبارکباد دینے اور دوسری جانب نکتہ چینی کرنے کی اجازت چاہتا ہون اولاً اُنکی قابل تعریف دستاویز پر اُن کو مبارکباد دیتا ہون - ہندوستان ہر ایک زمانہ مین ان دستاویز کی قابل تعریف نوعیت کے واسطے مشہور رہا ہے - اِسکا کچھ مضائقہ نہین کہ اِن دستاویزات کا مخرج کیا ہے آیا وہ بمبئی ہے یا مدراس - کلکتہ ہے یا سنٹرل کمیٹی - لیکن اِس بات کے خیال کرنے سے مجھکو خوشی ہوتی ہے کہ اُنھون مین اظہار کے قابل تعریف سادگی اور نہایت صفائی کے صفات موجود ہین جنسے بہت بڑے پیچیدہ طرز کی اطلاع ہمکو ملتی ہے - جو نکتہ چینی منتظمان اور کارپردازان کمیٹی کو دینا چاہتا ہون وہ یہ ہے کہ وہ اپنی درخواست اور خواہشون مین نہایت انکساری ظاہر کرتے ہین جسوقت مین نے آپ کو تین لاکھ روپیہ اور طلب کرتے ہوئے سنا - زیادہ سے زیادہ پانچ لاکھ جسکی غایت درجہ آپ تمنا کرتے ہین - تو مین نے خیال کیا اِس موقع کے یہ زیادہ شایان ہوتا - اِس مقصد کے واسطے جسکی پیروی آپ اِسقدر عمدہ طور پر کر رہے ہین یہ انسب ہوتا - اُن اصحاب کے واسطے جنسے درخواست کرنے کا آپ کو مجاز حاصل ہے یہ زیادہ قابل عزت

امر ہوتا کہ آپ پچاس لاکھ کی بابت گفتگو کرتے - جبکہ ہم ایک جانب اِس بات کو یاد کرتے ہین کہ جو کام ہمنے شروع کیا ہے وہ کیا ہے جس طریقہ سے آپ صاحبان ہزارہا اور لکھوکھا ہندوستانی گھرون مین تندرستی اور خوشی وخرمی کے ذرایع پیدا کرتے ہین اور دوسری جانب جیساکہ خود مجھکو ملاحظہ کرنے کا موقع ملا ہے ہندوستان مین ایک سرے سے دوسرے سرے تک ملک کی ہر ایک جماعت نے اِس تحریک کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی ہے مین خیال کرتا ہون کہ اگر آپ کو اپنی اظہار رائے کی جراُت حاصل ہوتی اور اپنے احباب اور تعریف کنندگان سے کافی طور پر قطعی اور دلی درخواست کرتے تو آپ کو اُس سے کہین بڑھکر روپیہ حاصل ہوتا جسپر اسوقت آپ کا حوصلہ محدود ہے (نعرۂ تعریف) ہندوستان مین روپیہ حاصل کرنے مین جو مشکل لاحق ہوتی ہے اُسکو بہ نسبت میرے کوئی شخص عمدہ طور پر نہین جانتا - یہ منجملہ اُن ناگوار مسائل کے ہے جس سے نہایت مایوسی کے حالات مین مجھکو دوبدو ہونا پڑا تھا لیکن فنڈ کی لیڈی پریسیڈنٹ سے مجھکو بیان کرنا چاہیے کہ اُنکے واسطے یہ نہایت خوش اسلوب اور کامیاب طریقہ ہو گا کہ رعایاے ہند کی فیاضی پر اعتماد کرین اور اُن معمولی ذرایع کی جانب رجوع نہون جنسے ہی صرف گورنمنٹ اپنا خزانہ بھر سکتی ہے اور جنکو بہ مجبوری مجھکو اختیار کرنا پڑا (ہنسی اور زور سے نعرۂ خوشی)۔

لیڈی ڈفرن صاحبہ کی جانب سے اُس عنایت آمیز طریقہ کا جس سے آپنے اُنکے اِس اظہار شکریہ کو سنا ہے شکریہ ادا کرنے کی استدعا کرتا ہون (نعرۂ خوشی)

نمبر ۱۲۲ مں

تقریب جشن جوبلی جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا

۱۶- فروری- ۱۸۸۷ع

جنٹلمین فخر اور خوشی ہردو کے ساتھ مین آپ صاحبان کا شکریہ ادا کرنے کے واسطے موجود ہوا ہون جو مختلف شہر ایسوسی ایشن- اور جماعتون کے قائم مقام ہین اور نیز جو میرے گرد اس وجہ سے فراہم ہوے ہین کہ جنابہ علیا ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو مبارکباد دین کہ حضور ممدوحہ کا پچاسوان سنہ جلوس کا آغاز ہوا ہے- زیادہ سرسبز عہد حکومت- بالکل بے عیب حکمران- یا زیادہ عزیز بادشاہ دنیا مین ہرگز پیدا نہین ہوا ہے (نعرۂ خوشی) عقلمندی انصاف- خدا پرستی اور فرض تخت شاہنشاہی کے محافظ اور ملکہ عالم کے روزانہ رفیق و ہمدم رہے ہین- اگرچہ اُس بادشاہ کے واسطے جسکی سلطنت کی رعایا نسل انسانی کا چہارم حصہ ہو اُن انقلابات سے محفوظ رہنا نا ممکن ہے جو سلطنت کی جوابدہی مین لاحق ہوتی ہین تاہم صداقت کے ساتھ ہم یہ بیان کر سکتے ہین کہ حضور ملکہ معظمہ کے مامون و مصئون عہد حکومت مین حضور ممدوحہ کی رعایا کو زمانہ آزمایش مین فتح و فیروزی حاصل ہوئی ہے اور جسقدر زمانہ گذرتا گیا اُنکی سلطنت کی بنا کو زیادہ استحکام حاصل ہوتا گیا اور حضور ممدوحہ کی رعایا کی اطاعت و خیرخواہی تخت شاہنشاہی اور ذات بابرکات علیا حضرت کی جانب نہایت محبت آمیز اور نہایت ہی زیادہ ہوتی گئی ہین- (نعرۂ تعریف) اسوقت مین جنابہ علیا کی دیسولین ہندوستانی رعایا اُن خیالات کا اظہار جنکا مین نے ذکر کیا ہے اُس اتفاق راے سے خود بخود کر رہے ہین جسکی مثل روے زمین کے کسی دوسرے ملک مین

ملنا ناممکن ہے میری گورنمنٹ نے دیدہ و دانستہ اُن پبلک خوشی وشادمانی کی ترتیب اور ابتدا کرنا جو ہندوستان کے خاص شہر۔ قصبہ۔ اور دیہات مین ظاہر ہو رہی ہے رعایا کی ہی خاص مرضی پر بلا تحریص دینے کے چھوڑ دیا ہے تاکہ جسطرح اُنکے دل مین آئے خوشی منائین اِس ملک مین جس جگہ افسرانہ کارروائی اول تحریک کنندہ ہر ایک کام کی ہے اِسوقت وہ کارروائی بالکل بالائے طاق رکھدی گئی ہے اور رعایا خود جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا سے دوبدو ہو رہی ہے (نعرۂ خوشی) ہندوستانیون نے اپنی سادہ زبان مین جو اُنکے محبت آمیز طریقہ کی ایک جبلی خاصیت ہے آج کے دن ہر ایک زیارت گاہ ہر ایک پرستش گاہ ہر ایک دل کے معبد سے حضرت علیا جنابہ ملکہ معظمہ کی خوشی وخرمی کے واسطے دعا نکلتی ہے۔ اور حضور ممدوحہ کی نیکی کے واسطے برکات چاہتے ہین اور صدق دل کے ساتھ وفادار اطاعت کا اظہار کرتے ہین۔ بڑے بڑے والیان ملک اپنے دربارون مین میونسپلٹیان اپنے ٹون ہالون مین سپاہی اپنی بارکون مین۔ زمیندار اپنے دیہات کے مکانون مین۔ شہری اپنے خیمہ دار سڑکون مین۔ رعیت اپنے ذلیل جھونپڑون مین۔ یہ خیال کرتے ہین اور اُنکا خیال سچا ہے کہ اختتام نصف صدی۔ یعنی وہ زمانہ جسمین ملک کو عام امن وامان عطا ہوا۔ ہر ایک گانون کے جھونپڑے تک مین انصاف ہوا۔ دریاؤن پر پل بنائے گئے۔ جنگل صاف ہوے۔ لکھوکھا ایکڑ افتادہ زمین کو سیراب میدانون مین مبدل کر رہا ہے۔ وبا اور قحط کے خطرات اِسقدر کم ہوگئے کہ ہم معلوم کرسکتے ہین۔ صدہا شمعین علم کی آبادی کے ہر ایک مرکز مین روشن

ہوگئی ہین اور ہر ایک ادنی سے ادنی طالب علم بھی مغربی علوم سائنس اور تجربہ کی فراہم شدہ دولت سے استفادہ اُٹھا سکتا ہے۔ اسلیے مین پھر دوبارہ کہتا ہون کہ ہر ایک ہندوستانی اور انگریزی رعایا جنابہ علیا ملکہ معظمہ صحیح خیال کرتی ہے کہ ایسا روز زمانہ گذشتہ کا خیال کرکر مناسب موقع یادگار وباہمی مبارکباد کا فی الحقیقت ہے (نعرہ تعریف) لیکن اگر ہم زمانہ گذشتہ کو دیکھکر خوش ہوتے ہین تو یہ خوشی اسوجہ سے نہین ہے کہ فی الحقیقت اُس سے ہمکو فائدہ پہونچا ہے بلکہ وہ خوشی اسوجہ سے ہے کہ ماضی مستقبل کا پیدا کرنے والا ہے۔ تبدیلی اور ترقی انسان کی زندگی کا ایک قانون ہے۔ چونکہ انگلستان نوآبادیون اور اِسی ملک مین بہت کارہاے عظیم سرانجام پائے ہین جسکی وجہ سے زمانہ وکٹوریا تواریخی واقعات مین ایک قابل یادگار رہیگا لیکن مین بھروسہ کرتا ہون کہ ان سے اور بھی خوشی آیندہ زمانہ کی امید ہوسکتی ہے اور یہ گذشتہ زمانہ بطور عنوان آیندہ زمانہ کے ہے (نعرہ خوشی) فی الحقیقت گورنمنٹ کی کوششون کے لیے نہایت بسیط اور کشادہ مواقع ہین لیکن مثل پیشتر کے گورنمنٹ کو اب تنہا کام کرنے کی ضرورت نہین ہے۔ جس زمانہ کا ہم حال بیان کررہے ہین اُسمین تعلیم نے اپنا کام انجام دیا ہے اور ہمارے سرچہار طرف ہندوستانی جنٹلمین نہایت لائق وفائق اور فہیم وذکی موجود ہین جنکی دلی اور خیرخواہانہ اعانت اور ایمانداری سے ہم نہایت ہی بڑا فائدہ حاصل کرسکتے ہین۔ بلاشک اُس قسم کے طریقہ حکومت کے واسطے جیساکہ ہمارا طریقہ ہے اُنکے صلاح ومشورہ۔ اعانت واتفاق اپنے کامون کو بکامیابی انجام دینے کے واسطے ہمکو نہایت ہی ضروری ہین انتظام خانگی امورات مین

اپنے انگریزی حکمرانون کے ساتھہ زیادہ تر شریک ہونے کی خواہش کو مین نہایت پسندیدگی و خوشی سے خیال کرتا ہون نہایت خوشی و انبساط مجھکو حاصل ہوگی اگر میرے زمانہ قیام مین مجھکو اِس بات کے مواقع ملین کہ اُس پولٹیکل درجہ کو توسیع کیا جاوے جسکو ایک نسل پیشتر لارڈ ہیلیفکس نے اُن ہندوستانی جنٹلمینون کو نہایت دانشمندی سے عطا فرمایا تھا جو بوجہ اپنی داب و لیاقت کے اور نیز اُس اعتماد کے جو اُنھون نے اپنے ہموطنون کے دلون مین پیدا کیا تھا بطور نہایت مفید مؤید کے جلسۂ قانونی مین منتخب کیے گئے تھے (نعرۂ تعریف) لیکن جب کہ اسطرح نہایت ہی پورے طور پر اُنکی اِن پولٹیکل خواہشات کو جنکی جانب مین نے اشارہ کیا ہے جائز تسلیم کرتا ہون تو مین امید کرتا ہون کہ یہ ہمارے ہمعصر ہندوستانی رعایا کو اُن ضروری فرائض سے جو پولٹیکل فوائد اور طریقہ حکومت سے باہر ہین علیحدہ نہ کرینگے کیونکہ اُنپر ملک کی سرسبزی کا انحصار ہے اور جسکو گورنمنٹ انجام نہین دے سکتی۔ مثلاً۔ طریقہ کاشتکاری مین ترقی کرنا۔ افتادہ زمین کی درستی کر کر اُسپر زائد آدمیون کو جو اِسوقت نہایت تکلیف سے گنجان اضلاع مین رہتے ہین آباد کرنا۔ صنعت و حرفت کے جدید ذرائع شہر و دیہات کے آدمیون کے واسطے تعلیم و فنون کی اشاعت سے پیدا کرنا۔ صرف شہرون مین ہی نہین بلکہ ہر قریہ و دیہات۔ اور غربا کے مکانون مین بھی حفظ صحت کے حالات کو ترقی دینا۔ عقلمندی اور دانشمندی سے اُن لڑکیون کی تعلیم و تربیت کو توسیع دینا جو آیندہ نسل کی مائین ہونگی۔ اُن سوشیل مسائل کی نسبت جنپر خانگی خوشی اور اخلاق کی بنا ہے پختگی پیدا کرنا۔ اِس تحریک کو جو

ہندوستانی محوسات کو زیادہ عمدہ طبّی علاج بہم پہونچانے کی نسبت سے ہے اور جسمین جنابہ علیا حضور ملکہ معظمہ کو اسقدر دلچسپی حاصل ہے توسیع و استحکام دنیا۔ دیسی صنعت و حرفت کو منجملہ جنکے بعض مین خوشی سے خیال کرتا ہون اسوقت بھی نہایت کامیابی سے اپنے یوروپین رقیبون سے مقابلہ کر رہے ہین ترقی دنیا۔ اُس صنعت کو جسکی وجہ سے ہندوستان نے زمانہ سلف مین اپنے فن معماری۔ مذاق آراستگی۔ خوشنما ساخت جواہرات۔ مصوری و رنگ آمیزی۔ طلا کاری کتب قلمی کے واسطے شہرت پیدا کرنا یا مجھکو کہنا چاہیے کہ از سر نو قائم کرنا ہر ایک مذہب اور ہر ایک فرقہ کی پس ماندہ قومون کو راہ راست پر لانا تاکہ وہ بھی اور اشخاص کے ساتھ مساوی طور پر اُن انعامات کے واسطے مقابلہ کر سکین جو اِس زندگی مین ملتے ہین خواہ بہ شکل امتیاز و افتخار خواہ بہ شکل اصلی ترقی (نعرۂ تعریف) یہ چند مقاصد ہین جنکو حسب دلخواہ حاصل کرنے کے مواقع علیا حضرت جنابہ ملکہ معظمہ وکٹوریا کے گذشتہ پنجاہ سالہ حکومت نے ہمکو دیے ہین اور تہ دل سے آپ کا اِس دعا مین شریک ہون کہ ہماری عزیز قیصرہ اِن باتون کو بکامیابی حاصل ہوئی دیکھنے کے واسطے عرصۂ دراز تک زندہ رہین۔ آپ یقین کرین اور یہ مین اپنے ذاتی تجربہ سے بیان کرتا ہون کہ حضور ممدوحہ کو جو تشویشات اور خیالات اپنی رعایا کے واسطے ہین اُنمین کوئی ایسا فرقہ نہین ہے جنکے فوائد کی اسقدر محبت و فکر کے ساتھ نگرانی کرتی ہین جسقدر کہ آپ کے فرقہ کی۔ ایسا کرنے مین جنابہ علیا انگریزی قوم کے خیالات اور طبایع کا اظہار فرماتی ہین اور جو فی الحقیقت شایان شان شاہ ہے۔ خالق کون و مکان نے یہ فرمان صادر فرمایا ہے کہ انگریزی

قوم اور اُسکے حکمران اِس سلطنت عظیم کی گورنمنٹ عالیہ کو انجام دین۔ اُسکا اعزاز محفوظ رکھین اُسکے ممالک کی حفاظت کرین مستحکم طور پر اُسکا اقتدار قائم رکھین۔ اُن مختلف جماعتون پر جو اپنی قوم۔ زبان۔ مذہب سوشیل رسم ورواج اور اصلی فوائد مین ایک دوسرے۔ سے بالکل مختلف ہین منصفانہ اور بے رو رعایت حکومت کرین۔ بے شمار باجگذار والیان ملک کی قدر و منزلت اور اُنکی مراعات استحقاق کو بے ضرر و بحال قائم رکھین۔ اُس رعایا کی بہبود کو ہم پہونچاوین جو تعداد مین قریباً اِسقدر بے شمار ہے جسقدر کہ کل یوروپ کی قومین اور جنمین تہذیب کے نمونے نہایت ہی اعلی درجہ سے لگا کر نہایت ہی ادنی درجہ تک موجود ہین جسکا ذکر تواریخ مین کیا گیا ہوگا۔ بے شمار اخلاقی اور اصلی برٹش فوائد کی جو باشندگان ملک کے فوائد۔ سے بالکل مل گئے ہین حفاظت کرین اور اُنکو ترقی دین۔ اِس طریقہ سے انتظام کرین کہ باشندگان ملک کی محبت اعتماد اور ہمدردی حاصل کرین جو ناانصافی اور ظلم کو اسی قدر ہوشیاری سے معلوم کر لیتے ہین جسقدر کہ عنایت اور منصفانہ برتاؤ کو تسلیم کرنے کے واسطے وہ مستعد رہتے ہین۔ اور آخر کار موجودہ پیچیدہ اور غیر مکمل طرز پر درست شدہ فرقہ سے ایسی یکسان جماعت پیدا کرین جنکے اصلی فوائد اور اخلاقی اعتقاد اسطرح برابر ہمرتبہ اور متحد ہون کہ وہ خیر خواہ حب الوطن اور بالکل ایک ہو جاوین۔ اب یہ بات کہ کس عرصہ مین یہ نتیجہ حاصل ہوگا آیندہ زمانہ کا ایک پوشیدہ راز ہے لیکن اِس ایک بات کا آپ یقین کرین کہ انگلستان کا

یہ مصمم اور مستقل ارادہ ہے جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہنا
اور رعایاے برطانیہ کی یہ دلی خواہش ہے کہ وفاداری استقلال
اور جرأت کے ساتھ اُن سخت اور اہم فرائض کو اِسطرح انجام دین
جنکو مین نے اسقدر تعجیل سے بیان کیا ہے جس سے ہمارے ہم جنس
ہندوستانی رعایا اور برادران کا فائدہ ہو (زور سے متواتر
نعرۂ خوشی)

نمبر ۱۲۳

تقریب افتتاح جدید پُل ہگلی

۱۲- فروری ۱۸۸۷ء

یور آنر- لیڈیز اور جنٹلمین - مجھکو یقین کامل ہے کہ آپ اس تقریب کو جسمین آج آپ شامل ہوے ہین مکمل نہ خیال کرینگے اگر آپ کو مسٹر براڈفورڈ لیسلی کے جام صحت کے نوش کرنے اور اِس عظیم الشان کام کے بکامیابی انجام ہونے کے واسطے اُنکو مبارکباد دینے کا موقع آپ کو نہ دیا جاوے (نعرہ خوشی) جو محنت تشویش اور سخت جوابدہی اُن اشخاص کو لاحق ہوتی ہین جنکو بڑے بڑے دریاؤن پر پُل باندھنے کا کام سپرد ہوتا ہے وہ شخص ہی اُنکا مناسب خیال کرسکتا ہے جو اِن معاملات مین ماہر ہو- ایک معمولی تماشائی کو جو خوشی سے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک اُچھلتے ہوئے ختم شدہ عمارت کو- اُسکے ستونوں کو جو ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہین اور اُسکی مضبوط اور نازک محرابون کو- اور اُسکے نیچے مطیع دریا کو نہایت خوشی سے بہتے ہوے دیکھکر اُسکا بکامیابی اختتام ایک روزانہ بات معلوم ہوگی لیکن اگر ایک لمحہ کے واسطے اُن طاقتون کی نوعیت پر جنسے تعلق پڑا یانی کی طاقت اور مقدار پر جنسے سابقہ پڑا- بے شمار وزنی آہنی ٹکڑون پر جنسے کام لینا پڑا- نازک حسابات جو کرنے پڑے اور فاصلے جو ناپنے پڑے ہم خیال کرین

توہمکو حیرت ہوگی کہ انسان کسطرح سے جسکو نسلو پونڈ بھی زمین سے ایک فٹ بلند کرنا مشکل ہوگا ان عظیم اور حیرت انگیز نتایج کو اپنی ذہانت اور علم کے زور سے پیدا کرنے مین کامیاب ہوتے ہین جنکو روزانہ ہمارے بڑے بڑے انجنیر انجام دیتے ہین (نعرۂ خوشی) سر بیراڈ فورڈ لیسلی صاحب نے اپنے عرصۂ دراز اور محنت طلب ملازمت کے زمانہ مین بعد متواتر کامیابیون کے اپنے کام کو ہمارے جوبلی پل کی تعمیر سے مزین کیا ہے اور اِس امر پر اُنکو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہون کہ اس پل کے اختتام کے وقت کو اس میمون زمانہ سے مطابق کر دیا ہے جسکو کل ہندوستان مین اِسقدر کامیابی سے ہم مشہور کر رہے ہین۔

منجملہ اُن اعزازکے۔ افسوس یہ بہت کم ہین! جو جنابہ علیا حضور ملکہ معظمہ نے اِس ملک کے جفاکش اور لئیق ملازمین کو بطور علامت پسندیدگی خاطر حضرت علیا عطا فرمائے ہین اُنمین سے مجھکو یقین ہے کہ کوئی عزت ایسی عمدہ طور پر حاصل کی گئی یا عطا کی گئی نہین خیال کی گئی ہے جیسے کہ وہ عزت جو سر براڈ فورڈ لیسلی کو عطا ہوئی ہے (زور سے نعرۂ تعریف) اُنکی عزت کرنے مین اُس قابل اور مستعد اسٹاف کا نام جنھون نے اِسقدر عمدہ طرز پر اُنکو اعانت دی فروگذاشت نہین کرنا چاہیے۔ کل لئیق اشخاص کی یہ خاصیت ہے کہ گویا بطرز جادو کے
ص۴۴ اُنکے گرد لئیق معاون فراہم ہوجاتے ہین اور ہر ایک اُنمین سے اپنے موافق انتخاب کر لیتے ہین ۔ مین یقین کرتا ہون کہ جو عمدہ خدمات اُن نامی گرامی اشخاص نے جنکی جانب مین نے اشارہ کیا انجام دیتے ہین اُنکو سر براڈ فورڈ لیسلی صاحب خود تسلیم کرتے کو

آمادہ ہین۔

لیڈیز اور جنٹلمین – سر براڈ فورڈ لیسلی اور اُنکے اسٹاف کا جام صحت نوش کرنے کی استدعا آپ سے چاہتا ہون۔

نمبر ۱۲۴

بتقریب عطاے نشان شاہی کناڈین رجمنٹ

۲۱-فروری ۱۸۸۷ء

ہراکسلنسی کونٹس آف ڈفرن صاحبہ نے نشان عطا فرمانے کے وقت ارشاد فرمایا -

کرنل میکلنان - افسران - غیر کمیشن افسران - شاہی کناڈین فوج کی سپاہ جس رجمنٹ سے آپ کو متعلق ہونے کا اعزاز حاصل ہے وہ انگلستان کی اشد ضرورت کے وقت قائم کی گئی تھی - ہماری ہمعصر رعایاے کناڈا کی خیرخواہانہ اطاعت کی وجہ سے اسکا وجود ہوا ہے اور اسکا اجتماع ہماری نوآبادیون کے ارادہ کی اُس علامت کو ظاہر کرتا ہے جسکو سب سے اول اُنھون نے عام طور پر ظاہر کیا ہے کہ سلطنت برطانیہ کے عام فوائد اور اتحاد کو تسلیم کرنا اور قائم رکھنا چاہیے - اِن نشانات کو آپ کی حفاظت مین تفویض کرتی ہون اور یہ یقین کامل ہے کہ آپ اُنکے گرد خواہ کسی حصہ دنیا مین اُنکو انگلستان اور جناب ملکہ معظمہ کی اعزاز کی حفاظت کے واسطے ظاہر کیا جاوے بہادرانہ اور شریفانہ طور پر فراہم ہونگے -

نمبر ۱۲۵ص

بتقریب دعوت الوداعی سر لویس طامسن صاحب

۱۴-مارچ ۱۸۸۷ء

پینڈیز اور جنٹلمین۔ علمدہ ہونے کے قبل مین دوسرا جام صحت تجویز کرنے کی اجازت چاہتا ہون یعنے جام صحت سر ریورس طامسن صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال کا۔ (نعرۂ خوشی) اس ملک کی عرصہ دراز اور معزز ملازمت کے بعد جس عرصہ مین صاحب موصوف نے علیا حضرت ملکہ معظمہ کی خدمات کو اسقدر دیانت داری اور لیاقت سے انجام دیا کہ اسکی تعریف ہم نہین کر سکتے۔ مین امید کرتا ہون کہ آیندہ سالہا سال تک سر ریورس طامسن صاحب جو اپنے وطن کو مراجعت کرنے والے ہین اُس آرام سے جو اسقدر لیاقت کے ساتھ اُنھون نے حاصل کیا ہے اور اُس عزت سے جسکے وہ اسقدر صحیح طور پر مستحق ہین حظ اُٹھائینگے (نعرۂ خوشی) اس ملک مین بے شمار احباب صرف اُن اشخاص مین ہی وہ نہین چھوڑ جائینگے جو اُنسے ذاتی طور پر ملاقی ہوے بلکہ اُس معزز ملازمت مین جسمین ایسا نامور رتبہ اُنھون نے حاصل کیا ہے بے شمار تعریف کنندگان موجود رہینگے۔ (نعرۂ خوشی) مجھے یقین ہے کہ حضرات سامعین میرے اس بیان کی تصدیق کرینگے کہ کوئی شخص اِس ملازمت مین ایسا داخل نہین ہوا ہے جسنے سر ریورس طامسن صاحب سے زیادہ سرگرمی زیادہ ثابت قدم جرات۔ زیادہ راسخ دم محنت۔ اور جو بہترین ترہے زیادہ بے رو رعایت انصاف اپنی زندگی کے تمام تعلقات مین ظاہر کیا ہو۔ اُنکے تشریف لیجانے سے میرا ایک نہایت ہی معتمد اور معزز شریک کار اور مؤید جاتا رہیگا اور شاید اِس موقع پر اپنا ذاتی افسوس اُس نقصان پر جو ہندوستان۔ ویسراے اور گورنمنٹ کو

ہونے والا ہے ظاہر کرنے کی مجکو اجازت ملیگی - خواہ کسی طرح پر یہ ہو مجھکو یقین ہے کہ ہر ایک حاضرین جلسہ میرے ساتھ سر ریورس اور لیڈی طامسن کے واسطے تندرستی اور خوشی چاہنے مین شریک ہونگے - اور نیز ہر ایک قسم کی سر سبزی جو مین یقین کرتا ہون اپنے وطن قدیم مین واپس جانے پر ہر ایک انگریز کو میسر ہوتی ہے جو بعد مین ایک معزز یادگار چھوڑ جاتا ہے اور یہ خیال ہمراہ لیجاتا ہے کہ اپنے فرض کو مین نے انجام دیا - (نعرہ خوشی)

نمبر ۱۲۶ ص

بتقریب افتتاح پل دریاے گنڈک

۳۰ - مارچ ۱۸۸۳ء

اب میرے واسطے صرف یہ باقی ہے کہ بذات خود اُس خوشی کا اظہار کرون جو مجکو سر اسٹوارٹ بیلی صاحب و دیگر صاحبان کے ساتھ شریک ہونے سے ہوئی ہے جو اسوقت اپنی موجودگی سے اُس نہایت بڑی دلچسپی کی تصدیق کرتے ہین جو اُن کو اس کار عظیم کے بکامیابی اختتام پانے مین ہے - مین یقین کرتا ہون کہ منجملہ اُن فوائد کے جو حکومت برطانیہ نے ہندوستان کو عطا فرمائے ہین بہت کم ایسے ہونگے جو اُن دریاوی آمد و رفت کے خطوط سے مقابلہ کر سکتے ہین جو جناب ملکہ معظمہ کے عہد حکومت مین ایک سرے سے دوسرے تک قائم کیے گئے ہین کیونکہ باوجود ان تمام باتون کے یہ کارہاے عوام الناس اور رعایاے ہند کے کثیر انبوہ کے ذاتی اور تجارتی فوائد کے مؤید ہوتے ہین مین بخوبی سمجھ سکتا ہون کہ سر اسٹوارٹ بیلی صاحب کو جنکی ملازمت اور طریقہ زندگی اُن اضلاع سے اسقدر بخوبی طور پر ملی ہوئی ہے آپ کی کارروائی مین خاص دلچسپی حاصل ہو - اور مجکو یقین ہے کہ اُنسے زیادہ قابل کوئی شخص نہین ہے کہ حاکمانہ طور پر اُن بیشمار فوائد کا حال آپ سے بیان کرے جو اِس پل کی تعمیر سے اُن اضلاع کو

حاصل ہوگا۔ مسٹر ہوریس بیل صاحب نے اُس فیاضی کے ساتھ جو اُنکے پیشہ کی جبلی خصلت ہے اُن افسران کی اعانت کی شہادت دی ہے جو اِس کارِ عظیم کے پورا کرنے مین اُنکے شریک تھے (نعرۂ تعریف) اور اب جبکہ بوجہ موجود ہونے کے اُنکا شکریہ ادا کرتا ہون تو مین اُنکو اُنکے افسران کو اور تمام حاضرین جلسہ کو اِس امر پر مبارکباد دینا چاہتا ہون کہ اِس دریاے عظیم پر آخر ہمنے غالب آکر پُل بکامیابی باندھ لیا۔ (نعرۂ تعریف)۔

نمبر ۱۲۰

مسودۂ قانون اصلاح برہما فوجی پولیس

۲۷ - جولائی ۱۸۸۶ء

ان ترمیمات پر راے فراہم کرنے کے قبل مجھکو نہایت خوشی اس موقع پر جو اسوقت تک مجھکو دستیاب نہین ہوا تھا اپنے سرکار گورنمنٹ ہند کی جانب سے اُس بڑے اطمینان کے ظاہر کرنے سے ہوگی جس مطمئن طریقہ سے ہمنے ہندوستانی فوجی برہما کو انپی اہم اور محنت طلب فرائض کو انجام دیتے ہوے جسوقت سے کہ وہ اس ملک سے روانہ ہوے دیکھا ہے - اگرچہ وقتاً فوقتاً گورنمنٹ ہند نے اُس فوج کے افسران پر خواہ یوروپین ہون خواہ ہندوستانی بذریعۂ ہوم ڈپارٹمنٹ کے اپنی پسندیدگی کے علامات کا اظہار فرمایا ہے تاہم مین خیال کرتا ہون کہ اُنکی خدمات کو باضابطہ تسلیم اسوقت تک نہین کیا گیا ہے - بلاشک جو فرائض اُنکے حصہ مین آئے ہین وہ اُسی قدر دقت طلب اسی قدر خطرناک اور اُنکی تندرستی کے واسطے اسیقدر سخت تھے جو جنابہ علیا حضور ملکہ معظمہ کی فوجون نے برہما مین انجام دیے ہین اور بلحاظ جسمانی شجاعت وتحمل اور نیز بلحاظ قواعد وتعمیل حکم وہ ہندوستان کے اور فوجون سے کسی طرح کم نہین رہی ہین - بلاشک چند مواقع پر برہما کی فوجی

پولیس نے نہایت قابل تعریف طریقہ مین شہرت حاصل کی ہے اور بسیار مواقع پر خاص خاص ہندوستانی افسرون نے نہایت عجیب شجاعت اور اولوالعزمی ظاہر کی ہے۔

جو بیانات میرے معزز شریک کار مسٹر پیل نے ظاہر فرمائے ہین کہ اس فوج کو نہایت اعلی درجہ کی فوجی قواعد دینا نہایت ہی ضروری امر ہے مین اُنسے اپنا اتفاق راے ظاہر کرتا ہون۔ ہم کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ اپنے فرائض نہایت ہی خاص حالتون مین انجام دیتی ہے۔ یہ وہ فوج ہے جو برھما کے ملک مین خانگی امن و امان قائم رکھنے کے واسطے روانہ ہوئی ہے لیکن اُسکے ساتھ ہی یہ بات بھی ہے کہ وہ اُن آدمیون سے مرکب ہے جو نسل مذہب اور زبان مین اُن آدمیون سے بالکل مختلف ہے جنکے مابین اپنے فرائض کی انجام دہی کے واسطے وہ بھیجی گئی ہے لہذا تا وقتیکہ فوج مین نہایت سخت فوجی قواعد کے روابط جاری نہ کیے جاوینگے یہ اندیشہ ہے کہ شاید وہ اپنے مناسب پولیس کی کارروائی کے حدود سے تجاوز کر جائے کمانڈر انچیف کی دور اندیش اور عاملانہ سفارشون کا ہم شکریہ ادا کرتے ہین جب کہ وہ برھما مین تشریف رکھتے تھے فوج کی جس طور پر کہ وہ اُسوقت مرتب تھی بُرائیون اور عمدہ صفات کے دیکھنے کا اُنکو موقع ملا اور گورنمنٹ ہند حسب صلاح صاحب موصوف کے وہ ترقیان اور خاص انتظامات اپر برھما مین جاری کرسکی جن کو بوجہ اپنی کامیاب کارروائی کے

میرے معزز شریک کار لوئر برھما کی فوج کی نسبت بھی ترمیم دینا چاہتے ہین - اِس بات کا خیال کرنا ایک اطمینان دہ امر ہے کہ جو تبدیلیات لوئر برھما کی فوج کی ترتیب اور ساخت مین ہم کرنا چاہتے ہین اُنکی کارروائی اپر برھما پولیس فوج مین کامیاب ثابت ہوئی ہے -

جو مختلف ترمیمات میرے معزز شریک کار نے تجویز فرمائین ہین اُنکو دوبارہ پڑھنا غیر ضروری خیال کرتا ہون لہذا بہ حالت مجموعی آپ سے منظوری چاہنے کے واسطے اُن کو پیش کرتا ہون -

نمبر ۱۲۸ ص

فرانسیسی سیاح بہ مقام شملہ

۱۸ - اگست ۱۸۹۰ء

ہز لارڈ شپ نے اُٹھنے کے وقت ارشاد فرمایا کہ بطور اعلیٰ افسر گورنمنٹ ہند اور بطور سابق پریسیڈنٹ راہل جیاگریفیکل سوسائٹی انگلستان کے اپنے مہمانان کو شملہ مین بہ سلامتی داخل ہونے پر مبارکباد دینا چاہتا ہون اور نہایت ہی بڑی خوشی سے جناب علیا حضور ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی سلطنت مین آپ سے کہتا ہون کہ خوش آمدید آپ کے استقلال شجاعت اور تحمل کی تعریف جنسے بے شمار مشکلات پر جو ہمالیہ کی برف دار چوٹیون مین آپ کے سفر کی سدراہ ہوئین آپ غالب ہوئے نہایت پرجوش الفاظ

مین ظاہر کرتا ہون بلاشک آپ کو بڑی بڑی سختیان پیش آئین
لیکن آپنے اُس خوشی اور دلیری سے اُن کو برداشت کیا
جو آپ کی شجاع قوم کی جبلی صفات مین ہو تجربات آپ
صاحبان نے حاصل کیے ہین اُنسے ہم سب استفادہ اُٹھائینگے
اور آپ کے واقعات کے بیان کو مین نہایت خوشی سے
دیکھ رہا ہون اور مین امید کرتا ہون کہ سائنس کے فوائد
کے واسطے آپ اُن کو عوام پر ظاہر کرینگے۔ مجھکو افسوس ہے
کہ آپ کا قیام شملہ مین قلیل عرصہ کے واسطے ہے ورنہ
میرے ہموطن مرد و عورات اِس امر کی کوشش مین شریک
ہوتے کہ آپ مصائب اور تکالیف کو آپ فراموش کرین جو حال مین
آپ صاحبان نے برداشت کی ہین۔ تاہم مین آپ کی اِس
خواہش کو کہ آپ ملک اور احباب مین واپس پہونچے بخوبی
سمجھ سکتا ہون۔ مجھکو یقین کامل ہے کہ حضار جلسہ خاصکر
ممبران گورنمنٹ اِس خواہش مین میرے شریک
ہونگے کہ بہ سلامتی و خرمی آپ کا بحری سفر طے ہو اور آپ بخوشی فرانس
واپس پہونچین اور اُن خدمات کا جو علم جغرافیہ کی آپ نے کی ہین اُس
جگہ آپ کے قدردان ہموطن مناسب انعام عطا فرماوینگے۔

نمبر ۱۲۹

تبقریب عطاے خطاب آفتاب ایران

۳۰۔ اگست ۱۸۹۰ع

جناب شما۔ من از شما خواہش کردہ ام کہ امروز با من دراینجا ملاقات

شود تا به شما جواب تعلیقهٔ که درآن اعلیٰ حضرت شاه آفتاب ذی شوکت شما از راه التفات اظهار فرموده اند که باعلیا جناب لیڈی ڈفرن قطعه نشان آفتاب و رتبه دولت ایران عطا فرموده اند برای تحویل نمودن به اعلیٰ حضرت شاه متوّض نمایم۔

در تعلیقه مزبوره اعلیٰ حضرت شاه وجه این عطیهٔ عاطفت و لطافت خود را منسوب بدوستی و اتحاد قلبی که از دیرباز درمیان دولتیان اعنی دولت ایران و دولت انگلیش برقرار بوده اظهار می فرمودند و هم امید میکنند که این دوستی و اتحاد روز بروز روبه تزاید و ترقی نماید۔ وقتیکه جناب شما تعلیقهٔ اعلیٰ حضرت شاه را و نشان طبقه دولت را تحوّل نمودید جناب شما همین الفاظ را در محل بیان آوردید و همین امید را اظهار کردید۔ جناب شما از جانب اعلیٰ حضرت شاه بخاطر من آوردید که دوستی و اتحاد درمیان هر دو دولت از مدّتها قائم و برقرار بوده و جناب شما پیشین گوئے نمودید که بفضل جناب باری اتحاد و مودّت آینده همیشه روبازدیاد باشد تا وقتیکه اعجوبهٔ زمانه گردد۔

هیچ کلمات آنقدر پُرزور و کافی نیست که بواسطه آن من قدردانی خیالات و مکنونات را که اعلیٰ حضرت بادشاه شما از راه التفات تحریراً و هم بواسطهٔ ملازم معتمد علیه خود اظهار نموده اند ابراز نمایم۔ و نه من میتوانم که جناب شما را و بتوسط جناب شما اعلیٰ حضرت شاه را متیقن سازم که خیالات من فقط عکس و پرتو خیالات اعلیٰ حضرت شاه است من دوستی و خیرخواهی دائم را که دولت علیه شاه بدولت بهیه انگلستان اظهار نموده است بابتهاج قلبی بیاد خاطر می آرم و من به اعتقاد و نهایت خوشدلی دوام و ازدیاد

دوستی و خیرخواهی را متوقع ام - ایران و انگلستان بسیار روابط و اتحاد دارند و ہیچ امرے نیست کہ در آن مصالح متصادم شوند و باہم خورند من امید میکنم و اعتقاد دارم کہ در زمان آئندہ ہر دو ملت و قوم پیوستہ چنانکہ الآن اند دوستان حمیم و راسخ خواہند بود و چنانچہ خود جناب شما میگویند مودت و دوستی آنہا نسبت بہ نسبت مضبوط و مستحکم خواہد شد -

من از جناب شما خواہش می کنم کہ اعلیٰ حضرت شاہ را بر انچہ من گفتہ ام مطلع و حالی گردانید و اعلیٰ حضرت شاہ را تیقن سازید کہ چنانکہ من از جہت عطاے نشان طبقۂ دولتے نہایت متفرد و قایل بر احترامے کہ اعلیٰ حضرت بادشاہ بہ لیڈی ڈفرن و بہ خود من نمودہ اند ہستیم من نشان مذکور را از ہمہ چیزہا بیش بہا خواہم دانست و لیڈی ڈفرن ہم آنرا از ہمہ شیا بیش بہا خواہد دانست چہ آن علامت و نشان دوستی اعلیٰ حضرت شاہ نسبت بہ کشور و ملک ما ہست -

من بر انچہ امروز بوقوع رسیدہ علیا حضرت ملکہ معظمہ را مطلع و حالی میگردانم و من بہ تیقین می دانم کہ علیا حضرت ملکہ معظمہ مدّا از استماع این امر خیلی بہجت و خرمی رو خواہد نمود - بہ جناب لیڈی ڈفرن و بہ خود من باعث انبساط زیادہ در زمان آئندہ خواہد بود وقتیکہ بہ یاد می آرم کہ جناب محتشم الیہا با نشان طبقۂ دولتے در این سال قابل یادگار حکومت علیا حضرت ملکہ معظمہ مجلّی نمودہ شدند -

نمبر ۱۳۰

مسودہ قانون لگان پنجاب

۲۲ - ستمبر ۱۸۸۶ء

اس تحریک کی نسبت کونسل کی منظوری حاصل کرنے کے قبل مین گورنمنٹ مین اپنے شرکار کار کو اور نیز ممبران جلسہ قانونی کو اس اہم مسئلہ کے کامیاب اختتام پر مبارکباد دینا چاہتا ہون بلاشک کمیٹی کے اُن ممبران کے ہم نہایت ہی ممنون ہین جنھون نے اس مسودہ قانون کو اسقدر ہوشیاری اور دیانت داری کے طریقہ سے تیار کرنے کے جوابدہ اور محنت طلب کام کو اپنے ذمہ لیا ہے - اگرچہ یہ بالکل صحیح امر ہے کہ بعض حالتون مین مجوزہ ایکٹ کو ہم قانون ترمیم کہ سکتے ہین تاہم اسمین کسی طرح کا شک نہین ہے کہ اس قسم کے قوانین سے جنکا اثر اسقدر اہم اور وسیع فوائد پر ہوتا ہے جب تک ہوشیاری سے مرتب نہ کیا جاوے ضرور بے انصافی اور نقصان سرزد ہوتے ہین - مجھکو یقین کامل ہے کہ یہ خطرہ بالکل ہی کم کر دیا گیا ہے اور اسواسطے اُس لیاقت اور ہوشیاری کا ہمکو شکریہ ادا کرنا چاہیے جو اس مسودہ کے مرتب کرنے مین ظاہر کی گئی ہے مین خیال کرتا ہون کہ جس طریقہ سے گورنمنٹ پنجاب نے اس مسئلہ کی جانب توجہ کی ہے اسکا ہمکو نہایت مشکور ہونا چاہیے - جس دلچسپ اور صاف طریقے سے مسٹر پیل صاحب نے اس مسئلہ کے عام اغراض اور مقاصد بیان فرمائے ہین اور کوئی آدمی اُنسے بہترین طور پر اس کام کو سرانجام نہین دے سکتا اُسکا منجانب اپنے شرکار کے مین شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون -

ان بیانات سے مین اُس تحریک کی نسبت جو کرنل ویس صاحب نے کی ہے کہ یہ مسودہ قانون ترمیم شدہ پاس ہو مین منظوری آپ صاحبان کی چاہتا ہون -

نمبر ۱۳۱ ص

پنجاب مسودہ قانون لگان و اراضی

۲۲ - ستمبر ۱۸۷۸ء

اب جب کہ کرنل ولیس صاحب نے ان اہم مسودہ قانون کو متواتر پاس کرانے سے اپنے کام کو مرتب کیا ہے تو اس تحریک کی نسبت منظوری حاصل کرنے مین منجانب گورنمنٹ ہند تہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون بلاشک اس اہم کام کے انجام دینے مین جو اُنکے سپرد ہوا تھا نہایت ہی زیادہ محنت ولیاقت اُنھون نے ظاہر کی ہے اور مین بذات خود اُنکا نہایت ہی ممنون ہون -

اپنے معزز شریک کار نواب نوازش علی خان کو اُنکی بیش بہا اعانت دینے اور اپنے لوکل وقفیت اور مشورہ سے اپنے دیگر شریک کار اور گورنمنٹ ہند کو فائدہ پہونچانے پر تہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون - مجھکو یقین ہے کہ ہم سب کو اس امر کے معلوم ہونے سے نہایت اطمینان ہوا ہے کہ اس معاملہ مین جسمین ہمارے معزز شریک کار کو اسقدر دلچسپی حاصل ہے ان ہر دو مسودہ قانون کی نسبت اپنی دلی اعانت وہ ظاہر فرمادین -

نمبر ۱۳۲ ص

بتقریب دعوت الوداعی انریبل جیمس بی پیل سی - ایس - آئی

۶ - اکتوبر ۱۸۷۸ء

اگرچہ امشب اس جگہ ہمارے چند ذاتی احباب تشریف رکھتے ہین تاہم جماعت کو مین علیحدہ نہین کر سکتا تاوقتیکہ وہ اُن صاحب کے الوداعی

✻ مسودہ قانون لگان پنجاب و مسودہ قانون لگان و اراضی پنجاب -

جام صحت کی نوشی مین میرے شریک ہون جو منجملہ میرے شرکاء کے نہایت ہی قابل تعظیم و تکریم ہین اور جو ہندوستان سے ہمیشہ کے واسطے روانہ ہونے والے ہین۔ مین خیال کرتا ہون کہ مسٹر پیل صاحب نہایت ہی حسد انگیز رتبہ پر جو ہندوستانی سول ملازم کو حاصل ہو سکتا ہے اسوقت ہین۔ طویل اور معزز ملازمت کے بعد جب کہ اُنھون نے ہر ایک شخص کی جسسے اُنکا تعلق ہوا خواہ بذریعۂ رشتۂ خانگی دوستی کے خواہ بذریعۂ سرکاری تعلقات کے دوستی قدر و منزلت اور تعریف حاصل کی وہ اب ولایت کو اُس بڑے انڈین کونسل مین شریک ہونے کے واسطے تشریف لیجاتے ہین جسکے قبضہ مین زیادہ تر اس سلطنت ہند کے امورات ہین۔ بہت کم ایسے اشخاص ہونگے جنھون نے اِسقدر خوش گوار اور معزز یادگار اپنے مابعد چھوڑے ہونگے۔ اِس امر کی نسبت مین بہت کچھ بیان کر سکتا تھا لیکن اُنکی موجودگی مین مسٹر پیل صاحب کے جو حقوق گورنمنٹ ہند کی ممنونی اور لحاظ پر ہین اُنکو بالتشریح بیان کرنے کا یہ موقع نہین ہے۔ لیکن بہر حال اِس امر کے بیان کی اجازت کا خواستگار ہون کہ اُس کل زمانہ مین جبکہ بطور ممبر گورنمنٹ ہند کے وہ میرے شریک رہے۔ اُنکی متواتر خوش اخلاقی سے نہایت ہی بڑی خوشی ہند کے طریقۂ حکومت کے متعلق اُنکے تجربہ اور لیاقت سے نہایت ہی بڑی ہی اعانت مجھکو حاصل ہوئی ہے۔ اِنسے جدا ہونے مین خیال کرتا ہون کہ ایک معزز میرا ذاتی دوست مجھسے علٰحدہ ہوتا ہے اور جبکہ مین ولایت واپس جاؤنگا تو منجملہ نہایت ہی خوشگوار خیالات کے یہ ہوگا کہ از سر نو اُن ذاتی دوستی کے روابط کو مین تر و تازہ کر سکونگا جسکی وجہ سے مین خوشی سے

خیال کرتا ہون ہم سب مین ارتباط ہے ۔ لیڈیز اور جنٹلمین مین آپ سے
یہ درخواست کرتا ہون کہ اِس بات کا جام نوش کیجیے کہ وہ اپنا سفر بہ سلامتی
طے کرین اور بہ خوشی اپنے مکان پہونچین اور مسٹر پیل صاحب عرصہ دراز
تک زندہ رہ۔

نمبر ۱۳۳

جواب ایڈریس کراچی مینونسپلٹی

۱۱ نومبر ۱۸۸۷ء

جنٹلمین - جو عنایت آمیز استقبال لیڈی ڈفرن صاحبہ کے واسطے آپ نے تیار کیا ہے اُسکا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون - یہ خیال آپ کا بجا ہے کہ اُس بڑے شوق کے بجز جو ہر ایک افسر اعلی گورنمنٹ ہند کو بندرگاہ کراچی مین حاصل ہوتا ہے کوئی امر مجھکو ترغیب نہین دیسکتا تھا کہ اسقدر طویل سفر اِس لق و دق اور غیر دلچسپ میدان مین طے کر کے آپ سے ملنے آتا - کراچی کے منجملہ نہایت ہی عظیم الشان بندرگاہ ہند کے ہونے کی نسبت جو کچھ آپ نے فرمایا ہے اُسکی مین بخوبی قدردانی کرتا ہون - اِسلیے اِس امر کے معلوم ہونے سے مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ اِس شہر کی مینونسپلٹی اُسکے عام فوائد کو جسقدر اُسکے دست قدرت مین ہے زیادہ کرنے اُسکے حفظ صحت کو ترقی دینے - اور اُسکے باشندگان کو تعلیم کے ذرائع مین سہولت پیدا کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے - میری گورنمنٹ کو آپکے مختلف اظہارات سے ہر ایک شخص کی جسکا اِس مقام سے تعلق ہے اُس خواہش کا کہ جانب شمال ریلوے آمد و رفت مین ترقی کیجاوے بخوبی آگاہی مل چکی ہے - بلاشک اِس معاملہ مین آپ کو بوجہ ایک غیر آباد اور خشک ملک مین رہنے کے جو ہر طرف سے بجز ایک جانب کے زراعتی اور تجارتی مرکزون سے

صدہا میل کے فاصلہ پر ہے نہایت تکلیف ہے۔ اسمین شک نہین ہے کہ اگر
اِس بے فیض و بے محفوظ راستہ مین ایک یا دو ریلوے بنائی جاوین تو آپ کی
تجارت کو ایک زیادہ قوت حاصل ہوگی اور آپ کے تمام لوکل فوائد کو بہت زیادہ
فائدہ پہونچیگا۔ ان حالات مین غیر ممالک سے زیادہ آمد و رفت کے ذرائع کی
نسبت آپکی خواہش کے ساتھ ہر ایک شخص کو ہمدردی کرنی چاہیے۔ بباعث
بدقسمتی کے اِس قسم کے حقوق کا فیصلہ کرنا گورنمنٹ ہند کے واسطے ایک
نہایت اہم اور نازک کام ہے یا اِس موقع پر بارادہ مباحثہ اسپر بحث کرنا بالکل
ناممکن ہوگا جو تجویز ریلوے کی سندھ کے جنگل مین ہوکر جودھپور کی جانب ہے
اُسپر پبلک ورکس دیپارٹمنٹ کی راے آپ کو معلوم ہوگی۔ فی الحقیقت ایسے
اصطلاحی معاملات مین اِس کام کے فائدہ اور خرچ کی نسبت مین اُن خاص
اشخاص کی راے پر عمل کرنے کو مائل ہون جنکا گورنمنٹ کو اِس قسم کے
پیچیدہ امورات پر مشورہ دینے کا فرض ہے۔ اِس بات کا بھی لحاظ رکھنا
چاہیے کہ اخراجات ریلوے کے سرمایہ کو اور جس درجہ تک ہم کمپنیون کو ضمانت
دے سکتے ہین اُسکو جناب سکرٹری آف اسٹیٹ نے محدود کردیے ہین۔
ایک خاص تعداد ریلوے قحط کی نسبت جسکو گورنمنٹ نے اختیار کیا ہے
اجرا رکھنے کی حکمت عملی کی ضرورت ہماری کارروائی کی آزادی مین سد راہ
ہوتی ہے۔ پھر جدید صوبہ اپر برھما مین اسقدر ریلوے آمد و رفت بہم پہونچانا
ہمپر فرض ہے جس سے فوجی حفاظت جو اِس قسم کے جدید مقبوضہ کیواسطے
ضروری ہے بہم پہونچ سکین اور نیز آن ذرائع کو بہم پہونچانا جسے اُن وسائل کو
جسقدر جلد ممکن ہوسکے ترقی حاصل ہو جسپر اُسکے مالی استحکام کا انحصار ہے
اِسطرح سے اے صاحبان آپ معلوم کرسکتے ہین کہ گورنمنٹ ہمیشہ آزاد نہین ہے

خواہ کسیقدر کراچی کے مانند مقامات کی سرسبزی ترقی کرنے کے واسطے ہماری خواہش ہو۔ خواہ کسیقدر اُس فائدۂ عظیم کے تسلیم کرنے کے واسطے ہم مستعد ہون جو توسیع آمد و رفت ریلوے سے آپ کو حاصل ہوگا۔ تاہم مختلف لازمی خیالات پر لحاظ کرنا ہوتا ہے جو یہ ضروری نہین ہے کہ آپ کے خیال مین فوراً آسکین۔ تاہم جس طرح مین نے پیشتر بیان کیا ہے مین کسی مباحثہ طلب امر کا تذکرہ نہین کرونگا۔ لہذا مین اِس بات کے بیان کرنے سے اپنی گفتگو کو ختم کرتا ہون کہ اپنی خواہشات حاجات اور آرزوون کی نسبت جو اطلاع آپ مجھکو دینگے مین اُس سے نہایت خوش ہونگا اور جو کچھ بیانات اُنکی بابت آپ میرے روبرو پیش کرینگے اُسپر مین نہایت ادب کے ساتھ توجہ دونگا۔

نمبر ۱۳۴

جواب ایڈریس ہاے جماعت تاجران کراچی باشندگان سندھ۔ محمڈن سنٹرل ایسوسی ایشن اور سندھ سبھا

۱۲ نومبر ۱۸۸۷ع

جنٹلمین۔ اِس امر کا بیان کرنا ضروری نہین ہے کہ نہایت بڑی دلچسپی۔ خوشی۔ اور توجہ سے مختلف ایڈریسون کو جو اِسوقت پیش کی گئی ہین مین نے سنا ہے۔ جس عنایت آمیز اور دوستانہ ارادہ سے آپ مجھسے ملاقی ہوے اور جو پُرجوش اور دوستانہ خیر مقدم اِس بڑے صوبہ کے قائم مقامون نے براہ مہربانی میرا کیا ہے اُسکا مین نہایت مقر ہون ہر ایک شخص پر جو میرے مانند رتبہ پر ہوگا اُسپر اِس امر کے معلوم ہونے سے نہایت بڑا اثر ہوگا کہ ہند کی

مختلف جماعتون مین جس جگہہ وہ جاتا ہے تخت شاہی اور جنابہ علیا حضرت ملکہ معظمہ کی ذات خجستہ نہاد کی جانب ویسی ہی عام خیر خواہی۔ اُس گورنمنٹ پر جو حضرت ممدوحہ کی اِس ملک مین قائم مقام ہے اعتماد رکھنے کی ویسی ہی فیاضانہ خواہش ظاہر کی جاتی ہے۔ بذات خود منجانب اپنے اور جنابہ لیڈی ڈفرن جنکی جانب دوستانہ اشارہ کیا گیا ہے آپ کی عنایت کا نہایت ممنونی کے ساتھ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون۔

آپ کے مختلف ایڈریسون مین جو مختلف بیانات میرے روبرو پیش کیے گئے ہین اُنپر چند لمحہ کے واسطے اپنی توجہ کرونگا۔ اور اول مین نہایت عمدہ طریقہ پہ اُس زور اور وضاحت کو ہی نہین تسلیم کرنا چاہتا بلکہ اُس سہولت اور نیک نیتی کو بھی جو اُن اشارات کی صفات ہین جو آپ نے اِس امر کی جانب کیے ہین جو بلاشک اِس قرب وجوار مین نہایت ہی اہم مسئلہ ہے مین آپ کی توسیع آمد و رفت ریلوے کی جانب کنایہ کرتا ہون۔ بلاشک جب ویسرائے خود تنہا ہو اور اُن صلاح کاران اور ملکی مشیران سے اور نیز اُن ماہران سے جنکی خاص وقفیت پر اِس خاص معاملہ مین وہ مجبوراً بھروسہ کرتا ہے تو اُسکی قدرتی خواہش اُن اشخاص سے جو اُسکے روبرو آتے ہین بخوبی ہمدردی ظاہر کرنا ہے اور جو عموماً اِس خاص حکمت عملی کی نسبت جسکی وہ پیروی کر رہے ہین نہایت مستقل اور مضبوط رائے پیش کرسکتے ہین۔ بلاشک اگر مین کراچی کا باشندہ ہوتا اور میرے اصلی فوائد اِس صوبہ کی سرسبزی سے ملے ہوے ہوتے تو مثل حاضرین کے اُن بیانات کے زور کو جو آپ نے میرے روبرو پیش کیے ہین اُسیقدر خیال کرتا۔ بلاشک اِس رائے کے صحیح ہونے پر مباحثہ کرتا ناممکن ہوگا کہ شمال مشرق کی جانب توسیع آمد و رفت

ریلوے آپ کے شہر اور قرب وجوار کی سرسبزی کو ترقی دیگی بلکہ مجھکو کہنا چاہیے کہ اِس صوبہ کے زیادہ تر حصہ کی۔ لیکن جس طرح کہ پیشتر مین نے اِس ایڈریس کے جواب مین کہا تھا جو کل مجھے پیش کی گئی تھی کہ اِس قسم کے مسائل کی نسبت گورنمنٹ ہند نہایت مصیبت اور کشمش وپنج کی حالت مین ہوتی ہے۔ جناب سکرٹری آف اسٹیٹ کا سخت حکم ہے اور حال مین صاحب ممدوح کے احکامات اور بھی زیادہ ناطق ہوگئے ہین کہ تعمیر ریلوے مین سالانہ ایک خاص تعداد سے زیادہ خواہ براہ راست خواہ بذریعۂ ضمانت کے ہرگز خرچ نہ کرین۔ علاوہ ازین گورنمنٹ ہند نے پیشتر اِسکے کہ مین اِس ملک مین آیا بہت سے خطوط کی تعمیر شروع کردی تھی جو اِسوقت تک ختم نہین ہوئی ہے اور جسمین وہ کل سرمایہ جو اُن مقاصد کے واسطے ہم قرض لے سکتے ہین سالانہ خرچ ہوجاتا ہے غیر محدود زمانہ تک اِن خطوط کو ملتوی کرنے سے ہم صرف گورنمنٹ کا ہی ناجائز نقصان نہین کرینگے بلکہ اِسکی وجہ سے ہزارہا اور لکھوکھا اپنی ہمعصر رعایا کی زندگی کو اُن اضلاع مین جس جگہ قحط واقع ہوتا ہے معرض خطر مین ڈالین گے۔ پھر جس طرح کل مین نے اُس ڈیپوٹیشن کو جواب دیا جسنے مجھکو ایڈریس پیش کیا تھا کہ جدید صوبۂ اپر برھما کے فرض کا بھی ہمکو خیال کرنا ہے۔ صوبہ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تعمیر ریلوے صرف ہماری جدید رعایا کے مابین امن وامان قائم رکھنے کے واسطے ہی درکار نہین ہے بلکہ صوبہ کی اُس مالی حالت کے مساوی ہونے کے واسطے بھی ضروری ہے جو اُسکے ذرائع کی قدرتی ترقی سے حاصل ہوسکتی ہے۔ کرانچی کے مقام پر والیسرائے آپ کی اِس فصیح اور پُرزور گفتگو کو سُنکر دیگر فرائض پر جو گورنمنٹ کے روبرو پیش ہون التفات نہ کرنے کو مائل ہوسکتا ہے اور آپ کے شہر کے

حقوق غالباً نہایت ہی اہم معلوم ہون لیکن جبکہ وہ کلکتہ پہونچتا ہے
اور اپنے گرد اپنے مشیرون کو دیکھتا ہے اور دیگر جماعتون کے حقوق
کے سلسلہ مین اُسپر مباحثہ سُنتا ہے تو شاید اپنی نیک نہاد خواہشون
کے خلاف بھی اُن دیگر تجاویز کو زیادہ اہم خیال کرنے پر مجبور
ہوتا ہے جبکا اثر آپ کی خواہشون کے خلاف ہوتا ہے - یہ خواہ
کسی طرح پر ہو مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جو دلائل مختلف
ایڈریسون مین پیش کیے گئے ہین اُن پر عمدہ طور سے غور کرنے
مین حتی المقدور کوتاہی نکرونگا - اگرچہ کسی قسم کی امید آپ کو
دلانا کہ موجودہ فیصلہ گورنمنٹ کا منسوخ ہوگا بعید از عقل اور
نامناسب امر ہے تاہم بہرحال اس امر کا مین وعدہ کر سکتا ہون
کہ جہانتک میری راے کا تعلق ہے مین اس مسئلہ پر نہایت پورے
طور پر مستعدی کے ساتھ غور کرنے کو تیار رہونگا - مین یقین کرتا ہون کہ
ان حالات پر وہ اصحاب جنکے ایڈریس خاصکر متعلق مسئلہ ریلوے تھے
خیال کرینگے کہ مین نے ایسا مناسب اور صلح آمیز جواب دیا ہے جو
اس حالت مین دے سکتا تھا -

لہذا اس مضمون کو چھوڑکر سندھ سبھا کو اُنکے خیر خواہانہ اور شفقت آمیز
خیالات کی مبارکباد دیتا ہون اس امر کے معلوم ہونے سے مجکو نہایت خوشی ہوئی ہے
کہ آپ اُس عطیہ عظیم کو جو کل ہندوستان کو دیا گیا تھا جبکہ میرے نامی گرامی پیشرو
نے مختلف جماعتون کو میونسپل سلف گورنمنٹ عطا کیا بخوبی قدردانی کرتے ہین
جسکا وہ عطیہ مستحق ہے اور نہایت خوشی سے اُس عجیب منکسر طریقہ کو جسمین آپنے
اپنے صوبہ کی اس انسٹیٹیوشن کی کارروائی کی نسبت اشارہ کیا ہے مین نے ملاحظہ کیا

ہے۔ وہ سہولت اور وہ انکساری خود اس امر کا مجکو یقین دلاتی ہے کہ وہ شہری جنکو اپنے شہر والون کے مینوسپل کام کے انجام دینے کی جوابدہی سپرد ہوئی ہے غالباً اُن اشخاص کے اطمینان کے موافق اپنے کام کو انجام دینگے جنکے امورات کا وہ انتظام کرتی ہین اور نیز گورنمنٹ کے اطمینان کے موافق بھی جو نہایت ہی بڑی دلچسپی کے ساتھ ان انسٹیٹیوشنون کی کامیاب ترقی کو ملاحظہ کرتے رہینگے۔

اس امر کی جانب جو میری توجہ رجوع کرائی گئی ہے کہ اُن دو بڑی بڑی کمیشنون نے یعنی پبلک سروس کمیشن اور فائنینشل (مالی) کمیشن نے سندھ کا معائنہ نہین کیا اُسپر مین نے غور کیا ہے۔ بلاشک سندھ سبھا کے ممبران کے مانند مجکو بھی افسوس ہے کہ وہ معائنہ فروگذاشت کیا جاوے اگر بعد ازان اس قسم کی کمیشن کا مقرر کرنا میرا فرض ہوگا تو اس امر کی ہوشیاری بخوبی کرونگا کہ باشندگان سندھ کو اس قسم کی فروگذاشت کی کوئی شکایت نہو۔

دارالسلطنت ہند کو اپنے موجودہ مقام سے اس بندرگاہ مین تبدیل کرنے کی نسبت آپ نے مشورہ دیا ہے مجکو خوف یہ ہے کہ اس تجویز سے غالباً باشندگان کلکتہ کے دلون مین اضطرابی پیدا ہوگی جنپر اس قسم کے مسئلہ کا خاصکر اثر ہوتا ہے بذات خود مین سمندر کے قرب مین رہنا پسند کرتا ہون اور جسقدر کہ مین اپنے اس تھوڑے تجربہ سے بیان کرسکتا ہون کراچی کی آب و ہوا نہایت ہی خوشگوار اور تقویت دہ معلوم ہوتی ہے لیکن اسکے ساتھ ہی اس مسئلہ کی نسبت مین کوئی وعدہ نہین کرسکتا کیونکہ مین ہمیشہ اس امر کی ہوشیاری کرتا ہون کہ اُن مقاصد کی نسبت جنکو مین پورا نہ کرسکون کوئی امید نہین دلاتا۔

اب صرف اُن مسلمانون کا جو نہایت عنایت آمیز اور ہمدرد طریقہ سے میرے ساتھ پیش رہے ہین شکریہ ادا کرنا باقی ہے۔ اُنکا یہ خیال صحیح ہے کہ اپنی زندگی کے

اسقدر سال جماعت اسلامیہ سے ملنے اور گورنمنٹ اسلام کے ساتھ سرکاری تعلقات ادا کرنے مین گذارنے کی وجہ سے جنابہ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی رعایائے اسلامیہ کے ساتھ نہایت زیادہ اور اصلی ہمدردی کا خیال میرے دل مین ہے لیکن برخلاف اسکے ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ منجملہ نہایت اہم اور منصفانہ منصوبون گورنمنٹ ہند کے سلطنت کے امورات کا انتظام بالکل بے رو رعایت اور ہر فریق قوم اور مذہبی جماعت سے جو ہندوستان مین رہتے ہین مساوی طور پر ہمدردی ظاہر کرنے کا ہے جو امر ہم پورا کرنا چاہتے ہین وہ مابین قوم اور قوم مذہب اور مذہب جماعت اور جماعت کے بالکل بے رو رعایت کی حالت کا پیدا کرنا ہے۔ لیکن اگرچہ جب تک اس عظیم اور جوابدہ عہدہ پر قائم رہنے کا افتخار مجکو حاصل ہوگا انہین رواجی بے طرفداری کو مستحکم قائم رکھنے اور خیال مین بھی ان اصولون سے انحراف نکرنے کا میرا مستقل ارادہ ہے تاہم نہ بطور اپنی ذات خاص کے اور نہ بطور اعلیٰ افسر سلطنت کے اس امر واقعی کے تسلیم کرنے سے بلاشک مین اجتناب کرسکتا ہون کہ ہند کے بہت سے حصص مین فرقۂ اسلامیہ بباعث مختلف خالات اور تواریخی طاقتون کے جنپر انکا قابو نہین ہے اس مطمئن حالت پر نہین پہونچ سکتے جسپر پہونچنے کا انکو حق حاصل ہے۔ اس بات کے خیال کرنے سے مین خوش ہوتا ہون کہ جس مقام پر مین جاتا ہون اس جگہ خود مسلمانون کو ان امورات کے خاص سبب کو تسلیم کرنے اور انکے ضروری علاج کے مہیا کرنے اور استعمال کرنے پر آمادہ و راضی پاتا ہون۔ اس امر کے معلوم ہونے سے مجکو خوشی ہوئی ہے کہ اس صوبہ کے مسلمانون کو اپنے لڑکون کی تعلیم کی ترقی مین نہایت ہی بڑا جوش حاصل ہے اور یہ ظاہر کر رہے ہین کہ میدان ترقی مین جسمین ہندوستان کی اور جماعتون نے بخوشی قدم رکھا ہے اور زیادہ عرصہ تک پیچھے نہ رہنے کا آپ کا قصد مصمم ہے۔

اور خاص امورات کی جانب جو میری توجہ رجوع کرائی گئی ہے اُنکی نسبت مین یہ بیان کرونگا کہ وہ بہ نسبت وائسرائے کے زیادہ تر لوکل گورنمنٹ کے حیطۂ اختیار مین آتے ہین اور چونکہ حال مین ہی سندھ کو لارڈ ڈری صاحب کے معائنہ سے استفادہ حاصل ہوا ہے جو منجملہ اُن گورنرون کے جو ہند مین آئے ہین نہایت ہی تجربہ کار نہایت ہی ذکی اور نہایت ہی عالم گورنر ہین لہذا یہ امید ہے کہ جو معاملات اُنکے روبرو پیش ہوئے ہونگے اُنپر صاحب موصوف اور اُنکی گورنمنٹ مناسب موقع اور وقت پر اُن تدابیر کے استعمال کرنے مین کوشش کرینگے جو بالکل بے طرفداری کے اُن اصولون کے مطابق ہوگی جنکی جانب مین نے اسیوقت اشارہ کیا ہے

اے صاحبان اب مین نے بجز ایک امر کے قریباً ہر امر کی نسبت جسکی جانب اشارہ کیا گیا ہے گفتگو کی ہے لیکن بلاشک مین اپنے فرض مین کوتاہی کرونگا اگر اس موقع پر اور جو اول ہی مجکو ملا ہے نہایت ہی پُرشوق الفاظ مین جنپر مین قادر ہوسکتا ہون اُس فخر کے ساتھ جس سے جماعت اسلامیہ نے اِس واقعہ کو مشتہر کیا ہے کہ ہند کے تمام والیان ملک مین مسلمان نواب یعنی نظام الملک نے ہی اول وہ نہایت ہی عمدہ اور فیاضانہ عطیہ دیا ہے جو کسی وقت مین گورنمنٹ کو دیا جاسکتا ہے اپنی ہمدردی عام طور پر ظاہر نہ کرون ۔ اُنکی دانشمندی حب الوطنی اور خیرخواہی پر کل فرقہ اسلامیہ کو فخر ہوسکتا ہے اور بذات خود بجانب اپنے گورنمنٹ ہند ۔ اور علیا حضرت جناب ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے یہ امر ظاہر کرنا میرا فرض ہوا ہے کہ جس عمدہ طرز پر آپ نے یہ کام کیا ہے اُسکے ہم نہایت متشکر ہین ۔

آخر مین اے صاحبان بحالت مجموعی اُس طریقہ کا جس سے آپنے اپنے خیالات اور ارادہ کے دریافت کرنے کی اجازت مجکو دی ہے مین اُنکا پھر شکریہ ادا کرتا ہون ۔ مین آپ کو اس بات کا یقین دلانا چاہتا ہون کہ میری

نہایت اعلیٰ خواہش اور نہایت بڑی امید یہ ہے کہ جسقدر میرے دست قدرت
مین ہے اِس مقام کے فوائد کی ترقی کرون جسکو مین ہندوستان کے نہایت ہی
بڑے بندرگاہون مین سے بخوبی تسلیم کرتا ہون اور جو بلا شک جسقدر زمانہ گذرتا
جائیگا اسیقدر بطور تجارتی بندرگاہ کے اور ہند کی فوجی کارروائیون کے مقام کے
اور بھی زیادہ سبقت حاصل کرتا رہیگا۔

نمبر ۱۳۵ الف

بتقریب بنائے سندھ آرٹس (فنون) کالج و مدرسہ مسلمانان بمقام کراچی

۱۴ - نومبر ۱۸۸۷ء

مدرسہ کا بنیادی پتھر نصب کرنے کے وقت حضور ویسرائے بالقابہ نے ارشاد فرمایا۔

لیڈیز اور جنٹلمین - منجملہ اُن حالات کے جو میرے روبرو اول بمبئی مین جہاز سے اُترنے کے وقت پیش ہوئے تھے ایک یہ مصیبت ناک واقعہ تھا کہ کُل ہندوستان مین مسلمانان رعایا بمقابلہ دیگر ملت و جماعت کے مقابل کی زندگی کی دوڑ مین پیچھے رہ گئی ہین - جسقدر زیادہ اِس معاملہ پر مین نے غور کیا اُسیقدر زیادہ یقین ہوتا گیا کہ خواہ کسی قدر رضامند گورنمنٹ مسلمانان کو وہ فوائد عطا کرنے کو ہو جو ہندوستان کے اور باشندگان کو حاصل ہین لیکن اصلی علاج اِن معاملات کا انکے ہی دست قدرت مین ہے - لہذا مین پبلک طور پر سید حسین علی صاحب اور دیگر اولوالعزم شرفا کو جو اُنکے اس کام کو اِسدرجہ تک پہونچانے مین شریک ہوئے ہین مبارکباد دینے کا موقع حاصل ہونے سے نہایت ہی مسرور ہون - اِس امر کے معلوم ہونے سے بھی مجھکو خوشی ہوئی ہے کہ اُس جنٹلمین نے جنکی لیاقت اور برتاؤ کی مین نہایت ہی بڑی عزت کرتا ہون اور جنکے اور میرے مابین ایک صادق دوستی موجود ہے یعنی کلکتہ کے مسٹر امیر علی صاحب نے اپنی بیش بہا اعانت اس اولوالعزمی مین دی ہے اور جسکو وہ ہمیشہ دینے کو موجود ہین جبکہ مسلمانی فوائد معرض خطر مین ہوتے ہین -

کالج کی رسمیات ادا کرنے کے وقت حضور وانسرائے بہادر بالقابہ نے ارشاد فرمایا۔

تین گذشتہ برسون مین بباعث خوش قسمتی اسقدر مسئلہ مرتبہ تعلیم کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کا موقع مجکو ملا ہے اور اُن اشخاص کی تعریف کرنے کا جو ملک کے ہر طرف و جوانب مین نہایت محنت کوشش کر رہے ہین اور نہایت فیاض عطیہ اُسکی ترقی کے عطا فرما رہے ہین کہ اُن کلمات کا اعادہ کرنا بالکل فضول ہوگا۔ جو کچھ مجکو کہنا چاہیے وہ یہ کہ اس امر کے معلوم ہونے سے مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے کہ اس صوبہ مین جسکے باشندگان کو بسیار مشکلات سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے اِن برکات کا جس سے خداوند کریم نے آپ کو محروم رکھا ہے توکل سرگرمی اور پرایوٹ اولوالعزمی سے تلافی کیا جاوے۔ اِن ایام مین جبکہ تردداتِ زندگی تمام فریقون مین نہایت سخت ہوتے جاتے ہین اُن اشخاص کے واسطے جنکا نوعیہ نسل کے آیندہ امورات سے تعلق ہے یہ نہایت ہی عقلمندی کا طریقہ ہوگا کہ کوئی دقیقہ و محنت اُن طلبا کی تعلیم مین اُٹھا نہ رکھین کیونکہ صرف بذریعہ تعلیم کے ہی وہ خودمختاری کے مقام کے لائق ہونگے۔ تعمیر ہونے والی عمارت کو آج نہایت بڑی خوشی سے ملاحظہ کیا ہے۔ یہ خوشی کا امر ہے کہ وہ لائق اشخاص جو اُسی میرے واسطے درکار ہین کراچی کو بہم پہونچ سکے ہین۔ دو نامی گرامی دیسی شرفا یعنی دیارام جیٹھمل اور دیوان رام موچند کی عمدہ مثال کی بھی مجکو تعریف کرنا چاہیے۔ افسوس ہے کہ ایک سنجام اُنکے ہم سے ہمیشہ کے واسطے علحدہ ہوگئے ہین اور جنکی یادگار یہ کالج اپنے نام مین قائم رکھیگا۔ مین اُسکو ایک بہت بڑا استحقاق خیال کرتا ہون کہ مجکو ایسے کام مین اُس شخص کے شریک ہونے کی اجازت دیجاوے جو ہندوستان مین تعلیم کے نہایت ہی بڑے دوست ہین۔ مین آپ کے معزز گورنر لارڈ ڈفرن کی جانب اشارہ کرتا ہون۔

نمبر ۱۳۶ ص

بتقریب دربار پشاور

۲۵- نومبر ۱۹۲۸ء

سرداران و خانان- هر چند که من میخواستم تا اینوقت مرا هیچ موقع دیدن پشاور دست نداده- و ازین امر که من امروز با شما درانجا نوبت اول ملاقی شدم خیلی محظوظ و مسرور گردیدم-

چنانکه شما میدانید من دو هفته گذشته را در دوره و سفر اضلاع سرحد دولت بهیه برطانیه که از کراچی بسمت شمال ممتد میشود صرف کرده ام و من از یک سر تا دیگر سر سرحدی پُر امن و امان ملاحظه نمودم که در قبضه مستحکم و خوب منتظم است- هر جائیکه بودم از ملاحظهٔ آثار سرسبزی کامل که هر جا بمقدم استحکام حکومت دولت بهیه برطانیه است مرا فرحت و انبساط رو داده- زراعت دولت در میان مردم رو به ترقی است- خطوط بزرگ راه آهن متعلق به تدابیر حرب و تجارت بر سطح ملک رو به امتداد داده- روابط دوستانه با حکام انها و ساکنین دیار خود مختاری که آن روے سرحد ماست قائم است این و دیگر علامات امید و همت افزاے قوت و ترقی بهر طرف به ملاحظه من رسید-

و الآن که من درین شهر پشاور که ذکر آن در تواریخ بسیار است وارد شدم همان حقائق و واقعات نمایان معائنه شد- ریلوے یعنی راه آهن از میان ملک پر امن و امان و سرسبز و شاداب مرا اینجا رسانید- و این لحظه من

رعایای وفاکیش وقانع علیا حضرت ملکہ معظمہ وخوانین با اتحاد وملکان قوم ام خودمختار را دو روز خود خود مے بینیم۔ آنہا را من بہ فرصت وانبساط از جانب سنی الجوانب ملکہ معظمہ مرحبا وخوش آمدید میگویم۔

ہمہ ونہ بہ ہریک از شما وبہ صاحب منصبان شجاع وقابل دولت بہیہ برطانیہ چہ از اہل انگلستان وچہ از ساکنین این ملک کہ این سرحد را انچہ ہست ساختہ اند من از صمیم قلب تہنیت ومبارکباد میدہم وامید میکنم کہ تا بہ بسیار پشت ہا امن وفلاح درمیان شما قائم ماند۔ ومن یقین میکنم کہ روابط دلخواہ کہ الآن نہ صرف ہمراہ اقوام سرحد بلکہ با حکمران وساکنین افغانستان برقرار ہست موجب بسیار استحکام این امن وامان خواہد شد کہ این امن وامان الآن درین حصہ ہمہ سلطنت ہند علیا حضرت ملکہ معظمہ شائع ست۔

نمبر ۱۴۲

جواب ایڈریس پشاور مینوسپلٹی

۲۵۔ نومبر ۱۹۰۵ء

جنٹلمین۔ جو عنایت آمیز استقبال داخلہ شہر کے وقت آپ نے میرا کیا ہے اسکا میں دلی شکریہ ادا کرنے کا خواہشمند ہوں۔ اپنے قیام ہند کے سال اول میں تمام تدابیر آپ کے شہر کے معاینہ کے قصد کے واسطے میں نے کی تھیں کیونکہ اگرچہ آپ پشاور کیجانب ایسے منکر الفاظ میں اشارہ کرتے ہیں لیکن میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے باقیماندہ ہمعصر رعایا کے خیال میں خواہ وہ انگریز ہوں یا ہندوستانی یہ ہندوستان کے نہایت ہی بڑے شہروں میں سے ہے آپ آخرکار میں اپنی خواہش کو پورا کرسکا ہوں اور یہ بیان کرنا ضروری نہیں ہے کہ کسقدر خوشی مجھکو آپکی باترتیب سڑکوں میں پھرنے سے حاصل ہوئی ہے

اور کس قدر اثر عزت کے اُن علامات کا مجھپر ہوا ہے جو آپ کے شہر کے باشندگان کی
ہرطرف سے مجھپر ظاہر کی ہے جیساکہ آپ کو معلوم ہوا ہے دو یا تین گذشتہ ہفتہ
برٹش انڈیا کی سرحد کو کراچی سے اس جگہ تک معائنہ کرنے مین مین نے صرف
کیے ہین - اور ہر مقام پر جس جگہ مین وارد ہوا سرسبزی. قناعت - عمدہ گورنمنٹ
خیرخواہی اور امن وامان کی علامات کو ملاحظہ کرنے سے مجھکو نہایت خوشی حاصل
ہوئی اور یہ علامات اُس جگہ کی صفات ہین جس جگہ ایک وقت مین بدانتظامی
اور ابتری پھیلی ہوئی تھی - منجملہ فوائد عظیم حکومت برطانیہ کے ایک یہ ہے کہ
ہر مقام پر جس جگہ جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی حکومت ہے بہرحال امن وامان
قائم رکھا جاتا ہے بلارُو رعایت ہر ایک شخص کے ساتھ انصاف کیا جاتا ہے
خواہ وہ کسی جماعت یا ملت کا ہو اور مین خیال کرتا ہون کہ ان فوائد کو ہر ایک
شخص ہندوستان مین تسلیم کرنے کے واسطے مستعد ہے - مین آپ کو
اس امر کی بھی مبارکباد دیتا ہون اور جو سرحدی ممالک کے باشندگان کے واسطے
نہایت ضروری ہے کہ ہمارے اور ہمارے ہمسایہ حکمران کے مابین
تعلقات نہایت محبت آمیز ہین - جنابہ علیا ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی
گورنمنٹ اور گورنمنٹ ورعایاے افغانستان کے مابین نہایت ہی عمدہ
سمجھوتا موجود ہے - بلاشک روس کے ساتھ حال مین جو معاہدہ سرحد
کی نسبت طے ہوا ہے - جسکے آغاز کرنے کی نیکنامی میرے مشہور پیشرو کا حق ہے
اُس سے اطمینان کا وہ خیال جسکی جانب مین نے ابھی اشارہ کیا
ہے اور زیادہ ہو جائیگا -

آپ کے جن حکام شہر سے مین ملا ہون اُنسے یہ امر معلوم ہونے پر
مجھکو نہایت خوشی ہوئی ہے کہ شہر کی حالت سرسبز ہے - اُسکی تجارت

رونق پر ہے اور اُسکے باشندگان کی صنعت وحرفت ہر سال زیادہ وسیع ہوتی جاتی ہے - مجکو یقین ہے کہ آپ کے مبارک زیر نگرانی یہ مطمئن حالات جاری رہینگے اور ہندوستان کے سرسبز شہرون مین پشاور سال بسال زیادہ سرسبز ہوتا رہیگا -

---

نمبر ۱۳۹

جواب ایڈریس مینونسپلٹی راولپنڈی

۳۰- نومبر ۱۸۸۷ء

حضور والیسرائے نے ممبران مینونسپلٹی کا شکریہ اُن محبت آمیز کلمات کی بابت جو حضور ممدوح کے داخلۂ راولپنڈی کے مبارکباد مین استعمال کیے گئے تھے ادا کرنے کے بعد اُنکو یاد دلایا کہ قریب قریب تین سال کا عرصہ ہوا کہ اُنکے شہر مین ہزہائینس امیر افغانستان کی یادگار ملاقات کا واقعہ وقوع مین آیا تھا۔ حضور ممدوح نے ارشاد فرمایا کہ اُس ملاقات سے بلاشبہہ ایک بڑی دقت اور تردد کے کام یعنی عملداری روس وامیر افغانستان کی درمیانی سرحد کے تعین کے انجام مین مدد پہونچی۔ اس معاملہ کے تذکرے مین جو اب بخیر وخوبی روس کے ساتھ عہدنامہ ہونے سے ختم ہوگیا ہے مجھکو اس امر سے اعتراف کرنا واجب ولازم ہے کہ اُسکی ابتدا میرے نامی گرامی پیشرو کی حسن سعی سے ہوئی تھی اور اُنھین کی صلاح ومشورت کے مطابق امیر افغانستان راولپنڈی مین مدعو ہوے۔ اور مجھکو یہ بات بھی فروگذاشت کرنی لازم نہین ہے کہ اس مقصود کی تکمیل مین جو ہماری مدنظر تھا ہزہائینس کی طرف سے بھی بڑی کدو کاوش ہوئی۔ یہ معاملہ جو کامیابی کے ساتھ ایسے قطعی طور پر طے ہوگیا تو اُسکا سبب زیادہ تر یہی تھا کہ امیر افغانستان نے اعتدال اور فرزانگی کو مدنظر رکھا اور جو انتظامات تجویز کیے گئے اُنکی پذیرائی پر مستعدی ظاہر کی۔

نمبر ۱۳۹

بتقریب افتتاح ڈفرن برج (پل) بمقام بنارس

۱۶- دسمبر ۱۸۸۷ء

یور آنر لیڈیز اور جنٹلمین - ہم سب لوگون نے نہایت ہی لطف سے اُس واضح اور صریح بیان کی سماعت کی جو کرنل جنکنس صاحب نے اسوقت پڑھا ہے اور جس سے آپ معلوم کر سکتے ہین کہ کس طریقہ سے اسکی ابتدا ہوئی اور اُسکی ساخت کا خاکہ کیونکر قرار پایا اور بعد اسکے اُسکی تعمیر کا کام کسطرح سے درجۂ اتمام کو پہونچا - مین مقر ہون کہ اس بیان کے سننے سے خود میری طبیعت کو ایک طرح کی حیرت ہوئی اور خیال گذرا کہ یہ کام ایسا نہین تھا جو کبھی کسی حالت مین بنکر تیار ہوتا لیکن مین یقین کرتا ہون کہ اگر ہم انجنیرون کو کافی سرمایہ روپیہ کا بہم پہونچاتے رہین اور اس بارے مین انجنیرون کا خیال ہے کہ ہمارے خزانے کبھی ختم نہین ہو سکتے (قہقہہ) تو ایسا کوئی کام نہین ہے جو اس زمانہ کی حکمت جرالثقال سے انجام نہ ہو سکے (نعرۂ خوشی) یہ خواہ کسی طرح ہو مین کرنل جنکنس کارپرداز کمپنی و سر جان پنڈر میر مجلس کمپنی اور اُسکے تمام مہتمون کا پورا شکریہ بہ نسبت اِس امر کے ادا کرنے مین قاصر ہون کہ اُنھون نے اس پل کو میرے نام سے موسوم کیا اور اُنکی استدعا سے مین اِسکو ڈفرن برج نام سے موسوم کرتا ہون - •

کرنل جنکنس نے حضور ویسراے کا جام صحت تجویز کیا یا فرر

لارڈ ڈفرن نے اُسکے جواب مین یہ ارشاد فرمایا۔

لیڈی صاحبان و جنٹلمین ۔ مجکو اِس امر کے بیان کرنے کی حاجت نہین معلوم ہوتی کہ کرنل جنکنس کے ایسے خوش آیندہ کلمات سے تجویز کیے ہوئے جام صحت کو جس محبت سے آپ لوگون نے قبول کیا ہے اُسکا میرے دل پر کتنا بڑا اثر پڑا ۔ با اینہمہ اِس سے زیادہ خوشی مجکو اِس امر سے حاصل ہوتی کہ جس دلچسپ تقریب مین آج ہم لوگ یہان مشغول ہین اُسمین شریک ہونے کے لیے یورپین اور ہندوستانی نامی گرامی اور ذی اختیار اشخاص کا اتنا بڑا مجمع بنارس مین جمع ہوا کیونکہ یہ ایک علامت اِس بات کی ہے کہ اِس ملک کے تمام تعلیم یافتہ گروہون کے اشخاص فن انجنیری کی اِن عظیم الشان کامیابیون کی کس درجہ قدر و منزلت کرتے ہین (نعرۂ خوشی) ڈفرن برج کی تکمیل ایک خاص ذریعہ میری ذاتی مسرت کا ہے نہ صرف اسوجہ سے کہ مہتمان کمپنی نے فرط شفقت سے اسکو میرے نام سے موسوم کیا ہے حالانکہ کوئی شخص اِس سے عمدہ تر یادگار کے ساتھ اپنے ہند کی ملازمت کے وابستہ ہونے کی خواہش نہین کرسکتا اور نہ ہوجہ سے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب (نعرۂ خوشی) اور بہت سے دوسرے نامور باشندگان مشہور شہر بنارس سے بہ نسبت اُسکے جو اس پُل کے نہ بننے کی حالت مین متصور تھا مجکو زیادہ تر قرابت قریبہ حاصل ہوئی بلکہ خاصکر اسوجہ سے کہ دریاے گنگا کے ایک ایسے مقام پر جو شاید اُسکے تمام دورہ مین سب سے زیادہ دلچسپ اور دشوار گزار جگہ ہے پل باندھنے کا عظیم الشان اور مشکل انجنیری کا کام مسٹر والٹن کی خاص زیر نگرانی انجام ہوا ہے جنکے والد میرے نہایت ہی عزیز اور شفیق دوست ہین کیونکہ وہ میرے ایام طفولیت کے (اور اِس مقام پر بطور ریمارک میری نسبت یہ بھی بیان کردینا چاہیے کہ مطابق اُن اصولون کے جنکے

بارے مین بادشاہ سلیمان نے ہدایت کی تھی) معلم تھے (قہقہہ) اور جو اس
امر کے خیال کرنے سے مجکو خوشی حاصل ہوئی ہے۔ کہ وہ اپنے لائق فائق فرزندون
کی کامیابی اور عروج دیکھنے اور اُس سے محظوظ ہونے کے لیے اب تک زندہ ہین
(نعرۂ خوشی)۔ اُن عظیم الشان پلون مین سے جنپر حال کے دورہ مین میرا گذر
ہوا ہے یہ پانچوان یا چھٹا پل ہے۔ اور مین نہین جانتا کہ جو فوائد گورنمنٹ برطانیہ
نہ صرف بیوپار اور تجارت اور صنعت و حرفت کو بلکہ اہل ہند کو اپنے سوشل طریقہ
زندگی مین عطا کر رہی ہے اُنکا ثبوت اِس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتا ہے کہ
جو مختلف قومین اور ریاستین اور جماعتین مشیت ایزدی سے علیا حضرت
جنابہ ملکہ معظمہ کے قیصر سان تحت حکومت مین ایک عظیم الشان مسلم شاہنشاہی
کے متعلق متحد ہوگئی ہین اُنکے مقاصد کو یہ عظیم الشان وسائل آمد و رفت اِس مطلب کے
ساتھ موافق اور اُنکی زندگی اور خیال اور طبیعت کے طریقون کو باہمدگر مطابق
اور ایک دوسرے کی الفت اور ہمدردی کے رشتے کو مضبوط اور مستحکم کرتے
جاتے ہین (زور سے نعرۂ خوشی م)۔ باانیہمہ فن انجنیری کی جو حکمت اِن تمام
بڑے بڑے کامون کی خاصیت ہے اُسپر ہم لوگون کو آیندہ ایسے ہی یادہ
تعریف یا حیرت ظاہر کرنے کا موقع کیون نہ آئے لیکن مین خیال کرتا ہون کہ میرا
یہ کہنا واجبی ہے کہ اِسوقت تک تو ہندوستان کے کسی مقام مین فن انجنیری
کے متعلق اِس سے بڑھکر کوئی کام نہ ہوا ہوگا جسکی کامیابی کے ساتھ انجام
ہونے کی تقریب مین آج ہم سب لوگ شریک ہوتے آئے ہین۔ پھر اِس معاملہ
کے متعلق مین اپنی اُس خواہش کو بھی روک نہین سکتا کہ اپنا ناچیز انعام
اور اپنا بہترین مبارکبادُ ان جلیل القدر اصحاب کو دون جنکی کامل دستگاہ
پیشۂ خاص اور جنکے عملی تجربہ اور استحضار طبع نے ہر ایک قسم کی دقت و دشواری

کامیابی حاصل کی اور اُن عظیم الشان قدرتی قوتون کو جنکا اُنکو مقابلہ کرنا پڑا تھا
مسخر اور مغلوب کیا (نعرۂ تحسین) مسٹر ہیڈ رسنٹڈ چیف انجنیر حال اودھ
روہیلکھنڈ ریلوے اس امر کی تعریف کے مستحق ہین کہ اُنھون نے اس پل کا نقشہ
تیار کیا اور اُسکی تعمیر کے طریقے کا اہتمام وبندوبست کیا۔ مسٹر والٹن کی گردن پر
جیسا کہ مین اوپر بیان کر آیا ہون اُسکی تعمیر کی ذمہ داری کا بار پڑا جو اول سے
آخر تک برابر قائم رہی اور انواع واقسام کے ترددات اور تفکرات اُسکے متعلق لاحق
رہے اور متوفی مسٹر بیتھو وسر براڈ فورڈلیسلی وکرنل جنکنس اور مسٹر سڈنے ہارٹ ول
نے اس کام کو یہ کامیابی درجۂ اتمام تک پہونچانے مین اپنے مختلف منصبون مین
اپنے تجربہ اور بیش بہا مشورون سے اعانت دی (نعرۂ خوشی) پھر اُن مشہور
اشخاص کے تذکرہ مین مجکو اُنکے ماتحت مددگارون کا ذکر فراموش نہ کرنا چاہیے
یعنی وہ سربراہ کار اور ہوشیار کاریگر جو اپنی تندہی اور جانفشانی سے باوجود
اُس بیدلی کے جو بیماری اور ناگوار آب وہوا کے باعث سے واقع ہوتی رہی
مسٹر والٹن کی کوششون مین ایسی خیرخواہانہ بہادری کے ساتھ امداد دیتے رہے
(نعرۂ تعریف) لیڈیزاور جنٹلمین۔ اس قسم کے موقع پر ہم لوگون کے دل مین
بالطبع جو خیالات پیدا ہوا کرتے ہین وہ ایسے کثیر التعداد اور بے شمار ہین کہ اگر کوئی شخص
چاہے تو ایسے دلچسپ امر کے بیان کو عرصۂ دراز تک جاری رکھ سکتا ہے اور
اسکو ہرطرح کی وسعت دے سکتا ہے لیکن مجکو یہ امر ہمیشہ ناگوار گذرتا ہے کہ جو
سامعین حضور ملکہ معظمہ کے قائم مقام کے ساتھ رعایت اور ہمدردی سے توجہ
کرنے مین کبھی قاصر نہین رہتے اُنکا وقت ضرورت سے زیادہ ضائع کرون
باایںہمہ اس تقریر کے ختم کرنے کے قبل مجکو لازم ہے کہ جن شفقت آمیز کلمات سے
کرنل جنکنس نے گورنمنٹ ہند کا ذکر کیا ہے اور جس طریقہ سے آپ لوگون نے

اُنکے بیانات کی سماعت فرمائی اُسکا شکریہ چند الفاظ مین ادا کرون - مین صرف اسقدر کہہ سکتا ہون کہ ہم لوگون کے بارے مین آپ نے اپنا جو اطمنان ظاہر کیا ہے اُسکے متعلق میرے شرکار اور خود مین بہترین طریقہ سے مساعی رہونگا کہ وہ اعتماد بدستور قائم رہے - یہ صحیح ہے کہ اول اول جب مین نے عنان حکومت اپنے ہاتھون مین لی تو ناگہانی اتفاقات نے مسئلہ پربھا اور ہماری فوجی تیاریون دونون باتون کے متعلق ہمکو ایک ایسی حکمت عملی کے اختیار کرنے پر مجبور کردیا جس سے بشرط امکان ہم نہایت خوشی سے اجتناب کرتے لیکن مجکو اس امر کے خیال کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے کہ سردست کسی طرح کے تردد انگیز اسباب کی پیشین گوئی کرنے کی کوئی وجہ مجکو نہین معلوم ہوتی جو ہمارے منتظمین ملک کے خیال کو اندرونی ترقی اور اصلاح اور امن وامان کے اُن کامون کی جانب سے جنپر اس ملک کے باشندون کی آسائش کا زیادہ تردار ومدار ہے اور کسی جانب متوجہ کرے (نعرۂ خوشی) لیڈیز اور جنٹلمین - آپ صاحبان نے میرے نام کے استماع پر جو عنایت ظاہر کی اُسکا ایک مرتبہ پھر مین تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون (زور سے نعرۂ تحسین)

نمبر ۱۴۰

جواب ایڈریس سوسائٹی (سبھا) براے امتناع ناپاکی دریاے گنگ بمقام بنارس

۱۶ - دسمبر ۱۸۹۷ع

جواب مین حضور ممدوح نے ارشاد فرمایا کہ ہر ایک تجویز جو ہمارے مقدس دریاؤن کی صفائی کے بارے مین کیجائیگی کیونکہ اس کارروائی پر کرورہا بندگان خدا کی تندرستی کا زیادہ تردار ومدار ہے اُس سے ہر ایک شخص جو گورنمنٹ ہنہار سے

تعلق رکھتا ہے ضرور ہمدردی کریگا اور دریاے گنگ کے پانی صاف کرنے کی تجویز ایک ایسا امر ہے جو عام باشندگان ملک کی بالتخصیص توجہ اپنی جانب دلاسکتا ہے مجھکو دریاے گنگ مین اُسکے مخرج سے نہایت ہی قریب ترمقامات مین کشتی پر سوار ہوکر چلنے کا موقع ملا ہے جہان اُسکا پانی پندرہ ۱۵ فیٹ گہرا ہے اور اُسپر بھی اِسقدر شفّاف ہے کہ اُسکی تہ کا ایک ایک سنگریزہ سطح آب سے شمار ہوسکتا ہے پس جو اصلی صفائی اُسکے مخرج کے قریب پائی جاتی ہے وہی صفائی اِس عمدہ دریاکے دوسرے عمدہ مقامات پر پیدا کرنے کی ہر ایک تجویز بالطبع میری مسرت کا باعث ہوگی اور مجھکو یقین ہے کہ قبل اِسکے کہ میری حکومت کا زمانہ ختم ہو یہ انجمن اپنے قابل تعریف کام مین معقول ترقی حاصل کریگی۔

نمبر ۱۴

سالانہ کنووکیشن (جلسہ) کلکتہ یونیورسٹی

۱۴-جنوری ۱۸۹۹ء

لیڈیزاور جنٹلمین - اِسوقت یہ میری نہایت دلچسپ خدمت ہے کہ اِس یونیورسٹی کے وائس چینسلر سے کہون کہ وہ آپ لوگون کے روبرو تقریر کرین اور اِس امر کے تعمیل کرتے وقت مین اِس بات سے بھی اجتناب نہین کرسکتا کہ اِس نامی گرامی جماعت مین پھر اپنے موجود ہونے کی ذاتی مسرت کا اظہار کرون - ہندوستان کے ہر ایک حصہ مین اعلیٰ درجہ کی تعلیم دینے کی جو کوششین ہو رہی ہین اُنکی نسبت مجھکو اپنی خوشی اور ہمدردی کے اظہار کرنے کے اِسقدر مواقع مِل چکے ہین کہ اِس مسئلہ کی نسبت طول طویل گفتگو کرنے اور حضرات سامعین اور آنریبل وائس چینسلر کے مابین بطور حارج ہونے کی مجھکو حاجت نہین ہے - لیکن بہر حال قبل اِسکے کہ مین اپنی جگہ پر جاکر بیٹھ جاؤن مجھکو اِس امر کا بھی اظہار کرنا چاہیے کہ منجملہ اُن بیشمار طلبہ کے جنھون نے آج اپنی محنت شاقہ کا صلہ پایا ہے اُن دو لیڈیون کے دیکھنے کی خوشی کا بھی اظہار کرون جنھون نے آگے بڑھکر اپنے انعام لیے ہین - آپ لوگ بیشک اِس امر سے بخوبی واقف ہونگے کہ برطانیہ اعظم کی یونیورسٹیون مین سے ایک یونیورسٹی مین ایک نوجوان لیڈی اُن تمام طلبا ذکور سے گوے سبقت لیگئی جو اُسی سال امتحان مین شریک ہوئی اور اِس امر سے بیشک اِس ملک کی لیڈیون کا حوصلہ بڑھنا چاہیے کہ اُسی لیڈی کی عمدہ نظیر کی پیروی کرین اور منجملہ

اُن اشخاص کے جنکو اِس بات کا یقین کامل ہے کہ اِس ملک کی آیندہ سرسبزی اور ترقی زیادہ تر ہندوستانی لیڈیون کی تعلیم کی اشاعت پر موقوف ہے مین بھی اُن دو نامور لیڈیون کو جنکو دیکھکر مجھے اسوقت مسرت حاصل ہوئی ہے اسطرح عام طور پر اپنی دلی مبارکباد دینا چاہتا ہون۔

نمبر ۱۴۶

مٹی کے تیل پر محصول

۲۷- جنوری ۱۸۸۸ء

جنٹلمین۔ مین اِس بات کی ضرورت نہین سمجھتا کہ کارروائیون کے اِس درجہ پر اِس تحریک کی نسبت جو اِسوقت آپ لوگون کے روبرو پیش ہے کسی قسم کی خاص باتین بیان کر کے کونسل کو زحمت دون لیکن اتنا تو ضرور کہونگا کہ مجھکو اپنے آنریبل شریک کار راجہ پیارے موہن مکرجی سے یہ سُنکر اطمینان ہوا کہ حال مین محصول نمک کے متعلق جو اضافہ ہوا ہے اُس سے وہ رضامند ہوے ہین۔ چونکہ وہ ہندوستان کے سمجھدار اور تعلیم یافتہ دیسی جماعت کے خیالات پر ایسے کامل طور سے حاوی ہین تو اُنکی جانب سے اِس راے کا اظہار نہایت ہی گرانقدر ہے۔ اِسمین کوئی شک نہین کہ میرے درجہ کا کوئی شخص کسی ایسی تجویز پر جس سے ہندوستان کے باشندون پر مزید بار ٹکس کا پڑتا ہو نہایت ہی کراہیت کے ساتھ اپنی منظوری ظاہر کریگا۔ بدقسمتی سے مجھکو دو مرتبہ اِس ملک کا ٹکس بڑھانا پڑا لیکن اِس اشد ضرورت کے ثبوت مین مجھکو صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ جب سے مین ہندوستان مین آیا اُسوقت سے چاندی کا نرخ گھٹنے کی وجہ سے بحیثیت مجموعی گورنمنٹ کا سالانہ نقصان دس دس لاکھ پونڈ سال بسال برابر زیادہ ہوتا گیا ہے ۱۸۸۴ء مین جب مین نے پہلے پہل عنان حکومت اپنے ہاتھ مین لی اُسکی

تعداد چونتیس لاکھ پونڈ تھی جو سنہ ۱۸۸۵ع مین چوالیس لاکھ اور سنہ ۱۸۸۶ع مین
چھپن لاکھ ہوگئی اور اب اس سنہ ۱۸۸۷ع مین باسٹھ لاکھ ہے لیکن جیسا کہ آنریبل
مسٹر ویسٹ لینڈ نے نہایت فصاحت کے ساتھ کونسل سے بیان کیا ہے
کہ افیون کے نرخ اور ہماری ریلوے جات کی آمدنی کے گھٹنے سے ان دو مدات
کے متعلق پارسال خزانہ کو کسیقدر ناگہانی طور کا ایک نقصان پہونچا اگر یہ بات
نہوتی تو ان روز افزون پریشانیون کے زمانہ مین بھی مین بیشک اس بات پر
آمادہ نہوتا کہ نمک کے محصول پر کوئی اضافہ کیا جاوے۔ چونکہ گورنمنٹ محض
قیاسی دلائل کے سوا اور کسی دلیل پر کونسل کو یہ صلاح نہین دے سکتی تھی کہ
سنین آیندہ مین اکسچینج (تبادلہ) کی مد یا ان دونون مدات مین سے جنکا ابھی
ذکر ہوچکا ہے کسی مد کے متعلق بھی کوئی بہتری پیدا ہوگی تو اس صورت مین
ہمارا صریحاً یہ فرض ہوا کہ فی الفور اپنی مالی حالت کو استحکام دیوین اور کام کے
واسطے زائد سرمایہ بہم پہونچاوین۔ مجھکو یقین ہے کہ جو عاملانہ کارروائی چند روز
بیشتر ہمنے اختیار کی ہے اور جو مسودہ اسوقت کونسل مین پیش ہے ان ہر دو سے
خاطر خواہ نتیجہ حاصل ہوگا۔ مجھکو اس امر کی بڑی خوشی ہوئی کہ میرے آنریبل دوست
مسٹر ویسٹ لینڈ نے اُن حالتون کو جنکی وجہ سے گورنمنٹ کو اضافہ محصول نمک کا
اشتہار گزٹ مین جاری کردینے کی ترغیب ہوئی بخوبی بیان کردیا ہے۔
ہمنے جو یہ کارروائی کی تو بالکل اُس ایکٹ جلسۂ قانونی کے منشا کے مطابق
کی ہے جسکے رو سے ہمکو وہ اختیارات حاصل ہوے ہین جنکو ہمنے بذریعۂ
تحریک کے استعمال کیا ہے اور کسی طریقہ کا اختیار کرنا خلاف مصلحت
تھا۔ جس قسم کا اشتہار دینے کی بعض اشخاص نے خواہش ظاہر کی تھی اُس سے
صرف معدودے چند اشخاص کو بہ ضرر خلائق عامہ فائدہ پہونچتا۔ مین

اس امر کو بخوبی سمجھ سکتا ہون کہ میرے آنریبل دوست مسٹر ویسٹ لینڈ نے
جو اہم مالی مسائل کونسل کے روبرو پیش کیے ہین اُنمین سے کسی مسئلہ کے متعلق
میرے آنریبل شریک کار راجہ پیارے موہن مکرجی کارروائیون کے اِس
درجہ پر مباحثہ کرنے مین کیون قاصر رہے اور مجھے یقین ہے کہ اِس معاملہ مین
اُنھون نے اپنے شریک کار کی دلی کیفیت کے اظہار کرنے کے سوا اور کچھ نہین کیا ہے
لیکن مجھکو امید ہے کہ وہ اِس امر کی قدردانی کرینگے کہ مسٹر ویسٹ لینڈ نے
مالی معاملات کے متعلق کونسل کے روبرو جو مشرح بیان پیش کیا ہے اُس سے
گورنمنٹ کی خواہش یہ ہے کہ جو جلیل القدر بزرگوار اِسوقت میرے پیش نظر ہین
اُنکے تجربہ اور مدد سے افادہ لیا جاے۔

یہ تحریک پیش ہوکر منظور ہوئی۔

نمبر ۱۴۳

مٹی کے تیل پر محصول

۳- فروری ۱۸۸۸ء

جنٹلمین۔ ہمارے آنریبل شریک کار وزیر خزانہ کا بیان مالی معاملات کے
متعلق جس شفقت آمیز اور فیاضانہ طریقہ سے کل ممبران کونسل مین مقبول ہوا
اُسکی بابت ممبر موصوف کو بیشک مبارکباد دینا چاہیے اور یہ امر گورنمنٹ کی نہایت
خوشی کا ہے کہ کونسل نے بالاتفاق اُسکی منظوری اور تائید ہی نہین کی بلکہ ہم یہی
بہت اچھی طرح سے کہ سکتے ہین کہ مسٹر اسٹیل نے اپنی نہایت گرانقدر تقریر مین
اور مسٹر ایوانس اور کل دیسی ممبران کونسل نے جو خیالات ظاہر کیے ہین وہ
اُس تعلیم یافتہ عام راے کا عکس ہے جسکی قائم مقامی کے وہ سب ایسی خوبی کے
ساتھ مستحق ہین۔ اِس مسئلہ پر ہر ایک مقرر ممبر نے ایسی لیاقت کے ساتھ بحث کی اور

اتفاق راے ایسے کلیہ طور پر ہوا کہ اب مجھے کونسل کو مزید زحمت دینا غیر ضروری ہے۔ اسمین شک نہین کہ ہماری مالی حکمت عملی کی اصل دقت چاندی کے نرخ کی بے ثباتی ہے۔ کوئی وزیر خزانہ اپنے تمام تخمینہ جات مین اس قسم کی غیر معتبر حالت دیکھکر کبھی اصلی اطمینان حاصل نہین کرسکتا۔ اُسکو ہمیشہ اس بات کا خیال لگا رہیگا کہ ممکن ہے کہ آیندہ کسی لامعلوم زمانہ مین بعض ایسے احتمالی امور وقوع مین آئین جو اُسکے تمام تخمینہ جات کو زیر وزبر اور اُسکے بجٹ کے اندازۂ مساوات کو ضائع کردین لیکن چونکہ یہ معاملہ ایک خاص طور کا ہے تو اسی وجہ سے گورنمنٹ سواے اسکے اور کچھ نہین کرسکتی کہ اصلی حالت کے احتمالی واقعات کے قیاس کرنے مین اپنی بہترین فراست صرف کرے اور آخری نتیجہ کو قضا وقدر پر چھوڑدے۔ جیسا کہ مین ابھی ایک موقع پر بیان کرچکا ہون اگر چاندی کے نرخ کی یہ حالت نہ ہوتی کہ بہ نسبت اُس زمانہ کے جب مین پہلے پہل اس ملک مین آیا تھا تیس لاکھ سال کا نقصان اُٹھاکر زیادہ مفلس ولیسرا ے ہوجاتا تو باوجود کمی نرخ افیون ومصارف ملک برہما میرا خیال یہی ہے کہ اپنے عمدہ طریقہ انتظام اور باعانت شرکا موجودہ مشکلات پر بغیر زائد ٹکس بڑھائے ہم غالب آسکتے تھے حال مین ہمارے سفیر چین کے ذریعہ سے جو خبرین سننے مین آئی ہین اُنسے امید نہین ہوتی کہ تجارت افیون کے متعلق سلطنت چین وہندوستان کے مابین ہمارے تجارتی تعلقات مین کوئی بھاری تبادلہ واقع ہو۔ اگرچہ ہمکو اس قسم کی پیشین گوئی کرنے کا کوئی حق نہین ہے جس سے ہماری حکمت عملی کے عملدرآمد پر کوئی اثر پڑسکے ہم بخوبی تمام یہ امید کرسکتے ہین کہ ہمارے ریلوے جات کی آمدنی مین بھی اصلاح ہوگی بہ نسبت برھما کے اسمین کوئی شبہہ نہین کہ گو پارسال کے مصارف اندازہ سے کہین زیادہ بڑھ گئے لیکن آیندہ اسمین تخفیف

ہو گی اور جو بجٹ ہم تیار کر رہے ہین اُسمین بھی بہتری کی حالت ظاہر کیجاویگی -
علاوہ برین یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہم بہت جلد اس بات کی امید کر سکینگے کہ
اگر بالکل نہین تو بہر حال زیادہ تر لوور برھما - اپر برھما کے مصارف کو ادا کر سکیگا
یہ صحیح ہے کہ لوور برھما کی آمدنی کا روپیہ جو ہر سال وہان سوکے انتظامات خاص کے
اخراجات سے فاضل بچتا ہے اور جسکی تعداد فی الحال قریب دس لاکھ کے ہے بخوبی
تمام اُس حصہ کے برابر ہے جس سے صوبہ مذکور کو عام شاہنشاہی اخراجات نظم
نسق کے واسطے ادا کرنا لازم ہے لیکن برخلاف اسکے یہ بھی واضح ہے کہ اگر لوور برھما
نہ ہوتا تو وہ بڑی بڑی رقمین جو گذشتہ چند سال سے ہمکو وہان سے ملتی رہی ہین
اُنکو خود ہندوستان سے بذریعہ زائد ٹکس کے جس سے اب اُسکو سبکدوشی
حاصل ہوئی ہے ہم پہونچانا پڑتین اسوجہ سے دونون صوبوان کے حسابات اگر
متحد کر دیے جائین تو اسوقت بھی اپر برھما کے متعلق کچھ تھوڑی سی کمی ہی پڑیگی -
کونسل کو اس امر کے معلوم ہونے سے دلچسپی حاصل ہوگی کہ ہمکو یوماً فیوماً صرف
اسی بات کا خاطر خواہ ثبوت ملتا جاتا ہے کہ اپر برھما مین بہت عجلت کے ساتھ تسلط
اور انتظام قائم ہوتا جاتا ہے بلکہ یہ امر بھی پایۂ ثبوت کو پہونچتا جاتا ہے کہ اُن تمام
فروعی مسائل کے متعلق جو ریاست شان اور ہمارے تعلقات ہر دو ممالک سیام
اور چین سے علاقہ رکھتے ہین نہایت ہی اطمینان کے قابل ترقی ہوئی ہے -
بیان کیا گیا ہے کہ اس گورنمنٹ نے ریاستہاے شان کے مطیع کرلے کا ارادہ
کیا ہے اور اس مقصد کے تکمیل کرنے کے لیے ہم لوگ عنقریب ایک جنگی سپاہ
وہان بھیجنے والے ہین - اس قسم کے خیال سے بس یہی ثابت ہوتا ہے کہ
ریاستہاے شان کے نام سے جو ملک مشہور ہے اُسکی پولٹیکل اور جغرافیائی
حالت کی نسبت کیسی بڑی غلط فہمی پائی جاتی ہے جیسا کہ آپ سب لوگون کو

معلوم ہے برھما کی جغرافیائی حالت کے بیان مین کہا جا سکتا ہے کہ ملک مذکور ایک چوڑی گھاٹی کے طور پر چلا گیا ہے جسمین دریاے ارادومی اور دریاے چندوین اِس پار سے اُس پار تک نکل گئے ہین اراکان کے پہاڑ اسکے جانب مغرب اور ایک کوہستان بلند جانب مشرق واقع ہین اور اِس کوہستان بلند پر جو دریاے سالوین تک چلا گیا ہے برھما کے علاقہ جات شان واقع ہین۔ یہ ریاستین ہمیشہ سے اپر برھما کے تابع رہین اور جب ہمنے اُس ملک پر قبضہ کیا تو وہان کے مختلف سردارون کے نام اس مضمون کے پیام بھیجے کہ آیندہ سے وہ حضور ملکہ معظمہ کو اپنا بادشاہ وقت تصور کرین۔ اِس اطلاع کو اُن لوگون نے ایک قابل اطمینان طریقہ سے قبول کیا اور اُنھون نے صلاح دی کہ ہمکو چند افسر اُنکے اور ہمارے آیندہ تعلقات باہمی کی اصل نوعیت قرار دینے کے لیے روانہ کرنے چاہیین چنانچہ ہمنے اس موسم سرما کا زمانہ موزون سمجھکر دو پولٹیکل افسر جنمین سے ہر ایک کے ساتھ ایک مختصر کالم سپاہ کا تھا ریاستہاے شان کو روانہ کیے۔ اِن جنٹلمینون نے اِس سرے سے اُس سرے تک کل قطعہ ملک کا کامل حفاظت کے ساتھ دورہ کیا اور جہان جس مقام پر وارد ہوے اُس جگہ کی آبادی اور مختلف سردار بھی دوستانہ طور پر اُنسے پیش آئے اور صرف یہی نہین ہوا بلکہ ہمارے کارپردازون نے برھما کی ریاستہاے شان کی انتہائیہ مشرقی سرحد پر حکام سیام سے بھی ملاقات کی اور اُنسے ایک ابتدائی طور کا سمجھوتہ اُس سرحد کی نسبت بھی کرلیا جو آیندہ اُس امر کے تعین کے لیے قائم ہوگی کہ علاقہ جات شان مین کہانتک برٹش علمداری رہیگی اور کہانتک اہل سیام کی علمداری سمجھی جائیگی۔ اس سے بھی زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہنشاہ چین ہمارے بارے مین نہایت ہی دوستانہ خیال ظاہر کررہے ہین اور برھما کا جو حصہ چین

کی سرحد سے ملا ہوا ہے اُسمین آسانی اور کامیابی کے ساتھ تسلط قائم کرنے کے لیے ہر ایک طرح کی مدد ہماری خواہش کے مطابق دے رہے ہین۔ ولیسرائے یونان کو ہدایت ہوئی ہے کہ وہ چینی سرحدات کے افسرون کو حکم دے کہ ہمسے دوستانہ تعلقات پیدا کرین اور چین کی جانب سے یہ کارروائی جو عمل مین آئی اُسکا اثراب بہت ہی نمایان ہوتا جاتا ہے چین کی خواہش یہ پائی جاتی ہے کہ وہ گورنمنٹ ہند کی جانب اپنے صلح آمیز و ارتباط آمیز ارادہ کا اظہار کرے اور اِس خواہش کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ تبت کی جو سپاہ اپنی سرحد سے آگے بڑھ آئی اور جس نے ایک قلعہ اُس سڑک پر قائم کیا ہے جسکو گورنمنٹ ہند نے سکم مین تیار کرایا تھا اور جسپر ہمکو صریحی اور موکد حقوق قانونی حاصل ہین اُسکو سلطنت چین ہر ایک طرح کی کوشش سے اِس امر کی ترغیب دے رہی ہے کہ سپاہ مذکور اپنے علاقہ جات کو واپس چلی جاے۔ حاصل کلام یہ کہ گو برھما مین (اور جو نیا صوبہ شامل سلطنت ہوگا ہمیشہ اُسکی یہی حالت ہوگی) سڑکون اور جیلخانون اور بارکون اور سرکاری عمارتون کی تعمیرات اور ملک مذکور مین بلاشک وشبہہ ترقی کے سامانی ذرائع پائے جاتے ہین اُنکا کام جاری کرنے کی غرض سے مصارف کثیر کی حاجت ہوگی لیکن میرے نزدیک اسی امر کی بابت کسی شخص کو اندیشہ نہ کرنا چاہیے کہ ہمارے اخراجات برھما آخر مین گورنمنٹ ہند کی مشکلات خزانہ کے باعث ہونگے ممبران کونسل نے جس تحمل کے ساتھ میرے چند بیانات کی ساعت کی اور جس فیاضانہ طبیعت سے معاملات خزانہ کا وہ بیان جو ابھی آپ لوگون کے روبرو پیش کیا گیا تھا سُنا اور جو بیش قیمت رائین مختلف ممبرون نے ظاہر کین اُن سب باتون کی بابت ممبران کونسل کا شکریہ ادا کرنے کے بعد اب مین یہ تحریک کرتا ہون کہ مٹی کے تیل پر محصول لگانے کا

مسودہ قانون ایک منتخب کمیٹی کے سپرد ہو جو آنریبل مسٹر اسکوبل وہوپ ایسا تنگ و اسٹیل و ویسٹ لینڈ صاحبان سے شامل ہو۔
تحریک منظور ہوئی۔

نمبر ۱۴۴

کونٹس آف ڈفرنس فنڈ

۸- فروری ۱۸۸۸ء

لیڈیز اور جنٹلمین - مین سمجھتا ہون کہ اِس امر کا شکریہ آپ کو نہین بلکہ مجکو ادا کرنا چاہیے کہ آپ نے اِس موقع پر صدر نشینی کرنے کی رعایت میرے حق مین مرعی فرمائی کیونکہ ایسا کون ہے جو میرے برابر لیڈی ڈفرن سے ایسا قریبتر تعلق رکھتا ہو اور اِس امر کو دیکھکر مسرور نہو کہ وہ ایسے وطن دوست لوگون مین آکر شریک ہوا ہے جنھون نے بطور کمیٹی یا چندہ دہندگان سرمایہ یا ہمدردی اِس انجمن کے عام موئدین کے اپنی فیاضی اور مستعدی سے ہماری لیڈی پریسیڈنٹ (نعرۂ تحسین) کی کوششون کی اسقدر عمدہ طور پر تائید کی ہے - آج کے تین برس پیشتر جب اول مرتبہ ہم یہان جمع ہوے تھے تو اُسوقت یہ خیال ہمکو ضرور ہوا ہوگا کہ ہم ایک آزمایشی کارروائی کی ابتدا کر رہے ہین لیکن ہمکو یقین ہے کہ اِس شب کو اِس کمرے سے اُٹھکر کوئی شخص یون نہ جائیگا کہ اُسکے دل مین یہ خیال نہ پیدا ہو جاے کہ یہ انجمن ایک ایسی بنیاد پر قائم ہو گئی ہے جسمین کبھی خلل نہین پڑیگا اور آیندہ ہمیشہ کے لیے اُسکی فیاضانہ کارروائی یوماً فیوماً بڑھتی اور اُسکا اثر ہندوستان کے گھر گھر مین روزمرہ پہونچتا ہی جائیگا (نعرۂ خوشی) - لیڈیز اور جنٹلمین ہمکو جو آج اِس مقام پر استادہ ہوکر